Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

السلام علیکم !!!

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولز اور مواد مصنفہ / مصنف کے نام اور ٹائٹل سے محفوظ ہیں۔

ان تحریر کے رائٹس کریزی فینز آف ناول اور مصنفہ / مصنف کے پاس محفوظ ہیں بغیر اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز مواد کی نقل نہیں کر سکتا۔

نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد، بلاگ یا ویب سائیٹ کو درپیش آنے والے مسائل کا وہ خود ذمہ دار ہو گا۔

نوٹ:

ہمیں اپنی ویب سائٹ کریزی فینز اوف ناول کے لئے لکھاریوں کی ضرورت ہے اگر آپ ہماری ویب سائٹ پہ اپنے ناول، افسانے، کالم، آرٹیکل اور شاعری شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل زریع کو استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انشاءاللہ آپ کی تحریر دو دن کے اندر ویب سائٹ پر شائع کردی جائے گی۔

تفصیلات کے لیے ان رابطوں کا انتخاب کیجیے۔

Email : crazyfansofnovel@gmail.com

Facebook Page : fb.me/CrazyFansOfNovel

Facebook Group : https://web.facebook.com/groups/292572831468911/

Website Url : https://crazyfansofnovel.com

شکریہ

انتظامیہ کریزی فینز آف ناول!!!!!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بلی

از قلم

سلمی سید

مجھے اس گھر میں ٹیوشن پڑھاتے آج پانچواں دن تھا اور میں ان پانچ دنوں میں اتنا عاجز آچکا تھا کہ گھڑی کی چوتھائی میں یہ نوکری چھوڑ دوں۔۔۔۔۔۔

کیونکہ اس گھر میں ایک عجیب سی ناگوار بو تھی۔۔۔

دیکھنے میں گھر بہت صاف ستھرا لیکن بلی کی موجودگی کی بدبو

افففف۔۔۔۔۔

اس کے علاوہ مسلسل بلی کے رونے کی آوازیں اور گھر کے مکین اتنے نارمل کے جیسے کوئی بات ہی نہیں ہے۔

بلآخر میں تنگ آگیا اور میں نے مسز ہمدانی سے بات کرنے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کا سوچا۔۔۔۔۔ظاہر ہے بدبو کا ذکر تو نامناسب سی بات ہے ہاں بلی کے رونے کی بابت استفسار ضرور کرونگا۔۔۔۔۔۔

میں سید اذان شاہ بخاری مسز ہمدانی کے پوتوں کو ٹیوشن دینے آتا تھا۔بچوں کی چھٹی کے بعد میں نے کہلا بھیجا کہ میں ان سے ملنا چاہتا ہوں۔۔

مسسز ہمدانی ایک پروقار خاتون تھیں۔۔۔۔۔ان کا ایک ہی بیٹا تھا وجاہت ہمدانی۔۔۔۔۔۔۔۔جس کی شادی انھوں نے اپنی بھانجی زرنگار سے کر دی تھی۔۔۔۔۔۔۔مسز ہمدانی کے تین پوتے تھے جنھیں میں پڑھاتا تھا۔۔۔۔۔میں نے دو تین بار ان سے پوچھا بھی کہ یہ بلی ہے کس کی؟

کس نے پالی ہے؟

جاؤ اسے بھگا کر آؤ۔۔۔۔

مگر وہ دونوں عجیب طرح مسکراتے اور باہر سے ہو آتے مگر پھر تھوڑی دیر بعد آواز آنے لگتی۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گھر بہترین لوکیشن پر تھا۔۔۔۔۔۔اور اعلیٰ طرزِ تعمیر کا منہ بولتا نمونہ تھا۔۔۔۔۔۔۔۔ مگر مجھے ان پانچ دنوں میں عجیب سی گھٹن محسوس ہوئی اور روشنی بہت مدہم۔۔۔۔۔۔۔ دبیز پردے ماحول کچھ عجیب اور پراسرار خاموشی۔۔۔۔۔ صرف بلی کے رونے کی آواز کبھی دھیمی تو کبھی تیز کبھی غراہٹ تو کبھی معصومیت ۔۔۔۔۔۔ لیکن حیرت کی بات یہ ہے کہ میں نے آج تک وہ بلی دیکھی نہیں تھی۔۔۔۔۔۔۔ مجھے لگتا کہ بلی کمرے سے باہر ہے مگر کبھی کمرے کے اندر داخل نہیں ہوئی۔۔۔۔ میں اس کی منحوس آواز سے اتنا بیزار تھا کہ اگر وہ نظر بھی آجاتی تو اپنا ڈھائی کلو کا جوتا بغیر آسرا کئے اس کے سر دے مارتا۔۔ مگر خیر یہ ہی سب سوچ رہا تھا کہ مسز ہمدانی کمرے میں آئیں اور مجھے بیٹھنے کا اشارہ کرتی ہوئی مخاطب ہوئیں۔۔

ہاں تو میاں اذان خیر ہے سب؟ ہمارے پوتوں کی کوئی شکایت ہو تو بلا خوف و خطر کہہ دیں ہم پڑھائی کے معاملے میں چھوٹ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دینے کے عادی نہیں۔۔۔۔۔بڑے پوتے کی طرف مسکراتے ہوئے دیکھ کر وہ بولیں۔۔۔۔۔

اسی اثناء میں خانساماں چائے لا چکا تھا میں نے مسکرا کے چائے کا کپ ہونٹوں سے لگایا اور بات کرنے کے لئے مناسب الفاظ تلاش کرنے لگا۔۔۔۔۔

مسز ہمدانی میں کچھ کہنا چاہتا ہوں۔۔۔۔انھوں نے مجھے ٹوکا اور کہا کہ اذان میاں یہاں سب ہمیں آغا جان (شوہر) کی نسبت سے آغا جانی کہتے ہیں ہمیں خوشی ہوگی اگر آپ بھی ہمیں آغا جانی پکاریں۔۔۔۔۔۔وہ ایک وضع دار خاتون تھیں اور یہ بھی حقیقت ہے کہ ان کا نام لینے میں مجھے ہچکچاہٹ ہو رہی تھی مگر بات تو شروع کرنی ہی تھی بہر حال میں نے گفتگو کا سلسلہ جاری رکھتے ہوئے کہا کہ آغا جانی بات یہ ہے کہ میں جب سے یہاں آرہا ہوں میں نے ایک بات نوٹ کی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔

آغا جانی کے ماتھے پر پڑے بل بہت واضح تھے۔۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آغا جانی ایک بلی کے رونے کی آواز مسلسل آتی رہتی ہے..... میں بچوں کو پڑھاتے ہوئے بہت ڈسٹرب ہوتا ہوں کیا ایسا نہیں ہو سکتا کے میں بچوں کو کسی اور کمرے میں بیٹھ کر پڑھا دیا کروں ؟

آغا جانی کے چہرے پر حیرانی اور دکھ کے ملے جلے آثار دیکھ کر میرے لئے کسی نتیجے پر پہنچا مشکل تھا ان کی آنکھیں نم تھیں۔۔ ایک آہ بھری اور بولیں۔۔۔۔۔۔

خیر تو ہے اذان میاں؟ کن آوازوں کی بات کر رہے ہیں آپ؟ کیا آپ نے ہمارے گھر میں آج تک کوئی بلی دیکھی ہے؟

میں بری طرح سٹپٹا گیا.....۔چائے کا کپ میرے ہاتھ میں لرز کے رہ گیا تھا....... میں آغا جانی کو خاموش نظروں سے دیکھنے لگا۔..... مجھے لگا وہ مجھ سے نظر بچا رہی ہیں........ پھر کہنے لگیں بہت ممکن ہے آواز کہیں باہر سے آتی ہو اور بیٹا ....بلی کی آواز ہی ہے ناں شیر کی تو نہیں۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ ایک پھیکی سی ہنسی ہنس دیں اور میں بھی بس جی جی کر کے رہ گیا
چائے کا کپ میز پر رکھتے ہوئے میں نے اجازت طلب
نظروں سے انھیں دیکھا وہ کچھ کھوئی کھوئی محسوس ہوئیں اور میں
سلام کر کے باہر نکل آیا۔۔

راستے بھر اور گھر آنے کے بعد بھی ذہن کے گوشوں میں وہ
منحوس آواز گونجتی رہی اور میں یہ سوچتا رہا کہ آغا جانی
ٹھیک ہی کہتیں ہیں بلی ہی ہے کوئی شیر تو نہیں......۔
مگر بلیاں مستقل روتیں کب ہیں؟
آغا جانی کچھ چھپا تو نہیں رہیں؟
مگر کیا؟
اگر ان کے گھر بلی ہے بھی تو ان کو مجھ سے چھپانے کی کیا ضرورت
تھی؟
اور وہ آوازیں مستقل کیوں ہیں؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے ہی کیوں آئیں؟

کیا کوئی اور انھیں سن پاتا ہے؟ یا یہ میرا وہم ہے؟

آغا جانی نے تو صاف انکار کر دیا کہ ایسی کوئی آواز انھوں نے نہیں سنی.........مگر کچھ تو ہے جس کی چغلی کھا رہا تھا ان کا سفید پڑتا چہرہ اور لرزتا لہجہ۔۔۔ خیر یہ ہی سب سوچتے ہوئے میں نے فیصلہ کیا کہ کل سے پڑھائی کے لیے دوسرا کمرہ منتخب کروں گا۔

میں بنیادی طور پر لاہور کا رہائشی ہوں اور فاسٹ فوڈ فیکٹری میں بطور کوالٹی کنٹرولر مقرر ہوں.....۔ملازمت میں تبادلے کے باعث کراچی میں مقیم ہوں... فیکٹری سے چھٹی کے بعد میں ہمدانی ہاؤس ٹیوشن پڑھانے جاتا ہوں.....۔وجاہت ہمدانی کے آفس میں میرا دوست ثاقب نثار ملازمت کرتا تھا اس کی معرفت مجھے یہ ٹیوشن پڑھانے کی ملازمت ملی......جس سے مزید آمدن بھی متوقع تھی اور میرا وقت بھی گزر جاتا مگر یہ آوزیں میرے سر کا درد بنی ہوئیں تھیں۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اگلی شام سوا چھ بجے میں ہمدانی ہاؤس پہنچا تو دیکھا مسز ہمدانی اور ایک مولوی قسم کا بندہ لان میں بیٹھے کچھ بات کر رہے تھے۔........

مجھے لگا رشتے دار ہوں گے میری عادت نہیں ٹوہ لینے کی مگر مجھے اس گھر اور گھر والوں کے بارے میں تجسس ہو گیا تھا اور میں نہ چاہتے ہوئے بھی سب کی حرکات و سکنات کا بغور مشاہدہ کرنے لگا۔۔

آغا جانی کی بہو زرنگار ایک لاپرواعورت تھی جسے جدید طرز کے لباس اور گیجیٹس کا شوق تھا...... تین بچوں کی ماں ہونے کے باوجود وہ تقریباً روز ہی کسی تقریب میں جانے کو تیار ہوتی......

گھر میں نوکر چاکر تھے کام کاج سے بے بہرہ۔۔۔۔۔۔

وجاہت ہمدانی روائتی کاروباری شخصیت جسے دو جمع دو چار کرنے کے علاوہ دوسرا کوئی کام نہیں تھا سو بچے مکمل طور پر آغا جانی کے دست شفقت میں تھے۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اگلے روز لان سے گزر کر میں جیسے ہی ہال میں داخل ہوا مجھے یاسر (بڑا پوتا) نظر آیا اور مجھے کہا سر اس طرف آجائیں۔۔۔۔ سیڑھیوں سے چڑھ کر ہم ایک کوری ڈور سے گزرتے ہوئے خوبصورت کمرے میں داخل ہوئے کمرے میں سجاوٹ کافی کی گئی تھی۔۔۔۔۔یاسر نے بتایا کہ یہ کمرہ بابا کے مہمانوں سے ملنے کا ہے شائد اسی لئے قیمتی فرنیچر اور قالین سے مزین تھا کرسٹل فانوس بھی کمرے کی چھت پر جگمگا رہے تھے۔۔۔ کمرہ اے سی تھا اور باہر کی گرمی سے اس ٹھنڈک میں آکر میں بہت حد تک پرسکون محسوس کر رہا تھا ۔۔۔۔۔۔اتفاق کی بات یہ تھی کہ آج وہ منحوس آواز بھی نہیں آرہی تھی۔۔۔یاسر نے بتایا کہ دادی نے کہا ہے آج سے ہم یہیں پڑھیں گے میں نے گردن ہلاتے ہوئے خدا کا شکر ادا کیا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دل میں آئی کہ بچوں سے پوچھوں اس متعلق مگر پھر آغا جانی کی باتوں کو سچ مان کر بچوں کو پڑھانے میں خود کو مصروف کرلیا وقت اچھا رہا۔۔۔

گھر آنے کے بعد بھی بار بار وہ مولوی نما بندہ ذہن میں آئے جا رہا تھا اس کا رازدارانہ انداز اور آغا جانی کے چہرے کی تشویش پریشانی اور خوف۔۔

میں کیوں سوچ رہا ہوں یہ سب؟

میرا کیا واسطہ؟

ان کے گھر بلی ہو یا کتے مجھے پڑھانے جانا ہے بچوں کو اور بس۔۔

ٹی وی آن کرنے کے بعد بھی اسی ادھیڑ بن میں لگا رہا۔۔

فون کی گھنٹی بجی تو امی کی کال تھی۔جب سے کراچی آیا ہوں امی تقریباً روز ہی دس سے گیارہ کے درمیان کال کر کے خیریت لیتی تھیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ٹی وی آن کرنے کے بعد بھی اسی ادھیڑ بن میں لگا رہا۔۔

فون کی گھنٹی بجی تو امی کی کال تھی۔۔۔جب سے کراچی آیا ہوں امی تقریباً روز ہی دس سے گیارہ کے درمیان کال کر کے خیریت لیتی تھیں

آج بھی معمول کے مطابق کال تھی مگر امی پوچھنے لگیں وہ کون سی بات ہے جو تمھیں الجھا رہی ہے اور میں چاہ کر بھی امی کو اصل بات نہ بتا پایا۔۔۔بس اتنا ہی کہہ سکا کہ تھکن ہے... دم کر دیں۔۔۔۔

میری عادت اور امی کا معمول تھا کہ گھر سے نکلتے ہوئے اور سونے سے پہلے دم کیا کرتیں ہیں تو کراچی آنے کے بعد بھی یہ سلسلہ فون کے ذریعے جاری رہا۔۔۔ایک تسلی سی ہو جاتی ہے اور پھر ماں کی دعا جنت کی ہوا والی بات ہے۔۔۔۔اگلی صبح پھر فیکٹری اور زندگی کی گہما گہمی شام میں ہمدانی ہاؤس اور پر اسرار خاموشی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ آواز اب کم آتی ہال میں یا سیڑھیاں چڑھتے ہوئے دبی دبی سی محسوس ہوتی مگر کمرے میں نہیں آتی تھی۔ مگر جب بھی آتی آواز میں وہی بین اور بے حد وحشت۔۔ کچھ روز اسی طرح گزر گئے کوئی قابلِ ذکر واقعہ نہ ہوا البتہ اس مولوی صاحب کا آنا جانا رہتا تھا۔ ایک روز میں واپس جانے کے لیے سیڑھیاں اتر رہا تھا کہ ہال کمرے کے بائیں جانب ایک کمرے کا دروازہ ادھ کھلا اور نیم تاریک تھا بلی کے رونے کی آواز دھیمی دھیمی آرہی تھی میری رفتار غیر محسوس طریقے سے بہت کم ہو گئی۔۔۔ اچانک بہت تیز چھنک کی آواز آئی ناگوار بدبو اور بین مزید بڑھ گیا۔۔۔ پتا نہیں کیوں مجھے ایک عجیب سے ڈر نے گھیر لیا اس کمرے سے دفعتاً مولوی صاحب باہر نکلے وہ اذکار بلند آواز میں پڑھ رہے تھے اور ساتھ ہی آغا جانی ان کے چہرے پر مردنی چھا رہی تھی وہ مولوی کو پر امید نظروں سے دیکھ رہیں تھیں جبکہ مولوی صاحب نفی میں گردن ہلاتے ہوئے کچھ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کہہ رہے تھے۔۔۔۔۔جونہی آغا جانی کی نظر مجھ پر پڑی انھوں نے لپک کر کمرے کا دروازہ بند کیا میں جھینپ سا گیا۔۔

مجھے سچ مانیں بہت شرمندگی ہوئی بہت نامناسب حرکت سرزرد ہوئی تھی مگر میں بھی کیا کرتا یہ تجسس یہ راز میرے ذہن پہ سوار ہوئے جا رہا تھا میں آغا جانی سے نظر بچاتے ہوئے باہر نکل گیا ابھی میں لان میں ہی تھا کہ میرا فون بجنے لگا۔۔۔فون فیکٹری سے تھا۔ تو نہ چاہتے ہوئے بھی اسی وقت ریسو کرنا پڑا کچھ دفتری معاملات سمجھانے تھے فوری۔۔۔۔میں چہل قدمی کرتے ہوئے فون پر بات کر رہا تھا۔ سامنے مین گیٹ اور میری کمر کی طرف ہمدانی ہاؤس کی دومنزلہ عمارت تھی باتوں میں محو میں عمارت کی دیوار سے لگ کر کھڑا ہو گیا سگریٹ سلگائی بلی کی منحوس آواز بدستور جاری تھی۔۔۔دل میں کھٹکا سا ہوا کہ وہ آواز کہیں بہت نزدیک سے آرہی ہے۔۔۔میں فون پر بات کرتے کرتے اس

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آواز کی سمت بڑھا وہ آواز ایک کھڑکی سے آتی محسوس ہوئی شیشے کی بڑی سی کھڑکی۔۔

میں نے چھو کر دیکھا وہ مقفل تھی۔اس پر سرمئی پردے پڑے ہوئے یا شائد سیاہ پردے تھے۔۔۔چھنک کی آواز بھی آئی جیسے کوئی پائل ہو نہیں شائد زنجیر۔۔ مگر بند کمرے بند کھڑکی اور زنجیر کی آواز اتنی صاف۔۔؟؟؟

سگریٹ سے جب میرا ہاتھ جلا تو میں چونکا یہ میں کیا کر رہا تھا؟فون کب میں نے جیب میں رکھا کچھ یاد نہیں۔۔

پردہ زرا سا سرکا۔۔۔اور میری سانسیں رک گئیں اس کمرے کا منظر دیکھ کر۔۔۔

پردے کی باریک سی جھری میں صرف زنجیر اور اس سے بندھا ایک نازک پاؤں

پاؤں کے ساتھ ہی ایک بڑا سا سٹیل کا پیالہ رکھا ہوا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اوہ خدا تو یہاں کوئی قید ہے۔۔

مگر کون؟

کمرے میں نیم تاریکی تھی۔

رونے کی آواز اب کچھ کچھ انسانی آواز محسوس ہونے لگی تھی

۔۔۔۔۔شائد یہ پاؤں دیکھنے کے بعد نفسیاتی اثر تھا مگر سچ یہ ہی ہے کہ اب آواز میں کچھ زنانہ پن نمایاں تھا۔۔۔۔ میں شیشے سے لگا یہ منظر دیکھ رہا تھا اسٹیل کے پیالے کے نزدیک کچھ حرکت محسوس ہوئی اور ایک کھلے بالوں سے چھپا چہرہ نظر آیا۔۔۔ چہرہ بہت واضح نہیں تھا۔۔ بس ایک احساس سا تھا کہ یہ کسی کا چہرہ ہے۔وہ پیالے سے نزدیک ہوئی اور پیالہ ہونٹوں سے لگانے کے بجائے اپنی زبان پیالے میں جلدی جلدی ڈبوئی جس سے ایسی لپ چپ کی آواز پیدا ہوئی جیسے کوئی جانور پانی پیتا ہے وہ پیالے سے ہٹ گئی انداز بلکل بلی کے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Billi | By Salma syed (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جیسا تھا اب منظر میں صرف زنجیر اور پاؤں تھا رونے کی آواز پھر شروع تھی

میری سمجھ میں اب بھی کچھ نہیں آرہا تھا یہ سب جو میں نے دیکھا یہ کیا ہے؟؟

فیکٹری سے دوبارہ فون آنے لگا اور میں لمبے لمبے قدموں سے لان پار کر کے مین گیٹ عبور کر گیا۔

تمام راستہ کشمکش میں مبتلا رہا سو طرح کے خیالات۔ اور وہ منظر تو جیسے میری پتلیوں سے چپک کے رہ گیا تھا وہ پاؤں اور پیالہ۔۔

گھر پہنچ کر فریش ہوا عشاء ادا کی امی کی کال آئی تو ان سے کہا پہلے دم کر دیں۔۔۔ میں اپنے اندر ایک بے چینی اور خوف محسوس کر رہا تھا۔۔۔ وہ کھڑکی بند تھی مگر اس کی زبان دودھ کے پیالے میں ڈوبنے سے لپ چپ کی جو آواز پیدا ہوئی وہ اب تک میرے کانوں میں گونج رہی تھی۔۔ میں خود کو نارمل رکھنے کی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کوشش کرتا رہا مگر ناکام۔ سخت بے دلی اور خوف۔ میں نے ٹی وی آن کر لیا۔۔۔

نیشنل جیوگرافک چینل سے کوئی ڈاکومینٹری آ رہی تھی ہائناس کے بارے میں۔۔۔ میں دلچسپی سے دیکھ رہا تھا کہ اچانک میرے پیچھے کچھ گرنے کی آواز ہوئی میں نے مڑ کے دیکھا تو ٹائم پیس فرش پر گرا تھا اور ایک کالی بلی اس کے گرد منڈلا رہی تھی۔۔۔۔ اففففف میرے خدا۔۔۔

میں صوفے سے تقریباً اچھل کر کھڑا ہو گیا میں سوچ رہا تھا یہ آئی کہاں سے اور اب اسے بھگاوں کیسے؟ اتنے میں بیڈ روم سے ایک بھوری بلی آتی ہوئی نظر آئی ایک سفید بلی میرے پیروں کے درمیان سے گزری اب میں پوری طرح خوفزدہ ہو کر صوفے پر چڑھ چکا تھا اور میرے اطراف طرح طرح کی بلیاں اچھل کود کر رہی تھی۔۔۔

غرا رہیں تھیں۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا دیکھتے ہی دیکھتے پورا کمرہ بلیوں سے بھر گیا۔۔۔ میں بری طرح چیخ رہا تھا ان کی تعداد مستقبل بڑھتی جا رہی تھی۔۔۔ میں نے امی کو پکارا اس کے ساتھ ہی میرے دل میں آیت الکرسی کا خیال آیا میں نے بلند آواز میں آیت الکرسی کا ورد کرنا شروع کیا وہ سب کی سب ساکت ہو کر مجھے گھورنے لگیں۔۔۔ اور ایک کے بعد ایک جست بھر کے مجھ پر حملہ آور ہونے لگیں۔۔۔۔ میں اور زور سے تلاوت کرتا گیا تلاوت میرے کانوں میں گونج رہی تھی اور ایک جھٹکے سے میری آنکھ کھلی۔۔۔۔ میں ابھی بھی آیت الکرسی کا ورد کر رہا تھا۔۔۔۔ میں صوفے پر بیٹھا تھا میں نے ڈرتے ڈرتے پیچھے مڑ کے دیکھا ٹائم پیس اپنی جگہ رکھا رات کے دو بجا رہا تھا

۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اوہ میرے خدا۔۔ یہ خواب تھا۔۔ٹی وی دیکھتے ہوئے نجانے کب میری آنکھ لگ گئی اور شام کے اس منظر کے زیرِ اثر یہ خواب۔۔

استغفار۔۔

بہت خوفناک تھا۔۔۔ میرے دل کی دھڑکنیں بہت تیز ہونے لگیں۔۔۔۔ میں نے موذتین پڑھ کر دم کیا اور آیت الکرسی کا حصار باندھا سونے کی کوشش کرنے لگا۔۔رات بہت بے چین گزری اور دن کی وہی گہما گہمی۔۔ مگر طبیعت بوجھل تھی ۔۔۔۔ چھٹی کا وقت جوں جوں نزدیک آیا مجھے پھر وہی مناظر اور ہمدانی ہاؤس کے خیالات نے جکڑ لیا۔۔۔۔ میں چاہتا تھا آج وہاں نہ جاؤں مگر بچوں کے امتحانات نزدیک تھے اور آغا جانی کوئی عذر قبول نہ کرتیں۔۔۔ چاروناچار میں ہمدانی ہاؤس کی جانب روانہ ہوا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہمدانی ہاؤس میں سب کچھ ہوتے ہوئے وہی ویرانی چھائی تھی۔۔۔۔۔ روشن قمقموں کے بعد بھی مدہم روشنی۔ اس گھر میں داخل ہوتے ہی ایک ناگوار بو سے دماغ سن ہونے لگتا۔۔۔ مگر اے سی روم میں اس کی شدت قدرے کم محسوس ہوتی۔ میں تمام فضول باتوں کو ایک طرف کر کے بچوں کو امتحانات کی تیاری کروانے میں مصروف رہا اور کوشش کرتا کہ گھر میں ہونے والی کسی بات یا شخص پر زیادہ توجہ نہ دوں یہ لوگ جانیں اور ان کے معاملات مگر وہ پاؤں۔۔۔۔۔۔

دن یونہی گزرتے رہے آغا جانی سے دعا سلام لیتا رہتا مگر اس شام کے واقعے کے بعد وہ مجھ سے اور میں ان سے نظر بچا رہا تھا۔۔۔۔ بہرحال میں نے ایک غیر اخلاقی حرکت کی تھی جس پر میں واقعی شرمندہ تھا مگر ایک تجسس برقرار تھا کہ آخر وہ قیدی کون لڑکی ہے۔؟؟۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور پھر مجھے ایک شام اپنے تمام سوالوں کے جواب مل گئے

.....میں بیٹھا بچوں کو پڑھا رہا تھا کہ آغا جانی گھبرائی ہوئی

آئیں اور مجھے باہر آنے کا اشارہ کیا۔۔ میں باہر گیا تو وہ ہال کمرے

..........میں اسی دروازے کے باہر کھڑی ہاتھ مل رہیں تھیں

میں نے سوالیہ نظروں سے دیکھا تو بولیں اذان میاں

وجاہت کسی کام سے شہر سے باہر ہیں اور ممکن ہے کچھ روز وہاں

مزید لگ جائیں۔۔۔۔ زرنگار کہیں مصروف ہیں کیا

آپ ہمیں اسپتال لے جا سکتے ہیں؟؟؟ میں نے فوراً ہامی بھر لی

....

انھوں نے کہا ایمبولینس کا انتظام کریں۔۔ مجھے تعجب ہوا کہ یہ تو

نارمل ہیں ایمبولینس کی کیا ضرورت ؟میں نے وہیں سے کال

ملا کر ایمبولینس منگوائی۔۔

ایمبولینس کے آتے ہی آغا جانی نے کہا اذان میاں آپ کو

تھوڑی ہمت کرنی ہوگی اور وفاداری کی قسم لینی ہوگی کو کہ آپ پر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھروسہ کرنے کے علاوہ اس وقت کوئی چارہ نہیں آپ ہماری اولاد کے جیسے ہیں ہم چاہتے ہیں کہ معاشرے میں ہمارا تماشہ نہ بنے اس لئے اب جو بھی حالات آپ کے سامنے آئیں انھیں راز میں رکھنے کا وعدہ کیجیئے۔۔

میرے دل نے کہا۔۔ کسی معصوم کو قید کیا ہوا ہے اب یا تو وہ لڑکی مر گئی ہے یا اس کی حالت نازک ہے اور آغا جانی راز فاش ہونے کی وجہ سے مجھے اعتماد میں لے کر اس کی لاش ٹھکانے لگانا چاہتیں ہیں۔۔۔ لیکن یہ وقت یہ سب سوچنے کا نہیں تھا۔۔۔۔ میں نے عجلت میں ہاں کی اور راز کو راز رکھنے کا یقین دلاتے ہوئے ان کے پیچھے اس کمرے کی طرف بڑھا۔۔۔۔

اندر وہی نیم تاریکی اور ہوش سے بیگانہ کر دینے والی بدبو تھی۔۔۔۔ میری نگاہوں کے سامنے جو منظر تھا آج بھی یاد کروں تو جھرجھری سی آتی ہے۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سیاہ لباس میں ملبوس بال کھلے ایک چوبیس پچیس سال کی لڑکی تھی۔۔۔زردی مائل رنگ اور آنکھیں باہر کو ابلی ہوئی۔۔۔چہرے پر وحشت برس رہی تھی۔۔۔اس کی آنکھیں بھوری چمکدار بلکل بِلّی جیسی۔۔۔مگر اس کے بیٹھنے کا انداز سب سے عجیب تھا دونوں ٹانگیں موڑ کر پیچھے اور دونوں ہاتھ آگے کی طرف زمین پر رکھے وہ اپنی زبان سے لپ لپ کرکے کبھی اپنے ہاتھ چاٹ رہی تھی اور کبھی اپنا پاؤں۔۔۔۔۔۔اس کے پاؤں میں زنجیر تھی۔۔۔جس کے باعث بہت گہرا زخم ہو گیا تھا اور اس سے مواد رس رہا تھا جسے وہ مستقل چاٹ رہی تھی۔۔۔۔

اففففف خدا۔۔۔یہ کیا چیز ہے۔۔مجھے خوف کے ساتھ گھن آنے لگی۔۔۔ایک لمحے کے لیے مرد ہو کر بھی میں لرز گیا اور مجھے یہ قبول کرنے میں کوئی عار نہیں کہ مجھ پر اس کی دہشت سوار ہو چکی تھی۔۔۔۔۔۔آغا جانی اس کو پچکارتی ہوئی اس کے قریب گئیں تو وہ بلی کی طرح ان کے پیروں میں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لوٹنے لگی اور چاروں ہاتھ پیروں کے بل بلّی کی طرح کھڑی ہو گئی ۔۔۔۔۔اس کی آواز دھیمی غراہٹ میں بدلتی گئی جیسے ہی مجھ پر اس کی نظر پڑی۔۔۔۔ میں دل ہی دل میں آیت الکرسی کا ورد کر رہا تھا۔

آغا جانی نے اس کی زنجیر کا تالا کھولا اور مجھ سے کہا کہ اذان میاں یہ زنجیر پکڑیں جو ابھی تک اس کے پیر میں پڑی ہوئی تھی۔۔۔۔مجھے اپنی سانسیں رکتی محسوس ہوئیں مجبوراً میں نے وہ زنجیر تھامی مجھے لگا یہ بلی نما لڑکی ابھی مجھ پر جھپٹ پڑے گی مگر آغا جانی مسلسل اس کے سر اور کمر پر ہاتھ پھیر کر اسے پچکارتی رہیں اور ہم اسے کسی چوپائے کی طرح چلاتے ہوئے کمرے سے باہر لے آئے جہاں ایمبولینس کے ساتھ آئے رضا کار موجود تھے

۔۔۔۔۔۔۔

اس لڑکی کے پاؤں میں زخم کی وجہ سے اس سے چلا نہیں جا رہا تھا رضا کاروں نے آغا جانی سے کچھ بات کی اور ایک

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نے بڑھ کر اس لڑکی کی کمر سے نیچے ایک انجکشن گھونپ دیا۔۔۔۔وہ غرائی اور اس پر جھپٹی میرے ہاتھ سے اس کی زنجیر چھوٹ گئی اور اس نے آن کی آن میں رضاکار کو اپنے سخت نوکیلے لمبے ناخنوں سے زخمی کر دیا۔۔۔دوسرے رضاکاروں نے بڑھ کر اس لڑکی کو قابو کیا مگر اب تک انجکشن کے زیرِ اثر لڑکی کے اعصاب ڈھیلے پڑنے لگے اور وہ بے جان ہو گئی۔۔۔۔اس سارے عمل کے دوران میں تماشائی بنا کھڑا تھا مجھے یہ لڑکی اور یہ حالات ابھی تک سمجھ نہیں آرہے تھے۔۔۔آغا جانی کی آنکھوں میں آنسو مجھے ہوش میں لائے اور میں نے بڑھ کر انہیں تسلی دینا چاہی وہ بزرگ خاتون پھوٹ پھوٹ کر رو دیں

۔۔۔۔۔۔

صورتحال ایسی تھی کہ اندازہ لگانا مشکل تھا اصل معاملہ کیا ہے۔اتنی دیر میں اس لڑکی کو اسٹریچر پر جکڑ کر ایمبولینس میں سوار کیا جا چکا تھا۔میں اور آغا جانی دوسری گاڑی میں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسپتال روانہ ہوئے۔ سارے راستے وہ روتی رہیں میرے پاس ان گنت سوال تھے مگر یہ وقت مناسب نہیں تھا۔۔۔۔

اسپتال پہنچ کر آغا جانی نے مطلوبہ ڈاکٹر سے رابطہ کیا اور اس لڑکی کو ایڈمٹ کر لیا گیا

اندر اس لڑکی کے زخم صاف کئے جا رہے تھے اور میں آغا جانی کے ساتھ باہر بیٹھا تھا۔۔۔۔۔

آغا جانی نے کسی کو کال ملائی اور بات کرنے لگیں۔۔۔۔ سلام دعا کے بعد کہنے لگیں زیبا کے پیر کا زخم ناسور بن رہا ہے۔۔

میں وہاں سے اٹھ کر فاصلے پر جا کھڑا ہوا سگریٹ کی بہت طلب ہو رہی تھی رات کے نو بج رہے تھے مگر بھوک تو گویا اڑ ہی گئی تھی ہاتھوں کے طوطوں کے ساتھ۔۔

تو اس لڑکی کا نام زیبا ہے۔۔ ہو سکتا ہے یہ وجاہت ہمدانی کی پہلی بیوی ہو۔۔

جسے قید کر دیا گیا ہو اور دوسری شادی رچا لی ہو۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یا ہو سکتا ہے یہ کوئی نوکرانی ہو

جس کو اذیتیں دے کر اس حال کو پہنچا دیا گیا ہو۔۔

یا پھر یہ کوئی خالہ پھوپھی زاد ہو۔

جس کے نام یہ تمام جائیداد ہو ہمدانی اس کے کیئر ٹیکر ہوں۔۔۔۔

کچھ بھی ہو سکتا ہے آج کل کے بیمار معاشرے میں ایسے جرائم عام ہیں۔۔۔۔۔۔ لیکن اگر ایسا ہے تو اس مولوی کا کیا کردار ہو گا اس سارے کھیل میں؟؟؟؟اور اگر یہ سب جانتے بوجھتے ہو رہا ہے تو آغا جانی کا دکھ درد کس لئے؟؟؟؟؟۔ سوچ سوچ کے میری کنپٹیاں دکھنے لگیں تھیں۔۔ایک بار پھر اس کی وحشت ناک صورت میری آنکھوں میں تھی۔۔۔۔۔۔ صاف رنگت چمکدار آنکھیں سیاہ لمبے بال اگر وہ نارمل ہوتی تو واقعی حسین دکھتی مگر اس موجودہ حالت میں اس کا تصور اور اس کا جھپٹنا نوچنا دل دہلانے کو بہت تھا۔۔ سگریٹ ختم کر کے میں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آغا جانی کی طرف پلٹا کال ختم ہو چکی تھی اپنی چادر سے آنکھوں کے کنارے خشک کر رہیں تھیں

میں اخلاقی اقدار بلکل ہی بھول بیٹھا تھا ان سے پانی جوس وغیرہ کا پوچھا تو انکار کر گئیں۔۔۔ایک یاسیت اور سوگواری ان کے چہرے پر نمایاں تھی مگر وجہ گمشدہ۔۔۔۔زیبا جس کمرے میں تھی اس کے دروازے کو گھورتی ہوئی گویا ہوئیں۔۔

زیبا میری بیٹی ہے

بیٹی ؟

ہاں میری بیٹی۔۔

وجاہت سے چار سال چھوٹی۔۔

آپ اسی کشمکش میں ہیں کہ انھیں ایسا کیا ہوا ہے ان کی یہ حالت کیوں ہے اور یہ بات ہم نے آپ سے کیوں چھپائی ۔؟؟؟!اس پریشانی کے وقت میں آپ نے ہماری مدد کی ہے اذان میاں آپ ہمارے محسن ہیں۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی آغا جانی میں شروع ہی سے اس معمے اس راز کی تہہ تک جانا چاہتا تھا مگر کیونکہ یہ آپ کا نجی معاملہ ہے تو میری ہمت نہیں ہو سکی۔ کیا زیبا جی بیمار ہیں کوئی دماغی نفسیاتی بیماری؟

آغا جانی کے چہرے پہ تاسف پھیلا صاف دکھائی دیا میری بات یقیناً دکھ دے گئی تھی اولاد کی یہ حالت ہو تو ماں پر کیا گزرے گی اس کا اندازہ مجھے سوال کرنے کے بعد ہوا۔۔۔ مگر بات زبان سے پھسل چکی تھی۔۔۔۔۔۔

وہ گویا ہوئیں۔۔ کاش اذان میاں ایسا ہی ہوتا۔۔ یہ کوئی بیماری ہوتی تو ہم دنیا کے بہترین ڈاکٹروں سے رابطہ کرتے زیبا کو ٹھیک کرنے کی ہر ممکن کوشش کرتے مگر اب ہم نا امید ہو چکے ہیں ۔۔۔۔ یہ کوئی بیماری نہیں۔۔ نفسیاتی مریضوں کے گھر میں کیا ایسی ہی ناگوار بو ہوتی ہے؟؟؟ جیسی آپ نے ہمدانی ہاؤس میں محسوس کی ہے؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آغا جانی ہر بات میرے سامنے صاف کرتی جا رہیں تھیں۔۔۔ ہم نہیں چاہتے کہ اس آسیب کی خبر لوگوں کو ہو اور ہماری بیٹی کا تماشہ بنے وہ اور ہم پہلے ہی بہت ذلت سے دوچار ہو چکے ہیں۔

کیسی ذلت آغا جانی؟ اور یہ آسیب؟

وہ سب کچھ بتانے پر آمادہ تھیں مگر میری بے چین فطرت سوال پہ سوال اٹھائے جا رہی تھی۔۔

ڈاکٹر نے آکر بتایا زیبا کے پاؤں کی بینڈیج کر دی گئی ہے مگر زخم سڑنے کی وجہ سے زیبا کو تیز بخار بھی ہے اور معدے میں انفکشن بھی۔۔۔۔ ہمیں رات اسپتال میں رکنا تھا...©

ڈاکٹر نے آکر بتایا.....

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زیبا کے پاؤں کی بینڈیج کر دی گئی ہے مگر زخم سڑنے کی وجہ سے زیبا کو تیز بخار بھی ہے اور معدے میں انفکشن بھی۔۔۔۔ ہمیں رات اسپتال میں رکنا تھا۔۔

اس صورتحال میں آغا جانی کو تنہا اسپتال میں چھوڑ جانا بہت نامناسب سی حرکت تھی.....اور گھر جا کر بھی مجھے کونسا سکون مل جانا تھا۔۔۔رات اسی شش و پنج میں گزرتی اس لئے بہتر یہی سمجھا کہ ان کے ساتھ رک جاؤں وہ بھی کچھ بتانا چاہتیں ہیں اور میں بھی معاملے کی تہہ تک جانا چاہتا ہوں

سو میں نے ان سے کہا کہ اگر وہ چاہیں تو زیبا کے روم میں آرام کر لیں میں باہر بیٹھا ہوں۔۔ آغا جانی نے زیبا سے ملنے کی خواہش کی اور ہم اس کمرے کی طرف بڑھے میں باہر ہی رک گیا مگر انھوں نے اشارے سے مجھے ساتھ آنے کے لیے کہا۔۔...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسپتال کے اس کمرے میں زیبا کی موجودگی کو بمشکل دو سے ڈھائی گھنٹے گزرے تھے...... مگر اس کمرے میں بھی وہی ناگوار بو بس چکی تھی...... یہاں ٹھہرنا محال تھا۔۔وہ بیڈ پر بھی شکنجوں میں کسی ہوئی تھی اس لئے کوئی خطرہ نہ تھا.......

شائد سو رہی تھی...... آغاجانی محبت سے اس کے ماتھے اور سر پر ہاتھ پھیرتیں پیار کرتیں رہیں آنکھوں سے آنسوں رواں تھے میں نے خود کو اس لمحے بہت بے بس محسوس کیا۔۔۔ہم کمرے سے باہر آ گئے۔۔۔ آغاجانی نے خود کو قدرے سنبھال لیا تھا۔۔اسی اثناء میں وجاہت ہمدانی کی دو کالز آ چکیں تھیں اور زرنگار بھی گھر پہنچ کر کال کر چکی تھی۔۔

میں اور وہ کمرے کے باہر بیٹھے تھے۔۔ آغاجانی نے زیبا کے بارے میں بات شروع کی۔۔

کہنے لگیں۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میری بیٹی بہت لاڈلی اور نازونعم میں جوان ہوئی ہے اور اب

اس کی یہ حالت دیکھ کے میرا دل کٹ جاتا ہے۔۔

اذان میاں اولاد اور جوان اولاد کا دکھ رب دشمن کو بھی نہ دے۔۔۔۔

وہ بچپن سے ہی بہت ڈرپوک تھی اندھیرے اور اکیلے رہنے سے

ڈرتی تھی.......ہر وقت میری جان سے لگی رہتی یا آغا جان کے

ساتھ۔۔

ہم فیصل آباد میں رہائش پذیر تھے بہت بڑی حویلی اور بہت حسین

.... لان تھا ہمارا

آغا جان کو باغبانی کا بہت شوق تھا سارا لان ان کے ہاتھوں کا بویا

تھا۔۔۔

زیبا اس وقت 7 سال کی تھی۔۔

...وجاہت 11 سال کا۔

یہ دونوں بچے ہی ہماری زندگی کی رونق تھے۔۔

گرمیوں کے دنوں میں اکثر ایک کالی بلی کا ہمارے لان میں آنا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جانا رہنے لگا۔۔

یہ اتنی کوئی خاص بات بھی نہیں تھی مگر آغا جان کو بلیوں سے چڑ تھی۔۔

..... ان کی ناپاکی نجاست اور بدبو کسی کو بھی برداشت نہیں تھی مگر جانور کو کون روک سکتا تھا وہ بلی ہمارے لان کی کیاریوں میں اکثر بیٹھی ہوتی تھی ہم سب ہی نے ایک بات محسوس کی تھی کہ وہ ہمیں ٹکٹکی باندھ کے دیکھتی رہتی....... ہم جب بھی لان میں بیٹھیں یا بچے کھیل رہے ہوں ہمیں اس کا دیکھنا بہت پراسرار ناگوار لگتا ۔۔۔اسے بھگانے کی ہر ممکن کوشش کی مگر کوئی طریقہ کارگر نہ ہوا۔۔۔۔

اغاجانی کی غیر موجودگی میں اکثر خانساماں سے کہہ کر میں اسے دودھ ڈلوا دیتی۔۔

بے زبان جانور ہے۔۔

رحم آجاتا تھا مجھے۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایک دن دونوں بچے فٹ بال سے کھیل رہے تھے کے بال اس منحوس کے پاس جا گری ....

زیبا بال اٹھانے بھاگی ....

آغا جان گملوں کی گوڈائی کر رہے تھے.... ان کے ہاتھ میں کھرپی تھی ۔۔

زیبا جیسے ہی بال لینے کیاری کے نزدیک گئی وہ بلی زیبا پر حملہ آور ہوئی .....

اور آغا جان نے کچھ سوچے سمجھے بغیر ہاتھ میں پکڑی کھرپی اس بلی کو ماری ۔۔۔

نشانہ اتنا ٹھیک لگا کے کھرپی سیدھی بلی کی گردن پر لگی اور وہ گر کے کیاری کے پاس تڑپتی لوٹتی رہی .....

بچے بری طرح سہم گئے تھے بلی رو رہی تھی ....

وہی منحوس آواز۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سنی ہے ناں آپ نے؟

میں نے کسی معمول کی طرح سر اثبات میں ہلایا۔۔

بلی روتی رہی.... ہم میں سے کسی کی ہمت نہ تھی کہ اسے اٹھاتے۔۔۔۔۔

آغا جان نے چوکیدار سے کہہ کر ایک بوری منگوائی اور چوکیدار سے ہی اس بلی کو بوری میں ڈلوا کر کہیں پھنکوا دیا۔۔

آغا جان اسے مارنا نہیں چاہتے تھے بس سب کچھ اتنا اچانک ہوا کہ سوچنے کا وقت ہی نہیں ملا۔۔

اس رات زیبا بہت ڈرتی رہی اور اسے بخار نے آلیا۔۔

ہم بہت پریشانی میں آ گئے...

سارا ہفتہ ڈاکٹر حکیموں کے چکر کاٹتے گزرا۔۔

اسی دوران آغا جان کو کب وہم کی بیماری ہوئی پتہ ہی نہیں چلا۔۔

.... زیبا کے صحتیاب ہونے کے بعد میں نے غور کیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.....وہ اکثر بیٹھے بیٹھے چونک جاتے اور اپنے آگے پیچھے دیکھنے لگتے

جیسے کچھ ڈھونڈ رہے ہوں۔۔

.. کبھی کمرے کھول کے تلاشی لیتے

کبھی کھڑکی کھول کے دیکھتے راتوں کو اٹھ کر بیڈ کے نیچے صوفوں کے نیچے

جھانکتے۔۔۔مجھے یہ سب بہت عجیب لگ رہا تھا۔۔

ڈاکٹروں کی محنت رنگ لائی۔۔۔۔۔۔

زیبا روبہ صحت ہونے لگی۔۔۔۔۔۔

آغاجان اسے ایک پل اکیلا نہ چھوڑتے۔۔

....ایک دن صبح کوئی گیارہ بارہ کا وقت ہوگا

آغاجان اور زیبی معمول کے مطابق لان میں کھیل رہے تھے

...میں وجاہت کے ساتھ باہر گئی ہوئی تھی

مجھے سپر اسٹور سے کچھ سامان خریدنا تھا۔۔۔۔

جب میں واپس گھر آئی تو زیبا کیاری کے پاس بیٹھی

نظر آئی آغاجان نہیں تھے۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں اندر گئی دروازہ لاکڈ۔۔۔۔

دروازہ بجایا آوازیں دیں تب کہیں جا کر آغا جان نے دروازہ کھولا۔۔۔۔۔

وہ بہت بوکھلائے ہوئے تھے۔۔۔

دہشت چہرے سے عیاں۔۔

.... ان کا چہرہ زرد پڑ گیا تھا

مجھے لگا انجائنا کا اٹیک ہے میں فون کرنے بھاگی مگر انھوں نے مجھے بازوؤں سے پکڑ لیا اور بولے۔۔

وہ مری نہیں ہے۔۔

وہ مری نہیں ہے۔۔۔

وہ یہیں ہے باہر لان میں۔۔

دروازہ بند کر دو۔۔

وہ مجھے مار دے گی۔۔

آغا جان ہذیان بکے جا رہے تھے۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آغا ہوش کریں۔۔۔۔

مجھے کچھ پلے نہ پڑا کون مری نہیں؟

کون مار دے گی؟؟؟

کیا ہو گیا ہے آپ کو؟

کیا بول رہے ہیں؟

اتنے میں زیبا ہمارے پاس کھڑی تالیاں بجانے لگی اور کھکھلانے لگی۔۔

بابا جانی ڈر گئے بابا جانی ڈر گئے۔۔

مما میں بلی بنی بابا جانی ڈر گئے۔۔۔۔ہی ہی ہی۔۔۔

میاؤں میاؤں میاؤں میاؤں۔۔۔ہی ہی ہی۔۔۔۔

وہ ہنستی کھیلتی وجاہت کے ساتھ دوبارہ لان میں جا چکی تھی اور آغا جان پسینے میں شرابور۔۔

انھیں تسلی دی پانی پلایا اوسان بحال ہوئے تو وہ رو پڑے۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں نے زندگی میں پہلی بار اپنے شوہر کو بلکتے دیکھا تھا اذان میاں

....میرے لئے بہت بڑی بات تھی یہ

میرا دل اندر سے بجھ گیا اور ایک خوف دل میں سما گیا کہ

کچھ بہت برا ہونے والا ہے۔۔

آغا جان گھر سے جا چکے تھے اور میں بچوں کے ساتھ

مصروف ہو گئی۔۔

وہ رات بہت دیر سے آئے۔۔

بہت گم صُم تھے۔۔

بچے سو چکے تھے۔۔۔

وہ جب بستر پہ لیٹے مجھے یاد ہے ان کی آنکھیں متورم تھیں۔۔

میں نے دریافت کیا تو بولے۔۔

صبیحہ تم یقین نہیں کرو گی۔۔۔

رہنے دو۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میرے بہت اسرار پر انھوں نے بتایا کہ دوپہر تمھارے جانے کے بعد میں اور زیبا لان میں تھے۔۔

میں اخبار پڑھ رہا تھا کہ میری نظر سامنے کیاری پر پڑی۔۔ جہاں وہ بلی رہنے لگی تھی۔۔

زیبا وہاں بیٹھی اپنے ہاتھ چاٹ رہی تھی۔۔

میں نے آواز دی بلایا مگر اس نے ان سنی کر دی میں غصے میں اٹھا اور اس کے قریب جا کر اسے اٹھانے لگا تو اس نے میرا ہاتھ جھٹک کر پیچھے کیا اور میری گردن پر ہاتھ مارا۔۔

اس کا ہاتھ مجھے پنجے کے جیسا محسوس ہوا میں نے ہاتھ لگایا تو خون رس رہا تھا۔۔۔

پھر ایک دم زیبی زمین پر بل کھانے لگی اور وہی آوزیں نکالنے لگی جو اس وقت وہ زخمی بلی روتے ہوئے نکال رہی تھی وہ غرانے لگی۔۔۔۔

وہ دوبارہ مجھ پر جھپٹی میں بھاگا۔۔۔ اندر آکر کمرہ لاک کر لیا۔۔

تمھیں مجھ پر یقین ہے ناں صبیحہ؟؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں بس انھیں بے یقینی کے عالم میں دیکھتی رہی۔۔

میں جانتا ہوں میری بات پر یقین کرنا مشکل ہے۔۔

میں جھوٹ نہیں کہہ رہا تم تو میرا یقین کرو۔۔۔

میں پاگل نہیں ہوں۔۔

یہ دیکھو۔۔۔

انھوں نے کالر ہٹایا تو واقعی تین خراشیں پڑی تھی جن پر خون ابھر کے سوکھ چکا تھا۔۔

میں حیرانی سے انھیں دیکھ رہی تھی۔۔

مجھے اس کی آوازیں آتیں ہیں راتوں کو۔۔

لگتا ہے وہ یہیں ہے۔۔۔

اس کی چمکیلی آنکھیں مجھے گھور رہیں ہیں۔۔۔

اس نے ہماری بچی پر قبضہ کر لیا ہے صبیحہ۔۔۔

کتنی ہی دیر ہم ساتھ لگے روتے رہے۔۔

ہمیں نہیں پتا تھا ہمیں کیا کرنا ہے؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا ہونے والا ہے؟

یہ سب کیسے ٹھیک ہو گا؟

کیا آغا جان اس گلٹ میں مبتلا ہو کر نفسیاتی مریض بن چکے ہیں؟؟؟

یا یہ کوئی اور معاملہ ہے اور وہ سچ کہہ رہے ہیں؟؟

آغا جان اور زیبی میری روح کے دو حصے ہیں۔۔

میں کسی کو کھونا نہیں چاہتی تھی۔۔۔

اتنا کہہ کر آغا جانی پھر پھوٹ پھوٹ کر رو دیں۔۔۔

اور میں۔۔۔۔

میں اپنی کیا کیفیات بیان کروں۔۔۔۔ یہ معاملہ الجھتا ہی جا رہا تھا ان گنت سوال۔۔۔اب بھی باقی تھے اور کہانی بھی۔۔ کہانی میرے اور آپ کے لئے مگر یہ آغا جانی کی آپ بیتی تھی جو نا مکمل تھی اور ابھی مزید کیا کچھ ہونا باقی تھا وہ سب الگ۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Billi | By Salma syed (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آغا جانی میں سمجھ سکتا ہوں آپ اور آپ کا خاندان کس اذیت سے دوچار ہے۔۔۔۔ لیکن جو بھی ہوا وہ اپنے بچاؤ کے لئے ہوا۔۔۔۔۔ تو پھر یہ انتقام کیوں؟

آغا جانی پانی کے گھونٹ بھرتیں ہوئیں بولیں۔۔۔۔

اذان میاں یہ کوئی انسان نہیں تھی کہ قتل کا مقدمہ چلتا اور سیلف ڈیفنس ثابت کر کے ہم اپنے شوہر اور بچی کو بچا لیتے۔۔۔۔

بلی کے روپ میں وہ کوئی اور مخلوق تھی۔۔۔۔

جس کو نہ ہم سمجھا سکے نہ معافی تلافی کر سکے۔۔۔۔

اول تو اس وقت ہم یہ سمجھے ہی نہیں تھے۔۔۔۔

آغا جان کی گردن پر خراشیں دیکھ کر بھی ہمیں پختہ یقین نہ تھا۔۔۔۔۔۔

دوسرے دن ہم نے فیصلہ کیا ہم آغا جان کے ساتھ کسی اچھے ماہرِ نفسیات رابطہ کرتے ہیں۔۔۔

ہو سکتا ہے بلی کی اچانک موت آغا جان کے ذہن میں بیٹھ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گئی ہو اور یہ سب تماشے کروا رہی ہو۔۔۔۔۔

ہم نے آغا جان کو راضی کیا یہ کہہ کر ہم زیبی کو ایگزامن کروانا چاہتے ہیں۔۔۔۔

ڈاکٹر ہم سے بھی کچھ سوالات کر سکتا ہے تو گھبرایئے گا نہیں۔۔

ماہرِ نفسیات نے بالترتیب ہم چاروں سے سوالات کیے مگر اصل چیک اپ آغا جان کا ہی تھا۔۔

مجھے شدید حیرت اس وقت ہوئی جب ڈاکٹر نے ہم چاروں کو نارمل قرار دیا۔۔۔۔۔

تو اس کا مطلب ہے آغا جان زیبی کے بارے میں سچ کہہ رہے تھے۔۔۔۔

ان دنوں میں نے زیبی میں کوئی بدلاؤ نہ دیکھا۔۔۔۔

ہاں وہ کبھی کبھی اپنے ہاتھ چاٹنے لگتی کھانے کے بعد اور اب دودھ بغیر ضد کیئے پی لیتی تھی۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آغا جان کا دل گھر اور بچوں سے اچاٹ ہو گیا تھا وہ زیادہ وقت باہر رہنے لگے تھے۔۔۔۔۔

زیبی سے بہت کم بات کرتے لیکن زیبی ان سے نزدیک ہونا چاہتی مگر وہ کوئی موقع نہیں دیتے۔۔۔۔

زیبی کی طرف سے پھر کوئی ایسی بات نہیں ہوئی ہم مطمئن تھے۔۔۔۔ مگر ایک بو اکثر آنے لگی تھی گھر سے۔۔

ایک دن وہ کہنے لگے صبیحہ میرے دوست کے ایک دوست انڈیا سے آئے ہیں کاروباری دوست ہیں مگر دم تعویذ بھی کرتے ہیں میں چاہتا ہوں وہ کل کھانا ہمارے ساتھ کھائیں۔۔۔۔۔

مجھے کیا اعتراض ہو سکتا تھا۔۔۔۔

دوسرے دن جمعرات تھی۔۔۔۔ آغا جان اور ان کے دوست عصر کے بعد ہی آ گئے۔۔

میں پہلی بار ملی تھی اچھے انسان تھے۔

عبد السلام بمبئی والے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ان نام تھا۔درمیانہ قد زرا سانولا سا رنگ مگر چہرہ پر نور

۔۔۔۔۔۔

رسمی گفتگو کے دوران ہی بچے سو کر اٹھ گئے تھے بھائی عبدالسلام سے ملنے کے بعد کھیل میں لگ گئے اور میں خاناماں کے ساتھ کچن اور رات کے کھانے کی تیاری میں۔۔۔۔

وہ آغاجان کے ساتھ لان میں ہی بیٹھے تھے کچھ دیر میں آغا جان نے مجھے آواز دے کر بلایا وجاہت کو اندر لے جانے کا کہا میں وجاہت کو اندر لے گئی۔۔۔۔۔

زیبی لان میں ہی تھی۔۔

میں بھی ان کے ساتھ لان میں آ بیٹھی۔۔۔۔

بھائی عبدالسلام پودوں کی آغاجان کی باغبانی کی تعریف کرتے کیاری کے نزدیک کھڑے ہو گئے۔۔

مجھے لگا وہ کچھ پڑھ رہے ہیں۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آغا جان نے میرا ہاتھ مضبوطی سے تھاما اور زیبی کی طرف اشارہ کیا۔۔۔۔۔

اذان میاں سن سکو گے جو میں کہنے لگی ہوں یقین کر پاؤ گے؟

میں کیا جواب دیتا۔۔اب تک بھی جو سن چکا تھا دیکھ چکا تھا اس پر یقین کرنا مشکل ہی تھا۔ میں نے استہفامیہ نظروں سے انھیں دیکھا۔۔۔۔۔۔

اذان میاں زیبی میری بچی۔۔۔۔۔۔

وہ اسی بلی کے انداز میں بیٹھی تھی مگر اس کا چہرہ۔۔زیبی کا نہیں تھا۔۔

اسی کالی بلی کا تھا۔۔۔

میری چیخ نکل گئی۔۔۔۔۔

آغا جان نے مجھے بازوؤں میں دبوچ لیا۔

زیبی چلتی ہوئی کیاری کے پاس بھائی عبدالسلام کے نزدیک جا کر لوٹنے لگی اور رونے لگی اس کی آواز سے حویلی گونج رہی تھی چوکیدار

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھی یہ تماشہ دیکھ کر حواس باختہ ہو گیا۔۔۔۔

بھائی عبدالسلام زمین پر بیٹھ گئے جیسے اس عفریت کے ساتھ مذاکرات ہو رہے ہیں۔۔

کافی دیر وہ عفریت غراتی رہی روتی رہی اور پھر زیبی بے ہوش پڑی تھی۔۔

میں اس کی طرف لپکی۔۔

وہ بے جان تھی میں اسے لپٹا کر رو دی۔۔

مجھے آغاجان کے ساتھ ہوئے واقعے پر اب مکمل یقین ہو گیا تھا۔۔۔۔

بھائی عبدالسلام نے میرے سر پر ہاتھ رکھا تسلی دی بھابی فکر نہ کریں بچی ٹھیک ہے اندر لے جائیں۔۔۔

میں کل شام پھر آؤنگا۔۔

آپ زیبی کو کمرے میں لٹا آئیں مجھے کچھ بات کرنی ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایک نرس نے آکر اطلاع دی زیبا کو ہوش آگیا ہے وہ رو رہی ہے۔۔۔۔ آغا جان نے اسی ڈاکٹر کو کال ملا کر صورتحال بتائی۔۔ نرس کی بات کروائی اور نرس زیبا کے کمرے میں چلی گئی

۔۔۔۔۔

مجھے نرس کے لئے بھی خوف آیا کہ خدا جانے زیبا ہوش میں ہے نرس کے ساتھ کیا کرے۔۔۔۔ ان عفریتوں کے لئے کونسا مشکل ہے کسی کی جان لینا یا نقصان پہنچانا۔۔۔۔ کہیں ایسا نا ہو وہ عفریت نرس میں منتقل ہو کر آزاد ہو جائے اور ہم زیبا کو قید کئے بیٹھے رہیں۔۔ سوچ کی یلغار تھی کہ رکنے کا نام نہیں لے رہی تھی صبح کے پونے پانچ بجے تھے فجر کا وقت تھا۔۔۔۔۔ یہ آپ بیتی ادھوری چھوڑنا نہیں چاہتا تھا مگر نماز زیادہ اہم تھی آغا جانی سے اجازت لیکر میں فجر ادا کرنے چلا گیا۔۔ واپسی پر سوچا چائے کافی اور بسکٹ لے لوں آغا جانی بھی رات سے بھوکی تھیں اسپتال کی فارمیسی کے ساتھ ہی سبزہ اور چار چھ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بنچیں تھیں میں نے سگریٹ سلگائی۔۔۔۔

اوہ خدا۔۔۔

میرا فون۔۔۔

شائنڈ ڈیڈ تھا۔۔۔

امی۔۔۔

امی کی کال آئی ہو گی رات کو۔۔

پریشان ہو نگیں۔۔۔مجھے بلکل خیال نہیں رہا۔۔۔ میں نے فار میسی والے لڑکے سے کہا ایمر جنسی کال کرنی ہے یار چارجر نہیں ہے کیا کچھ دیر موبائل چارج کر دو گے؟؟ اس نے ہامی بھر لی میں فون اسے دیکر واپس بینچ پر آبیٹھا۔۔۔ سر اور جسم بری طرح دکھ رہا تھا سارے دن کی نوکری کے بعد یہ افتاد پھر پوری رات کی جاگ کی وجہ سے اس قدر تھکن ہو رہی تھی کہ بیان نہیں کر سکتا۔۔ ٹھنڈی ہوا سر سہلانے لگی اور میری آنکھیں تھکن اور نیند کے خمار کے باعث بند ہوتی چلی گئی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچانک بلیوں کے غرانے سے میری آنکھ کھلی۔۔۔

سرہانے لڑ رہی تھیں۔۔۔ میں جوتا مارنے ہی والا تھا کہ ہاتھ وہیں کا

وہیں رہ گیا یہ سوچ کر پتہ نہیں یہ نارمل بلی ہے یا اس کی کزن

وزن۔۔۔۔

اپنی ہی سوچ پر ہنسی آگئی۔۔۔۔۔

دن نکل آیا۔۔۔۔ دھوپ چڑھ گئی تھی نجانے کتنی دیر سویا رہا

۔۔۔۔اب مجھے احساسِ ندامت نے گھیر لیا آغا جانی

انتظار میں ہوں گی۔۔

میں نے فارمیسی سے اپنا چارج موبائل واپس لیا جوس

چپس اور کچھ بسکٹس لے کر اندر روانہ ہوا۔۔۔۔۔

زیبا کے کمرے کے باہر کوئی نا تھا۔۔۔

شائد آغا جانی اندر ہوں مگر میری بلکل ہمت نہ ہوئی اندر

جانے کی اور میں نے انتظار مناسب سمجھا۔۔۔۔

اس دوران امی کو کال کر کے اپنی خیریت سے آگاہ کیا اور دم کروالیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کچھ ہی دیر میں یاسر اور طلحہ (چھوٹا پوتا) آتے نظر آئے ان اس پیچھے آغا جانی اور زرنگار تھیں۔۔

میں اپنی جگہ سے اٹھ گیا۔۔۔ آغا جانی کو ناشتے کے لئے جوس دینا چاہا تو انھوں نے بتایا زرنگار ان کے لئے لنچ لائی تھی دن کے دو بج رہے تھے۔۔۔۔۔۔ وہ چیزیں میں نے بچوں کو دے دیں۔۔۔

آغا جانی نے بتایا وہ بھی پرے ایریا میں کچھ دیر سو گئی تھیں۔۔۔۔۔ چلو اچھا ہوا ورنہ میں تو زمین میں گڑا جا رہا تھا کہ ان کو انتظار میں بیٹھا کر خود پورا دن سو کر آ گیا۔۔۔۔

زرنگار کی موجودگی میں کیا کرتا میں وہاں۔۔۔ میری ان سے سلام دعا بھی نہیں تھی۔۔۔

جس کروفر سے اس کی گردن تنی رہتی تھی صاف ظاہر تھا وہ یا تو خوبصورتی کے زعم میں مبتلا تھی یا اپنے اسٹیٹس کو لیکر قدم زمین سے نہیں لگتے تھے۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لوگوں کو یوں دیکھتی جیسے کیڑے مکوڑے ہوں۔۔۔

حد درجہ مغرور۔۔۔

مجھے الجھن ہونے لگی۔۔۔

فیکٹری سے کال پر کال آ رہیں تھیں..... میں باہر نکل آیا اور باس سے کہا کچھ نجی مسائل ہیں.... اسپتال میں ہوں.... کوئی قریبی رشتے دار بیمار ہے ایمرجنسی ہے میں نہیں آ سکوں گا۔۔۔

دوسرے دن وقت پر پہنچنے کی تاکید کرتے ہوئے باس مطمئن ہو گئے

۔۔۔

میں واپس اندر آیا تو آغا جانی رنجیدگی سے زیبا کا حال زرنگار کو بتا رہیں تھیں اور وہ سپاٹ چہرہ لئے فون میں

سکرولنگ۔۔۔

مجھے کہنے لگیں اذان میاں چاہیں تو جا سکتے ہیں شام تک زرنگار یہاں ہیں شام کو انہیں جانا ہو گا تو کیا آپ رات میں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہاں آسکتے ہیں؟وجاہت یہاں ہوتے تو میں آپ کو زحمت نہ دیتی۔۔

ارے آغاجانی بیٹا کہہ کراب زحمت کی بات تو نہ کریں ۔۔

اسپتال میں ایک مرد کا ساتھ ہوناضروری ہے۔۔

.. میں عشاء کے بعد آجاؤں گا

ان سے رخصت لے کر فیکٹری جانے کاارادہ کیا۔۔۔۔

مگر ابھی ابھی باس کو اتنی راگ پٹی دی ہے سب جھوٹ سمجھتا ۔۔۔کہ لو ابھی تو ایمر جنسی اسپتال میں تھا اب کیسے فیکٹری آگیا؟؟ اگر مجھے پہلے علم ہوتا زرنگار شام تک رہے گی تو میں باس سے کہہ دیتا کہ کچھ دیر کے لئے آجاتا ہوں۔۔۔ مگر اب نہیں۔۔۔رات پھر جاگنا تھا۔۔۔ مجھے نہیں لگتا زیبا کو دو چار روز سے پہلے چھٹی ملے تو سوچا گھر جا کر آرام کرنا بہتر ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گھر پہنچ کر فریش ہوا ظہر ادا کی شام کے لئے کپڑے استری کیئے ذہن انہی ساری باتوں کو دہراتا رہا اور بس لیٹ گیا۔۔۔ سوچتے سوچتے سو گیا۔۔۔۔۔

شام کا جھٹپٹا ہونے لگا تھا جب آنکھ کھلی۔۔۔۔

نوکری کی وجہ سے میری ایک روٹین تھی۔۔۔ جلدی سونا جلدی اٹھنا۔۔ مگر بے وقت سونے جاگنے سے طبیعت میں بھاری پن محسوس ہو رہا تھا کچھ دیر نیوز دیکھیں کسی کام میں ذہن حاضر نہیں تھا مغرب ادا کر کے میں اسپتال کے لئے روانہ ہو گیا راستے سے دو پیکٹ بریانی لے لی۔۔۔۔ زیبا کی حالت کچھ بہتر ہوئی تو آغا جانی کے حلق سے نوالہ اتر سکے گا اللہ پاک اس لڑکی کو شفا دے غیر ارادی طور پر دل اس کے لئے دعا گو تھا۔۔

اسپتال میرے گھر سے دور تھا راستے میں عشاء ہو گئی۔۔۔

اسپتال کی مسجد میں ہی عشاء ادا کی اور وارڈ کا رخ کیا۔۔۔

آغا جانی اور وہی مولوی بیٹھے باتیں کر رہے تھے۔۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Billi | By Salma syed (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آج پہلی بار آغا جانی نے اس بندے سے میرا تعارف کرایا۔۔۔ اسکا نام طاہر علیمی تھا اور وہ جامعہ نعیمیہ میں پڑھاتا تھا۔۔۔۔

عمر کچھ اتنی زیادہ بھی نہیں تھی لیکن حلیئے سے بڑا الگ رہا تھا۔۔۔۔

مجھ سے مل کر اس نے رخصت چاہی تو آغا جانی نے روک لیا اور کہا کہ بات پوری کر کے جائیں اذان میاں سب جانتے ہیں۔۔۔

طاہر علیمی ایک عامل بھی تھے اس لئے زیبا کی جان اس عفریت سے بچانے کے لیے ان کا ہمدانی ہاؤس میں آنا جانا رہتا تھا۔۔

طاہر علیمی نے بتایا کہ وہ عفریت کسی قیمت پر زیبی کو چھوڑنے پر تیار نہیں ہے۔۔۔۔۔۔

وہ بات نہیں کرتی یا شائد کسی ایسی زبان میں بات کرتی ہے جس کا مجھے علم نہیں ہے۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں اتنا کوئی بڑا عالم نہیں ہوں بس بچی کے سکون کے لئے اسے دم کر دیا کرتا ہوں مگر اب یہ معاملہ میرے ہاتھ سے نکلتا محسوس ہوتا ہے۔۔۔۔۔

ایک تو عفریت انتقام پر آمادہ ہے دوسری غلطی زیبا کی شادی کر کے ہوئی۔۔جب زیبا نے شادی سے انکار کر دیا تھا تو آپ کو زور زبردستی نہیں کرنی چاہئے تھی۔۔۔۔

زیبا کی شادی؟؟

کب؟؟

کس سے؟؟؟

اس حالت میں شادی کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔۔

میں نے شادی کے ذکر پہ آغا جانی کی سمت دیکھا تو انھوں نے آنکھوں کے اشارے سے مجھے چپ رہنے کو کہا۔۔ میں طاہر علیمی کی بات سنتا رہا۔۔

آغا جانی نے ان سے دعا کی درخواست کی اور طاہر نے اپنے پیر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

صاحب سے رابطہ کرنے کی یقین دہانی کروا کر رخصت لی۔۔۔

میرے ذہن کے پرزے ایک بار پھر حرکت میں آچکے تھے اور دھڑا دھڑ بے حساب سوال پہ سوال گھڑنے لگے۔۔۔

میں نے آغا جانی سے زیبا کی طبیعت دریافت کی۔۔انھوں نے بتایا زخم بہتر ہے اور معدے میں معمولی انفکشن تھا وہ اب پہلے سے بہتر ہے مگر ڈسچارج کل صبح کریں گے البتہ پاؤں کی بینڈیج روز ہونی ہے جو گھر میں بھی ہو سکتی ہے۔۔۔

ڈاکٹر چونکہ وجاہت کا دوست ہے اور اتنا ہی جانتا ہے کہ وجاہت کی بہن کو کوئی دماغی عارضہ ہے اس لئے ہر ٹریٹمنٹ زیبا کی بے ہوشی میں ہو ورنہ وہ مشتعل ہو جاتی ہے۔۔

اس لئے زیبا جب سے ایڈمٹ تھی اسے مستقل ذہنی سکون کی ادویات دی جا رہی تھیں اسی لیے وہ تمام وقت نشے کی حالت میں رہی ہے۔۔۔

وجاہت ہمدانی کی کال آئی تو میں اٹھنے لگا مگر آغا جانی نے مجھے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بیٹھنے کا اشارہ کیا۔۔۔

میں بیٹھ گیا۔۔۔۔

مجھے اچھا نہیں لگتا کوئی فون پر بات کرے تو اس کے منہ کے آگے بیٹھے سب سنتے رہو مگر اس وقت آغا جانی نے خود بیٹھے رہنے کا کہا تھا۔۔۔

© سلمٰی سید

مجھے اچھا نہیں لگتا کوئی فون پر بات کرے تو اس کے منہ کے آگے بیٹھے سب سنتے رہو مگر اس وقت آغا جانی نے خود بیٹھے رہنے کا کہا تھا۔۔۔

سلام دعا کے بعد زیبا کی حالت وجاہت کو بتاتے ہوئے آغا جانی پھر اشکبار تھیں۔۔

مجھے نہیں معلوم وجاہت نے کیا کہا مگر آغا جانی نے بتایا زرنگار پانچ بجے بچوں کو لے کر چلی گئی تھیں۔۔

انھیں شاپنگ پر جانا تھا اور رات میں ان کی کسی سہیلی کے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں غزل نائٹ ہے۔۔۔۔

عجیب بے حس عورت ہے۔۔۔

خاندان اتنے بڑے خطرے سے دوچار ہے اور اسے غزل نائٹ سوجھ رہی ہے؟؟؟

میرا بس چلے تو اس عفریت کو زرنگار پر ٹرانسفر کردوں۔۔

سب غزل ٹھمری راگ رنگ پتہ لگ جائیں گے۔۔

آئی بڑی تان سین کی نانی۔۔۔ ہونہہ۔۔

مجھے زرنگار کی بے حسی پر بہت غصہ آیا اور وجاہت پر بھی۔۔ بہن کی یہ حالت ہے اور وہ کاروبار کے سلسلے میں دوسرے شہر گئے ہیں۔۔۔۔

حد ہوتی ہے لاپرواہی کی ہمیشہ پیسہ ہی سب کچھ نہیں ہوتا۔۔۔

پریشانی کے وقت میں اپنوں کا ساتھ ہی ہمت دیتا ہے۔۔ ایسے وقت میں پتہ چلتا ہے اپنے پرائے کا۔۔۔۔۔

لیکن یہ بے وقوفانہ سوچ شائد ہم مڈل کلاس طبقے میں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہی رہ گئی ہے۔۔۔

محبت جذبات ہمدردی صلہ رحمی کہاں ہیں یہ سب اقدار ان بڑے لوگوں میں۔۔

پیسے کے لئے رشتے بھول بیٹھے ہیں۔۔۔

آغا جانی کہہ رہیں تھیں۔۔۔

آپ پریشان نہ ہوئیں بیٹا۔۔۔ جس کام کے لئے نکلے ہیں اسے پورا کر کے ہی آئیں ان شااللہ آپ کامیاب لوٹیں گے ہماری دعائیں آپ کے ساتھ ہیں۔۔۔

ہمارے ساتھ اذان میاں ہیں۔۔ماشااللہ بہت سلجھا ہوا بچہ ہے ہمارا بہت خیال کر رہے ہے آپ فکر مند نہ ہوئیں ہمیں ان پر اعتماد ہے۔۔۔

ہم نے دنیا دیکھی ہے بیٹا۔۔۔

شرفاء کی اولادوں کے خون میں وفا ہوتی ہے اور پھر یہ تو سادات ہیں۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ان سے بڑھ کر کون باوفا ہوگا۔۔

ان کی آنکھوں میں حیا ہے۔۔

بہن کا معاملہ ہے ناں اس لئے فکرمند ہو رہے ہیں آپ۔۔ہاں موجود ہیں بات کریں۔۔۔۔

اور آغا جانی نے فون میری طرف بڑھا دیا۔۔۔آغا جانی بھی عجیب ہیں۔۔۔۔۔۔

مشکل میں ہوتے ہوئے بھی ایک غیر کا احسان لیتے ہوئے بھی بیٹے کو تسلیاں دے رہیں ہیں کہ آرام سے آؤ دعا دے رہیں کہ کامیاب لوٹو۔۔۔

مائیں واقعی عجیب ہوتی ہیں۔۔۔

یہ ہی سب سوچتے میں نے کان سے فون لگایا۔۔۔اگلی آواز وجاہت ہمدانی کی تھی۔۔۔

رسمی گفتگو کے بعد شکریہ ادا کرنے لگے کہ آپ نے ہماری غیر موجودگی میں ہماری فیملی کی جو مدد کی ہے وہ ہم پر احسان ہے۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بس ایک گزارش ہے کہ یہ تمام حالات وواقعات ثاقب (وہ دوست جو وجاہت ہمدانی کے آفس میں تھا جس کی معرفت مجھے یہ ٹیوشن ملی تھی) کے علم میں نہ آئیں ورنہ یہ باتیں آفس اور کاروبار پر اثر انداز ہوں گی۔۔۔۔

توبہ۔۔۔۔

مطلب یہاں بھی اپنی ہی کاروباری ساکھ کا خیال ہے اس کو۔۔۔۔

میں نے وجاہت کو یقین دھانی کرادی کہ یہ تمام باتیں صرف مجھ تک ہی رہیں گی۔۔۔کال منقطع۔۔۔۔

آغا جانی کے خیالات اپنے بارے میں سن کر ایک خوشگوار احساس ہوا۔۔۔سادات کی نسبت نے مجھے ہر جگہ عزت بخشی ہے مولا کا مجھ پر بے انتہا کرم ہے۔۔۔اللہ آلِ رسول کے صدقے ان لوگوں کی مشکل آسان کر دے۔۔۔۔

وجاہت کی کال کے بعد ہم نے رات کا کھانا کھایا۔۔آغا جانی نے بھی ساتھ دیا۔۔ان کا شوگر کی وجہ سے چاول سے پرہیز

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھا مگر پھر بھی کچھ تو کھانا ہی تھا۔۔۔

کھانے سے فارغ ہو کر میں نے امی کو کال کی اور دم۔ کروالیا۔۔۔

آج ماحول میں سوگواری قدرے کم تھی۔۔۔

ہم خاموشی سے بینچز پر بیٹھے آتے جاتے مریضوں اور لواحقین کو دیکھتے رہے۔۔۔ اسپتال آؤ تو لگتا ہے سارا شہر بیمار ہے۔۔۔

سوال بہت تھے مگر آغا جانی۔۔۔ خاموش

مجھے رہ رہ کر زیبا کے شوہر کا دھیان آرہا تھا کیسے کوئی ایسی لڑکی سے شادی کر سکتا ہے؟ اس نے تو ادھیڑ کے رکھ دیا ہو گا شوہر کو بھی ۔۔۔ مگر شوہر کو ہی کیا قاضی اور سسرالیوں کو بھی۔۔۔

کل سے اب تک آغا جانی میری بے چین فطرت سے واقف ہو گئیں تھیں جہاں دیدہ ویسے بھی کم نا تھیں۔۔ اذان میاں آپ زیبی کی شادی سے متعلق سوچ رہے ہیں؟

میں گڑبڑا گیا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نن نہیں تو۔۔۔ میں یہ سوچ رہا تھا کہ بمبئی والے دوست نے کیا بتایا آپ کو۔۔۔

ہاں بھائی عبدالسلام سے میں اور آغا جان یہ ہی پوچھ رہے تھے۔۔

یہ تو صاف ظاہر تھا کہ یہ اسی بلی کا آسیب ہے اب اس سے بچاؤ کی تدابیر کیا ہونی چاہیئے۔۔۔

بھائی عبدالسلام کے چہرے پر پریشانی کے آثار دیکھ کر میرا دل بیٹھا جا رہا تھا۔۔۔۔۔

وہ کہنے لگے۔۔۔۔

یہ بدجناتوں میں سے ہے۔۔ انسانوں کی طرح ان میں بھی قوم قبیلے ذات برادری ہوتی ہے۔۔۔۔ جو مختلف مخصوص جانوروں کی شکلوں میں ہماری دنیا میں موجود ہیں۔۔ جیسے چھپکلی۔۔۔۔ الو۔۔۔۔ بھیڑیا۔۔۔۔ کتا۔۔۔۔ یہ بلی کے روپ میں ہے۔۔ اور اس کے قبیلے کا ہر جن صرف بلی کی صورت ہی اختیار کر سکتا ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس کا نام ابا یومی ہے اور یہ شائد مونث ہے۔۔۔شائد یقین نہیں پورا۔۔۔۔اور اس کا تعلق شائد مصر سے ہے اس سے بات کرنا بہت مشکل ہے یہ ہر زبان میں گفتگو کر سکتی ہے مگر چونکہ میں نے پڑھن سے اسے مجبور کیا کہ یہ اپنا روپ ظاہر کرے اور ہم سے بات کرے تو مجبوراً اس نے زبان تو کھولی ہے مگر یہ بات شائد مصری زبان میں کر رہی ہے یا کر رہا ہے۔۔۔۔

ابھی میں کچھ حتمی طور پر نہیں کہہ سکتا۔۔اگر یہ اردو عربی انگریزی فارسی کچھ بھی بولے تو معاملات آسان ہو جائیں گے۔۔۔

اس کا کچھ بندوبست کرنا ہو گا۔۔۔۔

آپ دونوں فکر نہ کریں میں کل عصر کے بعد پھر آؤں گا۔۔

۔۔

کونسی دعوت کونسا کھانا مجھے اپنی بچی کی فکر تھی انھیں رخصت کر کے ہم دونوں رات گئے تک ایک دوسرے کو تسلیاں دیتے رہے۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زیبی کمرے میں اکیلی تھی مجھے اس کی فکر ہو رہی تھی وہ اکیلی ڈرتی ہے آغا جان کی آنکھ لگی تو میں نے سوچا زیبی کو دیکھ آؤں۔۔ وجاہت ہمارے ساتھ ہی سویا تھا۔۔۔ مجھے بھی خوف نے گھیر رکھا تھا مگر میں ماں تھی خود کو روک نہیں پائی۔۔۔

دروازہ کھولا تو اندھیرا تھا جبکہ میں لائٹ کھول کر زیبی کو لٹا کر گئی تھی لائٹ جلائی تو کمرے میں کوئی نا تھا میں نے ہلکے ہلکے پکارا۔۔۔۔

زیبی۔۔ بیٹا۔۔۔ کہاں ہو آپ؟

وہ نہیں تھی کمرے میں۔۔۔ پورا گھر چھان لیا۔۔۔ کچن کی لائٹ آن تھی میں وہاں گئی۔۔ فرج کا دروازہ کھلا پڑا تھا اور دودھ کی پتیلی زمین پر اوندھی۔۔۔۔ فرش پر دودھ بہہ رہا تھا۔۔۔ فریزر بھی کھلا پڑا تھا میں نے آگے بڑھ کر بند کیا۔۔

میرے دائیں جانب ڈائنگ ٹیبل کے نیچے سرسراہٹ اور چپڑ چپڑ کی آواز آئی۔۔۔ میں نے جھانک کر دیکھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

۔۔۔۔وہاں زیبی تھی اس کے ہاتھ میں شاپر تھا اور وہ شاپر سے کچا قیمہ نکال نکال کر کھا رہی تھی۔۔۔۔

میری آواز بھی نہیں نکل سکی اور میں یونہی پلٹ گئی۔۔۔

کمرے میں آ کر بے آواز رو دی میری گھٹی گھٹی سسکیوں سے آغا جان کی آنکھ کھل گئی۔۔۔

میں نے انہیں آگاہ کیا وہ بولے کہ اب وہ مخلوق ہم پر ظاہر ہو گئی ہے اس لئے طرح طرح کے تماشے کر کے ہمیں خوفزدہ کرے گی۔۔۔

آپ بس باہر نہ جائیں۔۔۔کل بھائی عبدالسلام کوئی حل ضرور نکال لیں گے۔۔۔۔

نیند آنکھوں سے کوسوں دور تھی بس کروٹیں بدلتے صبح ہوئی۔۔۔۔

صبح زیبی اپنے کمرے میں تھی۔۔۔

اور کچن میں رات والے واقعے کے کوئی آثار نہ تھے البتہ قیمہ اور دودھ غائب تھا جو دلیل تھا کہ رات جو ہوا وہ میرا وہم نہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھا۔۔۔

خدا خدا کر کے شام ہوئی۔۔۔وجاہت کو صبح ہی میں نے اس کی خالہ کے ہاں بھیج دیا تھا۔۔۔زیبی سارا دن کمرے میں رہی۔۔۔کبھی ہنسنے اور کبھی رونے کی آوازیں آتیں رہیں۔۔۔کبھی التجا کرتی تو ہم دونوں رو دیتے۔۔۔اذان میاں مجبوری کس شے کا نام ہے ہمیں اس روز سمجھ آیا۔۔۔

ہمارے گھر سے بھائی عبدالسلام اپنے ایک دوست کے پاس گئے.....جو سرکاری ملازم تھے اور ان کی بیٹی مصری کونسلیٹ میں مترجم تھی۔۔السلام علیکم انکل۔۔۔کیسے ہیں آپ۔۔بہت سالوں بعد بھتیجی کی یاد آئی؟

رابعہ نے مسکراتے ہوئے عبدالسلام صاحب سے شکوہ کیا۔۔۔۔۔

بیٹی کیا بتائیں زندگی کی مصروفیات اور پھر آپ تو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جانتیں ہیں جو ذمہ داری ربِ عظیم نے ہمیں دی ہے اس کے باعث ہم وہیں پائے جاتے ہیں جہاں ہماری ضرورت ہو۔۔

خیر تو ہے انکل پاکستان کسی کے علاج کے سلسلے میں آئے ہیں؟

نہیں بیٹی آئے تو خالصتاً ذاتی کام سے تھے مگر ایک دوست سے ملاقات کے دوران ایک صاحب سے تعارف ہو گیا۔۔ فیصل آباد کے کاروباری حلقوں کی جانی مانی شخصیت ہیں آغا ذوالفقار ہمدانی۔۔۔ عجیب غائب دماغی کا شکار تھے۔۔ میرے دوست نے مجھ سے کہا کہ آغا کچھ دن سے پریشان ہے اس کی بچی بیمار ہے زرا دیکھ لیں۔۔ کل ہم ان کے گھر دعوت پر تھے۔۔ رابعہ بہت انہاک سے سن رہی تھی۔۔۔

ان کے گھر جا کر ہمیں اندازہ ہوا اور آغا صاحب کی زبانی بھی معلوم ہوا کہ بچی بیمار نہیں آسیب زدہ ہے۔۔۔

اوہ کتنی بڑی بچی ہے؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ ہی کوئی 8.9 سال کی ہو گی۔۔۔وہاں ہم نے عمل کیا۔۔۔اس آسیب کو حاضر کیا گفتگو پر آمادہ کیا مگر وہ ہماری سوچ سے زیادہ شاطر ہے۔۔۔

بیٹی یہ ساری تفصیلات آپ کے گوش گزار کرنے کا ایک مقصد ہے۔۔۔کیا آپ ہماری مدد کریں گی؟

جی جی انکل ضرور کہئیے کیا کرنا ہو گا؟

آپ ہمارے ساتھ آغا صاحب کے ہاں چلیں گی؟ ہمیں شک ہے کہ وہ مخلوق مصری زبان میں بات کر رہی ہے۔۔اور یہ شک ہے یقین نہیں۔۔ لیکن ہم یہ رسک لینا چاہتے ہیں۔۔بار بار اس عفریت کو اس بچی پر حاضر کرنا اس بچی کی زندگی کے لیے خطرناک ہو سکتا ہے اس لئے ہم چاہتے ہیں کہ اب جب اس کو حاضر کریں تو اس کے ساتھ مذاکرات میں آپ ہماری مدد کریں۔۔۔کیونکہ آپ وہ زبان جانتیں ہیں ہمیں پہلا خیال آپ ہی کا آیا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رابعہ لحظہ بھر کے لئے چپ کی چپ رہ گئی۔۔باپ کی سمت دیکھنے لگی۔۔

برہان الدین آپ کی بیٹی کی سلامتی کی ضمانت ہم دیتے ہیں۔۔۔

برہان الدین مسکرا دیئے رابعہ نے بھی رضامندی ظاہر کر دی۔۔۔

اگلے روز عصر کے بعد بھائی عبدالسلام ہمارے گھر ایک لڑکی اور ایک آدمی کے ساتھ آئے تعارف کے ساتھ ہی انھوں نے ہمیں رابعہ کو ساتھ لانے کی وجوہات سے آگاہ کیا۔۔۔

زیبی ابھی بھی اپنے کمرے میں تھی۔۔اسے باہر لانے کے بجائے بھائی عبدالسلام نے کہا کہ وہ خود اندر جائیں گے اس کے بعد باقی افراد۔۔۔

اذان میاں میرے دل کا حال جان سکتے ہو؟

مجھے لگا یہ سب میری بچی کو ذبیحہ کر دیں گے۔۔

خوف دہشت پریشانی اور اس پر رات کا واقعہ میرے ذہن پر سوار تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں ہر طرح کے برے سے برے حالات کے لئے تیار تھی۔۔
بھائی عبدالسلام نے بلند آواز میں اذکار شروع کئے اور ہم سب ہی افراد کے بازوؤں پر تعویزات باندھے۔۔۔رابعہ کے گلے میں بھی ایک تعویذ ڈالا اور ایک بازو پر باندھا۔۔برہان الدین سے کہا کہ وہ چاہیں تو باہر انتظار کرلیں مگر انھوں نے بھی کمرے میں ساتھ چلنا مناسب سمجھا۔۔

یوں ہم اذکار کے حصار میں زیبی کے کمرے کی طرف بڑھے۔۔ کمرے میں مکمل اندھیرا اور سناٹا تھا۔۔۔میں نے لائٹ جلائی۔۔ کمرہ خالی تھا۔۔یہاں دو سنگل بیڈ تھے زیبا اور وجاہت کے لیے۔۔۔ہم دیوار سے لگے کھڑے تھے آغا جان مجھے مضبوطی سے تھامے ہوئے ان کے ساتھ برہان صاحب ان سے آگے رابعہ اور سب سے آگے بھائی عبدالسلام۔۔۔۔
اچانک کسی پرندے کے پھڑپھڑانے کی آواز ہوئی۔۔۔ہم نے آواز کی سمت دیکھا۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اذان میاں وہ وقت۔۔۔

کاٹو تو بدن میں لہو نہیں۔۔۔۔

زیبی اس عفریت کا روپ دھارے منہ میں ادھ مرا کبوتر لئے الماری کے اوپر بیٹھی نظر آئی۔۔

اس کی آنکھوں میں خون اترا ہوا تھا اور چہرے پر خباثت۔۔وہ کبوتر پنجوں میں دبائے منہ سے اس کا ایک ایک پر نوچ رہی تھی اور کبوتر۔۔۔۔۔

بند کمرے میں کبوتر آیا کہاں سے؟؟؟؟

بھائی عبدالسلام کچھ دیر پڑھن پڑھتے رہے اور وہ آرام سے کبوتر نوچ نوچ کے کھاتی رہی۔۔۔۔۔۔

اس کے پنجے اور منہ خون میں لتھڑے ہوئے تھے۔۔۔۔۔۔

وہ اچھلتی کودتی الماری پر ٹہل رہی تھی۔۔۔۔۔

اچانک اس نے ایک دلخراش چیخ ماری اور اچھل کر زمین پر آئی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آغا جان کے سینے میں منہ چھپاتے ہوئے مجھے ان کی بے تحاشہ تیز دھڑکن سنائی دی۔۔۔

وہ زمین پر اتر کے لوٹتی رہی اس کی منحوس چیخوں کے سوا دوسری کوئی آواز نہیں تھی۔۔۔۔۔

وہ رو رہی تھی۔۔۔۔

روتے روتے اپنا منہ الماری پر رگڑنے لگی۔۔۔اور دیکھتے ہی دیکھتے اس کے چہرے سے تمام بال جھڑ گئے۔۔۔

اوہ میری بچی۔۔۔

میری زیبی۔۔۔

میرا دل چاہا بھاگ کے اسے سینے سے لگالوں میں آگے بڑھی ۔۔۔

آغا جان نے مجھے دبوچ لیا۔۔۔

بھائی عبدالسلام نے مجھے پیچھے مڑ کے دیکھا ان کی آنکھوں میں جلال دیکھ کر میرے قدم وہیں جم گئے۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Billi | By Salma syed (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اگلی نظر زیبی پر پڑی تو وہ اسی بلی کی صورت میں موجود رو رہی تھی۔۔

بھائی عبد السلام پڑھن پڑھتے رہے اور پھر ایک وقت آیا کہ اس کے رونے میں کمی آئی۔۔۔

وہ پاؤں پسار کے بیٹھ گئی۔۔۔

ہلکے ہلکے سانس لے رہی تھی۔۔۔۔

پتا نہیں کیا اول فول بک رہی تھی۔۔۔

یہ شائد بات چیت پر آمادہ ہونے کا اشارہ تھا۔۔۔

لگ رہا تھا جیسے بہت سے لوگ کچھ بڑبڑا رہے ہوں۔۔ آواز گونج رہی ہو۔۔۔۔ مگر وہ کیا کہہ رہی تھی بلکل انجان بولی۔۔۔ نامانوس زبان

۔۔۔۔۔

رابعہ نے کہا ہاں انکل یہ آجپشین ہے۔۔ اور ایجپٹ کی بھی بہت قدیم زبان میں بات کر رہی ہے۔۔۔۔

بھائی عبد السلام کے چہرے پہ فاتحانہ مسکراہٹ آئی۔۔۔۔ بیٹی جو بھی میں کہوں آپ لفظ بہ لفظ وہی دہرائیں اس

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شاطر کی زبان میں۔۔۔۔

اور جو یہ کہے وہ ہمیں بتائیں۔۔۔رابعہ نے اثبات میں سر ہلایا۔۔۔

وہ عفریت رابعہ پر لپکی مگر اتنی ہی تیزی سے دور جا کر گری۔۔

یہ شائد تعویزات کی کرامات تھیں کہ وہ کسی کو نقصان نہیں پہنچا پا رہی تھی وہ چوٹ کھا کے پھر تڑپ اٹھی۔۔۔وہ مستقل بول رہی تھی اور رابعہ نے بتانا شروع کیا۔۔۔

کیا چاہتا ہے مجھ سے ؟؟؟

کیوں اس جسم میں قید کیا ہے مجھے ؟

مجھے جانے دے آدم زاد۔۔۔تیری میری کوئی دشمنی نہیں۔۔۔

بھائی عبدالسلام بولے جسکا ترجمہ رابعہ نے کیا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس معصوم کے جسم میں تجھے ہم نے بلایا ضرور ہے قید نہیں کیا۔۔

بس ہمارے سوالات کا جواب دے اور دفعان ہو جا۔۔

کیا نام ہے تیرا اور کیوں اس بچی کو اپنا شکار بنایا ہے؟

شکار ہاہاہاہا شکار۔۔۔

تم آدم زاد کتنے بے رحم ہوتے ہو۔۔

بے گناہ جان لے لیتے ہو اور جب اپنے اوپر بات آتی ہے۔۔۔۔

جرم چکانا پڑتا ہے۔۔۔ تو جان نکلنے لگی ہاہاہاہا

نہیں چھوڑوں گی کسی کو نہیں چھوڑوں گی میں۔۔۔

مجھے بدلا چاہئے بدلا۔۔۔

کیا بدلا؟

کیا نام ہے تیرا کیوں آئی یہاں کہاں سے آئی ہے؟

وہ عفریت کمرے میں گشت کرتی رہی کوئی جواب دینے کو

تیار نہیں تھی۔۔

بھائی عبدالسلام نے جیب سے ایک بوتل نکالی اور چلّو میں پانی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لیکر پڑھا اس کی طرف اچھالا۔۔۔وہ لوٹنے لگی اور بین کرنے لگی ۔۔۔یوں لگتا پانی نہیں تیزاب اچھالا ہو۔۔۔اس کی جلد سے دھواں اٹھتا محسوس ہوا۔۔۔

ظالم آدم زاد مجھے مجبور نہ کر

یہ بچی میرا نشانہ نہیں ہے

میرا اصل انتقام اس سے ہے جو تیرے پیچھے چھپا ہے۔۔ڈرپوک نامرد۔۔۔۔سامنے آ۔۔۔۔۔

اس کے باپ نے مجھے قتل کیا ہے

میں اس کو نہیں بخشوں گی۔۔۔

تیرے ان شعبوں سے بچی کی جان جائے گی۔۔

یہ پانی مت اچھال مجھ پر

تجھے تباہ کردوں گی میں۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جو جو میں نے پوچھا ہے اس کا جواب دے پہلے۔۔۔

عنراہٹوں کے ساتھ اس نے بتانا شروع کیا۔۔۔

اس کا نام ابایومی ہے اور وہ جناتوں میں سے ہے۔۔۔

جناتوں میں سے ہے تو انسانوں میں کیا کرنے آئی ہے

تجھے علم نہیں کہ انس و جن کے درمیان رب نے ایک فصیل بنائی ہے ....

ایک حد بندی قائم کی ہے سزا کی مستحق تو. تو ہے۔۔۔۔

تو نے حد توڑی ہے

...اس میں آغا کا کوئی قصور نہیں

تو نے اسے مجبور کیا کہ وہ تجھ پر حملہ کرے۔۔

تو کیوں ان انسانوں کے اتنے نزدیک آئی اور اس بچی پر جھپٹی؟

وہ تلملانے لگی۔۔

....میں نہیں جھپٹی۔

.....میں نے کوئی حملہ نہیں کیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں نے کوئی نقصان نہیں پہنچایا پوچھ اس آدم زاد سے میں کتنے

.... دن سے اس کے گھر آتی رہی

میں نے کبھی گھر کے اندر قدم رکھا؟؟؟

کوئی نقصان پہنچایا؟؟؟

ڈرایا دھمکایا کسی پر سوار ہوئی؟؟؟

میں نہیں مانتی تیرا مذہب اور اس کے قانون۔۔۔

میری پوجا ہوتی رہی ہے مصر کے ایوانوں میں جا جا کر دیکھ

میں دیوی ہوں۔۔۔ابایومی۔۔۔۔

تو جھوٹ بولتی ہے مکار تو نے بچی پر حملہ کیا اور اس کے باپ نے

اپنی بچی کے بچاؤ میں تجھے مارا

جس سے تیری جان گئی۔۔۔

وہ پھر غرائی۔۔۔

میں نے حملہ نہیں کیا میں کھیلنے لگی تھی اس بچی کے

ساتھ۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں مہینوں سے بیٹھ کر ان کا کھیل دیکھتی رہی ہوں اس دن ان کی بال میرے نزدیک آگری اور میں آگے بڑھی کہ اس آدم زاد نے ہتھیار سے مجھ پر حملہ کیا۔۔۔

اوہ میرے خدایا یہ مجھ سے کیا ہو گیا۔۔۔

آغا جان سر پکڑ کر بیٹھتے چلے گئے۔۔۔ جا نے انجانے انھیں لگا بلی حملہ آور ہوئی ہے مگر بقول اس کے وہ زیبی کے ساتھ کھیلنا چاہتی تھی۔۔۔

مگر کھیلنا بھی کیوں چاہے کوئی جن انسان کے ساتھ۔۔

آغا جان نے کہا۔۔۔۔۔۔

بھائی عبد السلام میں ہاتھ جوڑ کر اس سے معافی مانگتا ہوں مجھ سے غلطی ہو گئی

میں صرف اس کو اپنی بچی سے دور کرنا چاہتا تھا اس کی جان لینے کا میرا کوئی ارادہ نہیں تھا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آغا جان ہاتھ جوڑ کر رو دیئے۔۔

رابعہ نے آغا جان کی کہی ہوئی بات دہرائی۔۔

ابا یومی ہنسنے لگی۔۔

غلطی ہو گئی؟

میری جان گئی اور تیری غلطی ہو گئی؟

میں تجھے معاف نہیں کروں گی۔۔۔۔

اب تو اپنی لڑکی میں ہمیشہ مجھے پائے گا اور تیری یہ غلطی تجھے برباد کر دے گی۔۔۔۔

اس عفریت کے قہقہے کمرے میں گونج رہے تھے۔۔۔۔وہ آوازیں کانوں کو چیر رہیں تھیں۔۔

اذکار کی کثرت اور خوف سے ہماری زبانیں خشک ہوئی جا رہیں تھیں۔۔۔

بھائی عبدالسلام نے کہا۔۔

دیکھ ابا یومی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

معاملہ صاف ہے۔۔

جو ہوا حادثاتی طور پر ہوا۔۔۔

آغا تیری جان لینا نہیں چاہتا تھا اور ویسے بھی تیری جان گئی تو نہیں۔۔۔۔

تو مری تو نہیں تو زندہ ہے اور قابض ہے دیکھ یہ معصوم بچی اسکا کیا قصور ہے چھوڑ جا اسے۔۔۔

ویسے بھی وہ ایک جسم تھا جو مٹ گیا۔۔۔۔

تجھے جسموں کی کمی نہیں۔۔۔

معاف کر دے انھیں۔۔

تیرا تعلق جس بھی مذہب سے ہو کوئی مذہب بے گناہ کو سزا نہیں دیتا بات مان۔۔۔

بے گناہ؟

یہ میرا گناہ گار ہے۔۔۔

جسم کے بدلے جسم۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے اس کی بچی کا جسم پسند آگیا ہے۔۔۔۔

اس کی آنکھیں دیکھ۔۔۔

کیسی بھوری بھوری ہیں۔۔

اور اس کی جلد سفید۔۔۔

میرے جیسے سیاہ بال۔۔۔

یہ میرے جیسی ہے۔۔

مجھے اس کا جسم چاہیے۔۔۔۔

بس اب مجھے آزاد کر۔۔۔۔

مجھے اس جسم سے نکلنے دے۔۔۔

ورنہ میں اس بچی کو مار دوں گی۔۔

اب پانی سر سے گزر چکا تھا اور بدلے کی آگ میں ابا یومی اندھی ہو چکی تھی وہ کسی قیمت پہ زیبا کو چھوڑے گی۔۔۔۔۔ اس سے کوئی بعید نہیں تھی کہ وہ زیبا کو مار دیتی۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھائی عبدالسلام کو بھی اس بات کا اندازہ تھا انھوں نے ایک آخری کوشش کی کہ ابایومی زیبا کو ہمیشہ کے لئے چھوڑ جائے۔۔۔۔

ہماری انجانے میں ہوئی خطا معاف کر دے۔۔۔۔

مگر وہ بضد تھی۔۔۔

یہ مخلوق طاقت کے زعم میں ڈھیٹ ہوتیں ہیں۔۔۔۔۔

بھائی عبدالسلام نے اذکار بلند کئے اور بوتل میں سے پانی کے چھینٹے پڑھ پڑھ کر زیبی کی طرف اچھالے وہ تڑپنے لگی جیسے پانی نہیں تیزاب کے چھینٹے ہوں اس کی جلد پر آبلے پڑنے لگے۔۔۔

اوہ میری زیبی۔۔۔۔

مگر بھائی عبدالسلام نہیں رکے ہم سب کو ایک طرف کر کے وہ یہ عمل دہراتے رہے۔۔۔۔

بالآخر وہ بے دم ہو کے بیٹھ گئی۔۔۔

بھائی عبدالسلام آگے بڑھے اور پڑھ پڑھ کر پھونکتے رہے وہیں اس کے پاس بیٹھ گئے۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ بے سدھ پڑی تھی۔۔۔

پڑھن پوری کرتے کرتے ابا یومی زیبی کا بدن چھوڑ کے جا چکی تھی زیبی اصل حالت میں آگئی۔۔۔۔

بھائی عبدالسلام نے جیب سے ایک کالے رنگ کا چمڑے سے منڈھا تعویذ نکالا اور زیبی کے گلے میں ڈال دیا۔۔۔۔

تعویذ کے گلے میں پڑتے ہی ایک ان دیکھی نحوست چھٹتی ہوئی محسوس ہوئی۔۔کچھ روشن ہوا تھا۔۔۔

آغا جانی نے اپنی بات ختم کی اور میں نے بوتل سے منہ لگا کے بہت سا پانی حلق میں انڈیلا۔۔۔یہ سب سن کر میں خود سانس لینا بھول گیا تھا حلق میں کانٹے پڑتے محسوس ہوئے۔۔۔

شکر اللہ کا۔۔۔اس عفریت سے جان چھوٹی۔۔۔

مگر یہ بلی؟؟

یہ کوئی نئی بلی آگئی کیا؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ ہی سب سوچتے ہوئے میں نے پھر سوال کیا۔۔۔

۔۔۔پھر آغا جانی۔۔۔پھر کیا ہوا؟

زیبا ٹھیک ہو گئی اس بلا سے ہماری جان بخشی ہو گئی بھائی عبد السلام نے بتایا کہ یہ مخلوق بنی ہی آگ سے ہے اس کو جلایا یا مارا نہیں جا سکتا قید کیا جا سکتا ہے یا دور کیا جا سکتا ہے ۔۔اس کا واحد حل حفاظت کے تعویزات اور اذکار ہیں۔۔۔

میں نے عملیات کے زور پر اسے دفعان کر دیا ہے۔۔۔بس اب یہ خیال رکھیں کہ یہ یہ اذکار آیات روز بلاناغہ آپ یا آغا دم کریں۔۔۔اور چھینٹے دیں۔۔۔اس بات کو یقینی بنائیں کے یہ تعویذ کبھی گلے سے نہ اتارا جائے۔۔۔اور ایک بات۔۔جتنی جلد ہو سکے یہ حویلی چھوڑ دیں۔۔۔

آغا جان اور میں رابعہ اور بھائی عبد السلام کے بہت ممنون تھے۔۔۔انھیں تحائف دینے چاہے۔۔۔اذان میاں اگر وہ آغا جان سے ان کا سب کچھ بھی مانگ لیتے تو ہم انکار نہ کرتے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بخوشی سب کچھ ان پر نچھاور کر دیتے مگر یہ ہی ظرف ہوتا ہے اللہ والوں کا ان میں طمع نہیں ہوتی لالچ نہیں ہوتا وہ اللہ اور اس کے محبوب کی خوشنودی کے لیے یہ سب کرتے ہیں دنیاوی مال و دولت ان کے لئے بیکار تھی۔۔وہ ہماری خوشی میں خوش تھے۔۔۔۔

انھیں دعا کے سوا کوئی صلہ درکار نہ تھا۔۔۔کہنے لگے۔۔ صبیحہ بھابی دعوت ادھار ہے آپ پر۔۔۔اب ایک کی جگہ تین مہمانوں کی مہمان نوازی کرنی پڑے گی آپ کو۔۔۔

بیٹا تین کی کیا؟؟ تین کے تین سو بھی ہوتے تو ہماری سر آنکھوں پہ تھے ۔۔ہمارے گھر کی رونق لوٹائی تھی اللہ کے حکم سے۔۔ہم تو نہال تھے

۔۔۔

پہلی بار آغا جانی مسکرائیں تھیں۔۔۔مگر مسکراہٹ میں بھی درد تھا۔۔۔

فجر کی اذانیں ہو رہیں تھیں وہ عبادت کے احاطے کی طرف روانہ ہوئیں اور میں مسجد۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فجر ادا کر کے میں یہ دعا کرتا رہا یا رب اب بھی آج کی دنیا میں بھی کوئی ایسا اللہ والا ہے کوئی مرد مومن جو زیبا کو اس مصیبت سے نجات دلا سکے؟

اے ربِ رحیم۔۔۔ تیرے قبضہ قدرت میں کیا نہیں ۔۔۔ غیب سے اسباب پیدا فرما ان کی مدد کر۔۔۔۔۔

مومن کی دعا اگر مومن کے حق میں پیٹھ پیچھے خلوصِ دل سے مانگی جائے تو رب کبھی مایوس نہیں لوٹاتا اس بات پر مجھے یقینِ کامل ہے۔۔۔

میں نے دیوار سے ٹیک لگا کے پاؤں سیدھے کئے اور پتا نہیں کب دل ہی دل دعا کرتے میری آنکھ لگ گئی۔۔۔۔

مومن کی دعا اگر مومن کے حق میں پیٹھ پیچھے خلوصِ دل سے مانگی جائے تو رب کبھی مایوس نہیں لوٹاتا اس بات پر مجھے یقینِ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کامل ہے۔۔ میں نے دیوار سے ٹیک لگا کے پاؤں سیدھے کئے

اور پتا نہیں کب دل ہی دل دعا کرتے میری آنکھ لگ گئی۔۔۔

صبح گیارہ بجے میری آنکھ کھلی۔۔۔۔کوئی بہت خوبصورت آواز

میں کلام پاک کی تلاوت کر رہا تھا۔۔۔اتنی میٹھی آواز اتنی حسین

قرآت۔۔لہجہ میں محبت۔۔۔بہت پر سکون ماحول تھا

۔۔فون کی بیل بجی۔۔۔وجاہت ہمدانی؟؟مگر کیوں؟؟

جی سر؟؟

اذان صاحب آپ کہاں ہیں آغا جانی کے پاس آپ کا

نمبر نہیں ہے انھوں نے مجھے کال کر کے کہا۔۔۔آپ گھر پر ہیں

کیا؟؟

نہیں نہیں میں مسجد میں ہوں میں سو گیا تھا

معزرت خواہ ہوں۔۔۔۔۔

کوئی بات نہیں۔۔۔

جائیں وہ آپ کا انتظار کر رہیں ہیں۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اوہ شائد زیبی کو ڈسچارج کر رہے ہوں۔۔۔۔

جی جی میں جاتا ہوں اسپتال کی مسجد میں ہی ہوں میں۔۔۔کال منقطع۔۔۔

عجیب آدمی ہے۔۔

میں وارڈ کی طرف روانہ ہوا آغاجانی میری منتظر تھیں۔۔۔اذان میاں خوب نیند آئی آپ کو؟؟

معذرت آغاجانی۔۔۔

ارے نہیں بیٹا۔۔ہمیں احساس ہے۔۔یہ آپ کی اعلی ظرفی اور بہترین تربیت ہے جو آپ نے بغیر کسی مطلب کے بے لوث ہماری مدد کی ہماری وجہ سے ہمارے ساتھ پریشانی جھیلی۔۔۔انھوں نے بڑھ کر میرے سر پر ہاتھ پھیرا مجھے امی کی بے حد یاد آئی میں نے نم آنکھوں سے ان کے ہاتھ کی پشت پر بوسہ دیا۔۔۔

خوش رہیں۔۔۔بہت ترقی کریں اللہ آپ کو جزائے خیر دے۔۔۔آپ یہ ہی سمجھیں ایک ماں آپ کی کراچی میں بھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہیں۔۔۔دل چھوٹا نہ کریں۔۔ہم جو ہیں۔۔کتنی شفیق مہربان مسکراہٹ تھی۔۔۔مائیں ایک سی ہوتیں ہیں آغا جانی کو اندازہ ہو گیا تھا میں امی کو یاد کر رہا ہوں۔۔

یہ کام روزگار کی دوڑ دھوپ نہ ہو تو میں ایک دن مزید کراچی میں رہنا گوارہ نہ کروں مگر نوکری ہے مجبوری ہے ورنہ اولاد چاہے خود والدین کیوں نہ بن جائے کبھی ماں کی نرم آغوش چھوڑنا نہیں چاہتی۔۔

ڈاکٹر..زیبا کی ڈسچارج شیٹ تیار کر چکا تھا۔۔وہ ابھی بھی بے ہوش تھی مجھے اس کی حالت پر بہت ترس آیا۔۔۔بے جان نازک بدن اسٹریچر کے شکنجوں میں جکڑا ہوا۔۔اللہ اس پر رحم کر۔۔۔

اگلے ہی لمحے رضا کار پر کیا گیا حملہ ذہن میں گھوم گیا اور ان شکنجوں پر شکر ادا کیا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایمبولینس میں زیبا اور میری گاڑی میں آغا جانی۔۔ہم ہمدانی ہاؤس پہنچے رضاکاروں نے ادھ مری لڑکی کو اسی تعفن زدہ کمرے میں ڈال دیا۔۔۔اور آغا جانی نے اس کے دوسرے پاؤں میں زنجیر۔۔۔

مقفل۔۔

آج اتوار کا دن تھا فیکٹری تو جانا نہیں تھا میں آغا جانی سے اجازت لیکر گھر روانہ ہوا۔۔۔بے حد تھکن تھی۔۔لنچ کے بعد سونا چاہا مگر اب سو گیا تو رات جاگتے گزرے گی اور اکیلے جاگنے سے مجھے ویسے ہی وحشت ہوتی تھی کچھ دیر ٹی وی دیکھا۔۔۔پھر سوچا امی سے بات کروں۔۔بہت مس کر رہا تھا۔۔۔

کیسی ہیں امی؟

مولا کا کرم۔۔تم بتاؤ۔۔کیسے ہو طبیعت ٹھیک ہے؟کیا بات ہے بیٹا؟

کچھ نہیں امی۔۔۔میری آواز بھاری ہونے لگی۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Billi | By Salma syed (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اذان میرے بچے مجھے بتاؤ کیا بات ہے۔۔ دیکھو یوں پریشان مت کرو مجھے۔۔

امی کچھ نہیں ناں۔۔۔ بس آپ کی کمی محسوس کر رہا ہوں فیکٹری میں درخواست دیتا ہوں چھٹی کی.... چکر لگاتا ہوں گھر۔۔

بہت دن ہو گئے۔۔۔۔

مجھے پتا ہے امی مسکرائیں ہیں۔۔۔

ہاں میری جان چھٹی لو اور آجاؤ میں تو کہتی ہوں یہیں نوکری دیکھ لو۔۔۔

جی امی۔۔ اتا ہوں پھر دیکھتے ہیں۔۔ اور سنائیں۔۔۔

بہت دیر تک امی سے باتیں کر کے دل ہلکا پھلکا سا ہو گیا۔۔۔

اتوار کا دن ہی ایسا ہے کہ جی بھر کے بات ہو پاتی ہے۔۔۔

پیر کی صبح فیکٹری پہنچا تو اکثر لوگوں نے میرے اس رشتے دار کی خیریت دریافت کی اور صحتیابی کیلئے دعا دی۔۔ میں دل ہی دل مسکراتا رہا۔۔ کام دگنا ہو گیا تھا دو دن کی چھٹی سے۔۔۔ میں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چھٹی کرتا ہی نہیں تھا یہاں ایسا کچھ تھا ہی نہیں نہ کوئی رشتہ دار نہ دوست نہ تقریبات چھٹی کرکے بھی کیا کرتا ٹی وی دیکھنے کے لئے ایک دن کی مزدوری کٹوانا حماقت کے سوا کیا تھا سو میری غیر حاضری سبھی نے محسوس کی۔۔۔

روز کی طرح آج بھی چھ بجے میں ہمدانی ہاؤس میں تھا اور شائد اب مجھے اس بدبو کی عادت ہی پڑ گئی تھی جبھی کم محسوس ہو رہی تھی ۔۔ آغا جانی ہال میں ہی تھیں سلام دعا کرکے خیریت لی اور زیبا کے بارے میں پوچھا۔۔۔

بیٹا کیا کہیں۔۔ کیسی ہے۔۔ گھر تو لے آئے ہیں بینڈیج بھی بے ہوشی میں ہو سکتی ہے۔۔ مگر دوا کیسے دیں؟

یہ واقعی ایک غور طلب بات تھی۔۔

آغا جانی زیبا کے کھانے میں ملا دیں دوا۔۔

آپ کو لگتا ہے وہ کھانا کھاتی ہو گی؟

وہ صرف دودھ پر زندہ ہیں۔۔ کبھی میں دم کیا ہوا پانی بھی دودھ میں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شامل کر دوں تو پیالہ الٹ دیتی ہیں۔۔۔
پھر کیا کیا جائے۔۔معدے کے انفکشن کے لئے دوا لازمی ہے
اسپتال میں تو ڈرپ کے زریعے دی جاتی رہی ہے۔۔ مگر گھر
میں ڈرپ بھی ممکن نہیں۔۔ذہنی سکون کی ادویات کے بنا کوئی
بھی ٹریٹمنٹ نہیں دی جا سکتی۔۔
انھیں اسی سوچ میں مبتلا چھوڑ کہ میں بچوں کو پڑھانے کی
اجازت لے کر اوپر آ گیا۔۔ پہلے ہی دو روز کا ناغہ ہو چکا تھا اور
امتحان سر پر ہیں۔۔
پوچھنے اور جاننے کی تو ایک سو ایک باتیں ہیں میرے پاس۔۔۔
سب سے زیادہ تجسس زیبا کی شادی کو لیکر ہے۔۔کیا شادی
بھی بے ہوشی کی حالت میں کی ہو گی؟؟ لیکن وہ تو ٹھیک ہو گئی تھی نا
۔۔۔تو اب یہ سب کیا ہے؟؟
بچوں کو پڑھانے کے بعد نیچے اترا تو اسپتال سے نرس اور رضاکار
ہال میں موجود تھے۔۔ میں نے آغا جانی کی طرف رخصت

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

طلب نظر ڈالی تو انھوں نے مجھے بلایا۔۔اور بتایا کہ زیبی کی طبیعت پھر بگڑ گئی ہے واپس اسپتال لے جانا ہے۔۔۔

میں ساتھ چلوں آغاجانی؟

اذان میاں آپ کو زحمت ہو گی۔۔۔زرنگار سے کہہ کر ہم نے انتظام کر لیا ہے۔۔

تو کیا مسز وجاہت آپ کے ساتھ رک رہیں ہیں؟

نہیں بیٹا وہ کیسے رک سکتیں ہیں۔۔وہ مصروف ہیں آج بھی۔۔۔

پھر میں چلتا ہوں آپ کے ساتھ۔۔۔

اذان میاں آپ کو نوکری پیاری نہیں؟؟

آغاجانی۔۔۔ماں کو سہارا دینے سے زیادہ کچھ اہم نہیں۔۔۔

جیتے رہیں مولا خوش رکھے۔۔۔

زیبا کے کمرے میں اسی روز کی طرح میں اور آغاجانی تھے۔۔وہ بہت لاغر ہو گئی تھی۔۔۔آغاجانی نے زنجیر میرے ہاتھ میں دی اور تالا کھولا اور ہم آہستہ آہستہ اسے چلاتے باہر لائے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آج میرے ہوش وحواس ٹھکانے پر تھے اور مجھے اندازہ تھا کہ کچھ بھی ہو سکتا ہے۔۔۔رضاکار نے انجکشن گھونپا اور میں نے زنجیر کو ہاتھ کے گرد بل دیئے۔۔۔وہ عنرا کے پلٹی مگر حملہ نہ کر سکی۔۔۔ زنجیر اس کے پیر میں تن گئی۔۔۔اس نے میری طرف دیکھا۔۔۔وہ لپکی۔۔افففف میں لرز گیا۔۔۔آغا جانی زیبی زیبی پکارتی رہیں. پچکارتی رہیں۔۔۔مگر وہ جست لگا کر مجھ پر چڑھ چکی تھی۔۔۔خوف کے مارے میری آنکھیں بھنچ گئیں وہ میرے سینے اور پیٹ پر چڑھی تھی بدبو اور خوف سے میں نے خود کو بے ہوش ہونے کے قریب پایا۔۔۔

وہ تمام خوفناک واقعات لمحہ بھر میں ذہن نے دہرا دیئے ۔۔اس نے اپنی لیلپی تھوک میں لپٹی زبان میرے منہ پر پھیری۔۔۔۔

استغفار استغفار۔۔

ایک بوجھ میرے سینے پر آگرا۔۔دل بند ہوتا محسوس ہوا۔۔۔وہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بے ہوش ہو چکی تھی۔۔۔

میں نے یکدم اسے نیچے دھکیلا اور اٹھ کھڑا ہوا۔۔ میری ٹانگوں میں جان نہیں تھی۔ سب کچھ سن ہو گیا ہر آواز ہر حرکت ۔۔۔ سائیں سائیں گونج رہی تھی اور زبان کی لپ لپ۔۔۔

استغفار۔۔۔

اذان میاں پانی لیں۔۔۔ آپ ٹھیک ہیں؟ کچھ نہیں ہوا۔۔۔ کچھ بھی نہیں ہوا۔۔

میں نے سر جھٹکا حواس بحال ہوئے وہی پانی چہرے پر ڈالا مجھے خود سے گھن آ رہی تھی۔۔۔

کچھ دیر لگی مجھے نارمل ہونے میں۔۔۔

ہم اسپتال روانہ ہوئے۔۔۔

وجاہت کی پہچان کے باعث زیبی کا ٹریٹمنٹ ہمارے جانے سے پہلے ہی شروع ہو چکا تھا۔۔۔ مجھے چپ لگ گئی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اذان میاں۔۔۔ آپ ٹھیک ہیں؟؟

جی۔۔۔جی بہتر ہوں میں۔۔ مگر چہرے پر بارہ بجے ہر دیکھنے والا دیکھ سکتا تھا۔۔۔

اذان میاں ہم معذرت خواہ ہیں۔۔۔

ارے نہیں نہیں آغا جانی۔۔

اذان میاں جو کچھ آج ہوا ہے۔۔ ہمیں ڈر تھا کہ یہ سب اس وقت ہونا تھا جب آپ سے زنجیر چھوٹی تھی۔۔۔تب ہی ہم نے آپ سے کہا تھا کہ زرا ہمت کرنا ہوگی۔۔۔

آغا جانی مجھے بلکل ایسی توقع نہیں تھی میں اچانک حملے سے بوکھلا گیا تھا۔۔

آغا جانی زیبا ٹھیک ہو گئی تھی تو پھر اب ان کی یہ حالت کیوں ہے؟ مجھے سوال کرنے کا جواز مل گیا۔۔

بیٹا زیبی کچھ ہی دنوں میں بلکل ٹھیک پہلے جیسی ہو گئی۔۔ آغا جان نے پراپرٹی ڈیلر سے کہہ کر حویلی اونے پونے میں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فروخت کی اور ہم کراچی آ بسے۔۔۔اللہ کے کرم سے یہاں چھوٹی سی پریس کی بنیاد رکھی اور اب کاروبار آپ کے سامنے ہے۔۔۔

وقت گزرتا گیا بچے بڑے ہوگئے اور ہم یہ سب بھول بھال گئے۔۔ مگر آغا جان کبھی زیبی پر اذکار اور پانی کے چھینٹے دم کرنا نہیں بھولتے تھے۔۔ آغا جان اکثر فیصل آباد جاتے آتے رہے کام کے سلسلے میں اور اس حویلی کا چوکیدار ہمارا پرانا ملازم اکثر آغا جان سے مل کر ہماری خیر خیریت دریافت کرتا رہتا۔۔۔

ایک روز آغا جان کو پتا نہیں کیا یاد آیا آغا جان نے اس سے پوچھا کہ۔۔

خیر دین۔۔۔وہ بلی یاد ہے؟

جی۔۔۔آغا صاحب۔۔وہ سب بھلائے نہیں بھولتا۔۔

خیر دین تمھیں ڈر نہ لگا اس وقت؟

لگا تھا صاحب۔جی مگر کیا کرتا۔۔۔

کہاں پھینک کر آئے؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چھینکی نہیں صاحب۔۔کوئی دیکھ لیتا تو پکڑا جاتا۔۔بات کھلتی۔۔۔ میں نے وہ بوری گوروں کے قبرستان میں دبا دی۔۔۔گورے پسند کرتے ہیں نا زندگی میں کتے بلی۔۔میں نے انہیں مرنے کے بعد بھی بلی دے دی۔۔

آغا جان خوب ہنسے۔۔۔

مجھے بھی ہنسی آ گئی۔۔۔

زیبی کالج جانے لگی تھی۔۔اتنے سال پتہ ہی نہیں لگے بچے کب جوان ہوئے اور ہم بوڑھے۔۔۔بچوں کے خواب پورے کرتے والدین خود کو یوں پس پشت ڈال دیتے ہیں کہ انھیں اندازہ ہی نہیں ہوتا کمر جھک گئی ہے۔۔۔

ان ہی دنوں ہمیں اندازہ ہوا کہ ہماری بھانجی وجاہت میں دل چسپی رکھتی ہے۔۔۔زرنگار ہمیں بھی پسند تھی۔۔۔ہم نے آغا جان سے بات کی اور وجاہت کی شادی کی تیاری شروع کر دی۔۔اسی دوران ہم سے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کوتاہی ہوئی اور ہم شادی کی تیاریوں اور شادی میں یوں مگن ہوئے کہ ہمیں اندازہ نہیں ہوا۔۔۔

ہماری زیبی جوان اور بے حد خوبصورت تھیں۔۔۔ خاندان میں کئی نوجوان زیبی سے شادی کے خواہشمند تھے۔۔ مگر زیبی ابھی پڑھنا چاہتی تھی۔۔۔ اس نے شادی سے انکار کر دیا۔۔۔ وجاہت کی شادی کے بعد ہم اور مصروف ہو گئے اور ہمیں علم نہ ہو سکا کہ زیبی کسی کو پسند کرنے لگی ہے۔۔۔۔

رضا سنجرانی۔۔۔۔ اندرون سندھ سے تعلق رکھنے والے ایک وڈیرے کا بیٹا تھا۔۔۔ بہت سلجھا ہوا بہت محبت کرنے والا بچہ تھا ہماری زیبی کی پسند لاکھوں میں ایک تھی چاند سورج کی جوڑی تھی ہم سب بہت خوش تھے۔۔۔ آغا جانی کی خوشی تو مت پوچھو اذان میاں۔۔۔ ان کا بس نہیں چل رہا تھا بیٹی کے جہیز میں کائنات وار دیں۔۔۔

کراچی میں بھی اب ہماری حیثیت بہت مستحکم تھی۔۔ ہم وڈیرے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں مگر آغاجان بھی رضا کے والد سے اثر رسوخ میں کچھ کم نہیں تھے۔۔۔الغرض خاندان کی باہمی رضامندی سے یہ رشتہ طے پا گیا۔۔۔

آغاجان بے حد خوش تھے۔۔۔بس ایک فکر لاحق تھی۔۔۔اذکار۔۔۔دم۔۔۔پانی کے چھینٹے۔۔ یہ سب کون کرے گا سسرال میں۔۔

نئے رشتوں میں ایسی باتیں پہلے دن سے دراڑ ڈال دیتی ہیں۔۔ لیکن یہ سچائی بتائے بغیر رشتہ طے کر دینا بھی مناسب نہیں تھا۔۔۔مکمل نہیں مگر کچھ تو آگاہی ضروری تھی۔۔۔اسی بات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے ہم نے رضا کو گھر بلا کر بات کرنے کا سوچا۔۔۔اور کسی کو نہیں۔۔۔مگر رضا کے علم میں یہ بات ہونی چاہیئے تھی۔۔۔پھر اس کا نتیجہ کچھ بھی ہو۔۔۔کیونکہ سوال زیبا کی حفاظت کا تھا آغاجان کوئی پہلو تہی نہیں کرنا چاہتے تھے۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رضا کو اعتماد میں لیکر آغا جان نے کچھ واقعات سے
رضا کو آگاہ کیا۔۔ وہ زیبی کو اتنا چاہتا تھا کہ یہ سب سن
کر بھی اس کی دیوانگی میں کمی نہ آئی اور اس نے وعدہ کیا کہ کل
تک وہ عملیات آپ کی زمہ داری تھے اور شادی کے بعد سے
میری۔۔۔ آپ بے فکر ہوجائیں اور اس بات کا ذکر میری
فیملی سے مت کیجئے گا۔۔۔ زرا پرانے خیالات کے ہیں شائد
آپ کی بات نہ سمجھ پائیں۔۔۔ اور پھر اس طرح کی باتیں
ایک سے دوسرے کو پتہ چلتیں ہیں بے وجہ تماشہ بنتا ہے
۔۔۔ میں نہیں چاہتا زیبی کی سمت کوئی اشارہ بھی کرے۔۔۔

اذان میاں اور ہمیں کیا درکار تھا؟؟ ہم شادی کی تیاریوں میں
جت گئے۔۔۔ بالآخر وہ دن بھی آگیا۔۔۔ آغا جان نے اس روز
آخری بار وہ عملیات کئے۔۔۔ اور مطمئن ہوگئے کہ بیٹی محفوظ ہاتھوں
میں دے رہے ہیں۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مہمانوں کی گہما گہمی۔۔۔زرنگار کی تیاریاں۔۔۔یاسر طلحہ کو دیکھنا ۔۔۔ہمارے پاس تو وقت ہی نہیں تھا۔۔۔زیبا۔۔۔چاند کا ٹکڑا تھی ۔۔۔اس کی کالج کی بہت سی دوستیں موجود تھیں جو بضد تھیں کہ زیبا کو دلہن بنانے کے لئے پارلر جانے کی اجازت دی جائے ۔۔۔اذان میاں عموماً ہمارے خاندان میں یہ رواج نہیں تھا۔۔۔مایوں کی دلہن ابٹن تیل عطر میں بسی ہوتی ہے۔۔۔اس حالت میں باہر جانا۔۔۔کسی کی نظر گزر میں آجانا۔۔۔کوئی چیز لانگ پھلانگ جانا۔۔۔کیا ضرورت ہے بھئی مصیبتوں کو خود آواز دینے کی؟؟مگر آج کل کی لڑکیاں سنتی کب ہیں ۔۔پھر زیبا کی بھی خواہش تھی۔۔۔آغا جان کیسے منع کرتے ۔۔۔ہم نے بھی اجازت دے دی۔۔۔اور وجاہت زیبا کو اس کی سہیلیوں کے ساتھ باحفاظت پارلر چھوڑ آئے۔۔۔۔

عصر کا بعد تھا۔۔۔9 بجے ہال پہنچنا تھا۔۔۔زیبی کو سجایا جا رہا تھا۔۔۔روایت کے برخلاف۔۔۔رضا کی پسند پر زیبی کی بارات

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کا جوڑا سفید تھا۔۔۔رضا کے والدین کو بھی اعتراض تھا مگر بیٹے کی خواہش پر خاموش تھے۔۔۔۔زیبا بے حد حسین لگ رہی تھی۔۔۔سسرال سے آئے ہیروں کا ہار گردن میں جگمگا رہا تھا۔۔

اس کی سہیلیوں نے مشورہ دیا کہ سفید لباس اور اتنے خوبصورت سیٹ کے ساتھ یہ کالا ڈورا گلے میں بہت برا لگ رہا ہے۔۔۔ ساری زندگی سے پہنی ہو۔۔۔۔ساری زندگی پہنو گی۔۔۔

اگر کچھ گھنٹوں کے فوٹو سیشن کے لئے اتار دو گی تو کچھ نہیں ہوتا۔۔۔

پرس میں رکھ لو اگر اتنی ہی ڈرپوک ہو۔۔۔

اففف توبہ زیبی اتنا پڑھ لکھ کر بھی آج کے دور میں اتنی توہم پرستی؟؟ دنیا کہاں سے کہاں نکل گئی ہے اور ہمارے والدین ابھی تک ڈراتے ہیں پرفیوم نہ لگاؤ۔۔۔جن عاشق ہو جائیں گے۔۔۔۔مشترکہ قہقہہ۔۔۔

بس اذان میاں وہ لمحہ۔۔۔اس وقت ہم میں سے کسی کو زیبی کے ساتھ ہونا تھا۔۔۔اس ایک لمحہ کی غفلت نے سب برباد

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کر دیا۔۔ان کی باتوں سے متاثر ہو کر زیبی نے سوچا کہ کچھ گھنٹوں کی تو بات ہے اور تعویذ اتار کر کلچ میں رکھ لیا۔۔۔

برسوں کی سوئی بد نصیبی کی نیند ٹوٹی اور اسے موقع مل گیا۔۔۔سالوں سے وہ گھات لگائے بیٹھی تھی کہ کب ہم سے کوئی چوک ہو اور کب وہ اپنا وار کرے۔۔۔اور اب اس کا داؤ چل گیا تھا وہ حفاظتی تعویذ گلے میں نہیں تھا وہ پوری طاقت سے اٹھ کھڑی ہوئی۔

9 بجے وجاہت زیبی اور سہیلیوں کو لے کر پارلر پہنچے۔۔۔۔۔۔ہم سب ہال میں انتظار کر رہے تھے۔۔۔زیبی پر بار بار غشی کے دورے پر رہے تھے اور ہم سمجھے میکہ چھوڑنے کے صدمات یوں بھی نو عمر لڑکیوں کو آدھ موا کئے دیتے ہیں۔۔۔بڑی مشکل سے نکاح ہوا۔۔۔رضا بہت خوبصورت لگ رہا تھا۔۔وہ نہال تھا اس کے گھر والے اس رشتے پر بہت مسرور۔۔زیبی کی طبیعت کے باعث رخصتی میں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جلدی کی گئی۔۔رخصت ہو کے زیبی سسرال پہنچی تو اس سے پہلے اس کے استقبال کے لئے جانتے ہو کون موجود تھا وہاں؟

کون؟

اس منحوس کی غلام بلیاں۔۔۔کئی سو کی تعداد میں۔۔حویلی کی باہر ہی رستہ روکے کھڑی گاڑی کے اطراف منڈلا رہیں تھیں۔

رضا کو عجیب خار چڑھی ہوئی تھی۔۔۔ہم نے زیبی پر جان لیوا اثرات کا ذکر رضا سے کیا تھا مگر بلی۔۔جن۔۔۔ابا یومی سے متعلق کوئی بات نہ کی تھی۔۔

رضا کو اچانک ہی بہت غصہ آنے لگا اور اس نے گاڑی سے نکل کر راستے سے ان بلییوں کو بھگایا مگر وہ گاڑی کے ساتھ گیراج میں بھر گئیں۔۔۔۔زیبی بے ہوش تھی رضا نے بہت مشکل سے نوکروں کی مدد سے ان سب کو بھگایا اور زیبی کو گود میں اندر تک لے گیا۔۔۔رشتے داروں میں چہ میگوئیاں ہونے لگیں کہ یہ کوئی اچھا شگون نہیں ہے۔۔۔رضا کی آبائی حویلی سکھر کے نواح

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں تھی جہاں اس کی دادی اور دو پھوپھیاں قیام پذیر تھی۔۔۔اگلی صبح زیبی کو انھیں سلامی دینے سکھر روانہ ہونا تھا مگر طبعیت سنبھلے تو ۔۔۔

سندھیوں کی روایات کے مطابق دلہن کی آمد پر کوئی رسم نہ ہو پائی اور دلہن کو سیج پر پہنچا دیا گیا۔۔۔ آرام کرے گی تو ٹھیک ہو جائے گی۔۔۔ دوستوں سے فارغ ہو کر رضا قریب تین بجے اپنے کمرے میں داخل ہوا۔۔۔ایک ناگوار بدبو نے اس کا استقبال کیا۔۔اذان میاں دلہنوں کے کمرے مہینوں خوشبوؤں سے مہکتے رہتے ہیں مگر وہاں ایسی بدبو تھی جیسے بلیوں کی نجاستیں۔۔۔

جیسے تیسے وہ رات کٹی۔۔۔ صبح سکھر روانہ ہوئے اور دو تین گھنٹے میں سکھر پہنچ گئے۔۔۔زیبی بہت چپ چپ سی تھی۔۔رضا سارا وقت چھیڑ چھاڑ کرتا رہا مگر زیبی گم رہی اور غشی طاری رہی ۔۔۔سسرالی تھکن سمجھ کہ چپ تھے۔۔دادی پھوپھیوں سے سلامی کے بعد ان کو ایک سجے سجائے کمرے میں آرام کرنے کی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عرض سے بھیج دیا گیا۔۔۔زیبی نے کسی سے ملنے جلنے میں کوئی دل چسپی نہ لی۔۔دن بھر مہمان عورتوں کا رش لگا رہا۔۔۔ہر کوئی چھوٹے سائیں کی دلہن دیکھنے آتا رہا۔۔۔زیبی سارا دن زنان خانے میں گزار کر تھک گئی اور اجازت لیکر مغرب کے بعد کمرے میں آکر سو گئی۔۔۔۔۔۔۔

رضا نے زیبی کو اٹھانے کی کوشش کی ہوگی یہ ہمارا قیاس ہی ہے۔۔۔پتہ نہیں اس رات اس کمرے میں ایسا کیا ہوا ہوگا کوئی نہیں جانتا۔۔ لیکن اگلے روز ایک دلخراش خبر ہماری منتظر تھی۔۔۔۔

صبح نو بجے کے قریب زیبی کے سسر کی کال آئی۔۔۔ہم بے خبر سوئے ہوئے تھے۔۔ان کی کال سے ہی جاگے۔۔۔

مراد سنجرانی صاحب آپ کیا بک رہے ہیں ہوش میں تو ہیں؟؟؟ آغا جان دھاڑے۔۔۔

میری بھی آنکھ کھل گئی۔۔۔کیا ہوا ہے؟؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جلدی اٹھیں صبیحہ زیبی کے گھر جانا ہے۔۔۔

آغا جان ہوا کیا ہے؟؟

عجیب بے یقینی کی کیفیت میں آغا جان نے مجھے دیکھا اور دل پر ہاتھ رکھ کر بیٹھتے چلے گئے۔۔۔

صبیحہ رضا۔۔۔۔

کیا ہوا رضا کو؟

رضا کی تشدد زدہ لاش ملی ہے۔۔۔

اوہ میرے خدا۔۔۔۔کہاں کیسے؟

ہمارے ذہن مفلوج ہو کر رہ گئے۔۔۔ایک روز پہلے جس بیٹی کو دعاؤں کے ساتھ رخصت کیا تھا اسی کا گھر اجڑنے کی خبر سے دن کا آغاز ہوا۔۔۔۔اوہ میری زیبی۔۔۔

آغا جانی کے اس انکشاف پر میرا منہ بھی کھلا کا کھلا رہ گیا تھا۔۔۔رضا کی تشدد زدہ لاش؟؟

ہاں اذان میاں۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر کہاں؟ کوئی خاندانی تنازعہ؟

ہاں۔۔۔خاندانی دشمنی۔۔۔مگر رضا کی نہیں۔۔۔زیبی کی۔۔۔

رضا کی تشدد زدہ لاش اس کے کمرے سے بر آمد ہوئی۔۔۔اور

کمرے کے اندر صرف زیبی تھی۔۔۔

پھر؟ آپ لوگ سکھر گئے؟

ہاں ہم دونوں اور وجاہت سکھر پہنچے۔۔وہاں پہنچ کر کیسے ہمارا استقبال ہوا ہو گا کیا کچھ ہمیں کہا سنا گیا ہو گا آپ سمجھ سکتے ہیں۔۔۔۔

جگ ہنسائی ہوئی۔۔۔تماشہ بن گئے تھے ہم۔۔۔

زیبی گھر میں موجود نہیں تھی۔۔۔۔

اوہ وہ کہاں گئیں۔۔

ہمارے پہنچنے سے پہلے ہی پولیس آچکی تھی۔۔۔ہمیں بعد میں اطلاع دی گئی۔۔۔۔۔وہاں نوکرانیاں کمروں کے باہر راہ داریوں میں ہی سوتی تھیں۔۔۔کب بی بی صاحبوں کو کام ہو اور کب وہ حاضر ہو جائیں۔۔۔زیبا کے کمرے کے باہر سوئی نوکرانی نے صبح ہوتے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

قریب 4 بجے عجیب سی آوازیں سنی۔۔غور کیا تو معلوم ہوا چھوٹے سائیں کے کمرے سے آرہیں ہیں قریب جا کر سنا تو سائیں کی چیخوں پکار سنائی دی۔۔نوکرانی نے صبح فجر کے بعد زیبا کی ساس کو بتایا۔۔۔انھوں نے اپنے شوہر کو اور وہ رضا کے کمرے کی طرف بڑھے۔۔۔دروازہ کھلا تھا اور رضا کی ادھڑی ہوئی لاش کے پیر میں زیبا کا دوپٹہ بندھا تھا اور وہ پنکھے سے لٹکی ہوئی تھی۔۔۔جگہ جگہ سے اس کے جسم سے گوشت غائب تھا۔۔۔بیڈ کے دوسری طرف زیبی بیٹھی اپنے خون میں لتھڑے ہاتھ چاٹ رہی تھی۔۔۔

رضا کے والد نے فوراً پولیس کو بلایا اور لاش پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دی۔۔۔پولیس نے زیبی کو حراست میں لے لیا۔۔۔جب ہم پہنچے تو یہ تمام کاروائی ہو چکی تھی۔۔۔اس ذلت و رسوائی کے بعد وہاں ٹھہرنا مشکل تھا۔۔دکھ سے ہم نڈھال تھے۔۔۔مگر زیبی کے متعلق یہ سب اس کی سسرال والوں سے سن کر خوفزدہ بھی تھے۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں اور آغا جان تعویذ کے بارے میں سوچ رہے تھے جبکہ وجاہت ان سب باتوں سے لاعلم تھے۔۔۔ دل اندر ہی اندر ڈوب رہا تھا اور کہیں نہ کہیں یہ ڈر غالب آگیا تھا کہ زیبی کا تعویذ اس کے گلے میں نہیں ہوگا۔۔۔

انجان شہر میں تلاش کرتے کرتے پولیس اسٹیشن پہنچے۔۔۔

آغا جان کی ہمت نہ تھی کہ اس حال میں بیٹی کو دیکھیں اور ہم دونوں کو کسی ثبوت کی ضرورت نہیں تھی کہ قاتل کون ہے ۔۔۔ تفتیشی افسر سلمان غوری کی اجازت سے ایک سپاہی مجھے اور وجاہت کو اس حوالات تک لے گیا جہاں زیبا تھی ۔۔۔ دو دن میں ہی وہ پہچانی نہیں جا رہی تھی۔۔۔ زرد رنگت ۔۔۔ آنکھوں میں گڑھے۔۔۔

زیب۔۔۔ زیبی میری بچی یہاں آؤ۔۔۔ دیکھو ادھر۔۔۔ مگر وہ گھٹنوں میں منہ دیئے بیٹھی رہی۔۔

وجاہت نے بھی بہت پکارا مگر زیبی نے ایک نہ سنی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وجاہت نے کہا یہ صدمے کا اثر ہے جبکہ میں اصل وجہ جانتی تھی۔۔۔

میں نے اسے پکارا۔۔۔۔

۔۔۔ابا یومی۔۔۔

وہ اپنی جگہ سے اٹھ کھڑی ہوئی چلتی ہوئی نزدیک آئی۔۔۔ہمارے درمیان حوالات کی سلاخیں تھیں۔۔ورنہ جن شعلہ بار نظروں سے اس نے مجھے دیکھا تھا شائد وہ ہمارا حال بھی رضا جیسا کرتی۔۔۔

نزدیک آکر وہ مجھے گھورنے لگی۔۔۔اور اچانک قہقہہ مار کے ہنسی۔۔۔بہت خوفناک ہنسی۔۔۔ میں نے دیکھا۔۔۔اس کی زبان اور دانتوں سے ابھی بھی خون جھلک رہا تھا۔۔۔۔۔اس کے گلے میں تعویذ نہیں تھا اور ابا یومی کہنے پر اس کا ردِ عمل اس بات کا غماز تھا کہ یہ زیبی نہیں۔۔۔وجاہت کچھ نہ سمجھنے والی کیفیت میں ہمیں دیکھ رہا تھے۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ابا یومی کی بک بک جاری تھی۔۔۔وجاہت کچھ سمجھ نہ پائے مگر میں جانتی تھی کہ اس نے گفتگو کے لئے اب بھی وہی پینترا اختیار کیا ہے۔۔یا اللہ مجھے بے اختیار رابعہ یاد آئی۔۔۔۔۔۔

وجاہت تفتیشی افسر کے ساتھ بات کرنے رکے اور ہم گاڑی میں آ بیٹھے۔۔۔ آغا جان پریشانی کے عالم میں باہر ٹہل رہے تھے ہماری اُڑی رنگت نے انھیں حقیقت سے آگاہ کیا وہ بھی گاڑی میں آ بیٹھے۔۔۔

کیا کہتی ہے؟

بولنے کا یارا نہیں تھا۔۔۔ایک تو زیبی پھر کھو گئی تھی۔۔۔دوسرا رضا کی ناگہانی موت کا صدمہ اور تیسرا ڈر۔۔۔۔آغا جان کی زندگی کو لاحق خطرہ۔۔۔ہم رو پڑے آذان میاں۔۔۔کیا کہتے آغا جان سے کہ وہ کیا کہتی ہے؟؟ دھمکانے کے علاوہ کیا کہا ہوگا اس نے۔۔۔اسی اثناء میں وجاہت ڈرائیونگ سیٹ پر آ بیٹھے اور بتایا کہ مراد سنجرانی نے قتل کی ایف آئی آر زیبا کے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

خلاف کروائی ہے۔۔اس کی نوکرانی نے گواہی دی ہے۔۔یہ وڈیرے اپنی دولت کے بل پر سب خرید لیتے ہیں۔۔۔۔۔یہ بھول جاتے ہیں کہ انصاف کرنے والی ذات سب جانتی ہے ۔۔۔آغا جانی زیبی اپنے ہی شوہر کا قتل کیوں کرے گی؟؟ آپ نے دیکھی اس کی حالت؟ آغا جان صدمے نے اس کے ہوش و حواس چھین لیئے ہیں۔۔۔اتنے بڑے حادثے پر کوئی نارمل لڑکی ایساری ایکٹ کرے گی؟؟ اور آغا جانی آپ نے سنا وہ کیا بول رہی تھی ایک لفظ بھی سمجھیں؟ آغا جان میں مراد سنجرانی کو چھوڑوں گا نہیں۔۔۔۔میں اس قتل کی تہہ تک جاؤں گا میں اپنی معصوم بہن کو ان وڈیروں کی دشمنی کی بھینٹ نہیں چڑھنے دوں گا۔۔۔ارے شادی نہیں کرنی تھی تو نہ کرتے اتنا بڑا اجرم۔۔کسی کا گناہ زیبی پر کیسے ڈال سکتے ہیں یہ لوگ۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہم دونوں چپ چاپ وجاہت کی باتیں سن کر سوچ رہے تھے کاش ایسا ہی ہوتا مگر حقیقت کچھ اور ہی تھی جو وجاہت سے مخفی تھی۔۔۔وجاہت نے ہمیں تسلی دی کہ وہ دو تین روز میں بیل کرانے کی کوشش کریں گے۔۔۔تب تک ہم کسی ہوٹل میں ٹھہرنے کا بندوبست کرتے ہیں۔۔۔

اذان میاں ہم پھر اسی دو دھاری تلوار پر آن کھڑے ہوئے تھے۔۔۔ آغا جان کو بچاتے تو زیب کو کھو دیتے اور زیبی کو بچاتے تو آغا جان کو کھو دیتے۔۔۔ایک مستقل اذیت میں تھے۔۔۔کیا کریں ۔۔۔بیل کروائیں تو زیبی کو رکھیں گے کہاں۔۔۔اور نہ کروائیں تو کیا مرنے کے لئے چھوڑ دیں؟؟

واقعی آغا جانی یہ ایک مشکل مرحلہ تھا۔۔۔پھر آپ لوگ سکھر میں ٹھہرنے یا کراچی واپس آئے؟

وجاہت چاہتے تھے کہ ہم رکیں۔۔۔مگر آغا جان نے کراچی آنے کا فیصلہ کیا۔۔۔کیونکہ وہ کوئی تدبیر کرنا چاہتے تھے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

۔۔۔وجاہت سکھر میں رکے اور زیبی کی بیل کروانے کی سر توڑ کوشش میں لگ گئے۔۔۔

کراچی آنے کے بعد آغا جان نے بھائی عبدالسلام سے رابطے کی کوشش کی مگر بے سود۔۔۔کچھ اور عامل حضرات سے رابطہ کئے مگر کوئی ایسا کامل نہ مل سکا۔۔۔ہم مایوس ہو گئے تھے۔۔۔۔

وہاں وجاہت کی مسلسل کوشش سے زیبا کی ضمانت کے آڈر مل گئے تھے کیونکہ جیل عدالت اور ڈاکٹرز سب ہی کو زیبا کی دماغی حالت پر شک تھا۔۔ مراد سنجرانی زخمی شیر کی طرح بے کل تھے۔۔۔ان کا غم بھی کم نہ تھا ہمیں ان سے بھی دلی ہمدردی ہے۔۔اذان میاں لاشہ۔۔۔اور جوان اولاد کا لاشہ اور اس کو یوں بیدردی سے قتل کیا گیا ہو۔۔۔برداشت کرنا کیا آسان کام تھا؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ سادات کا ہی حوصلہ تھا۔۔۔ یہ مولا علیہ السلام کے ہی شانے تھے جو جوان لاشے اٹھاتے رہے۔۔۔ قربانی پر قربانی دی ۔۔۔اور آج لوگ کہتے ہیں کیوں سوگ مناتے ہو ان کا وہ تو شہید ہوئے۔۔۔۔ شہید کو مردہ جان کر ان کا سوگ نہ مناؤ۔۔۔ آنسو نہ بہاؤ۔۔۔۔ ارے عقل کے اندھوں سوگ ان کی شہادت کا نہیں ان کی مظلومیت کا ہے دکھ ان کی موت پر نہیں ان کے مصائب پر ہے۔۔۔۔ آنسو انکی اذیتوں پر ہیں۔۔۔ شرمندگی کہ ان کو شہید کرنے والے بھی کلمہ گو تھے۔۔۔ اذان میاں مولا ہی سہہ گئے کوئی اور ہوتا تو کلیجہ پھٹ جاتا۔۔۔۔۔ ہم دیکھیں کہ سوگواری عزاداری کی ممانعت کرنے والوں ایسے کڑیل جوان تمھارے بیٹے بھائی اس بیدردی سے روندے جائیں۔۔۔ ہم دیکھیں کہ تم کس طرح صبر کرو گے۔کیسے بین نہ کرو گے؟ ایک موت ہو جائے سالوں سال نہ بھولنے والوں۔۔۔ کیسے کوئی ان کڑیل جوانوں کے سر بریدہ لاشے بازوں سینے بھول سکتا ہے۔۔۔ بخدا ہم نہیں بھول سکتے کہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امت نے کیا ستم ڈھایا۔۔ آہ مولا اپنے پیاروں کے صدقے ہماری مشکلیں آسان کریں۔۔۔۔

اتنا کہہ کر آغا جانی رو پڑی۔

اور میری آنکھ ان کی پیروی میں نم تھی۔۔۔

اور دل میں بس یہ ہی دعا کہ ربِ رحیم اہلِ بیت کے صدقے ان کی مشکل آسان کر دے۔۔۔

آغا جانی کو پانی پلایا تسلی دی کے سامنے سے نرس آتی نظر آئی ۔۔۔

زیبا ہمدانی کے ساتھ آپ ہیں؟

جی کہیئے۔۔۔۔

میرے ساتھ آئیں۔۔۔

اتنا کہہ کر آغا جانی رو پڑی۔

اور میری آنکھ ان کی پیروی میں نم تھی۔۔۔

اور دل میں بس یہ ہی دعا کہ ربِ رحیم اہلِ بیت کے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

صدقے ان کی مشکل آسان کر دے۔۔۔

آغا جانی کو پانی پلایا تسلی دی کے سامنے سے نرس آتی نظر آئی

۔۔۔

زیبا ہمدانی کے ساتھ آپ ہیں؟

جی کہیئے۔۔۔۔

میرے ساتھ آئیں۔۔۔

اوہ خدا رحم۔۔

نرس ہمیں ڈاکٹر شہاب الدین غوری کے روم تک لے گئی۔۔۔

شہاب الدین غوری وجاہت ہمدانی کے دوست ہیں۔۔۔اور زیبا

کی ٹریٹمنٹ کے انچارج۔۔

تشریف رکھئیے۔۔۔

مسز ہمدانی آپ کو زحمت یوں دی ہے کہ میں آپ کو بتا

سکوں....زیبا کی حالت نازک ہے......اس میں خون

بتدریج کم سے کم ہوتا جا رہا ہے۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اکثر دیکھا گیا ہے کہ فیملیز مطمئن نہیں ہوتیں اور مریض کو دوسرے اسپتال منتقل کرا لیتی ہیں۔۔۔

اور پھر کیس کر دیتی ہیں کہ ڈاکٹروں کی غفلت کے باعث یہ ہو گیا وہ ہو گیا۔۔۔

......خون چوری کر لیا گیا مریض تو بے ہوش تھا

..... ہمیں تو پتا نہیں ڈاکٹروں نے کیا کیا

نتیجتاً اسپتال بدنام ہوتا ہے۔۔۔

زیبا ہمدانی کی مکمل ٹریٹمنٹ بے ہوشی کی حالت میں ہو رہی ہے

۔۔۔

ملاقات کے کوئی مخصوص اوقات نہیں ہیں سب کچھ آپ کے سامنے شفاف طریقے سے ہو رہا ہے۔۔

مسز ہمدانی وجاہت میرا دوست ہے آپ کے علم میں ہے یہ بات اور آپ کا مجھ پر بھروسہ ہی آپ کو یہاں لاتا ہے۔۔۔

مگر اسپتال کے کچھ قائدے قانون ہیں مجبوراً مجھے ان کی پاسداری

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کرنی پڑے گی۔۔۔

زیبا کے معدے میں زخم ہے اور مسلسل خون کی کمی کے باعث اس کی حالت مزید بگڑنے کا ڈر ہے۔۔۔

آپ پلیز اس فارم کو فل کر دیں۔۔۔

کہ کسی بھی انتہائی صورتحال میں اسپتال ذمہ دار نہیں ہو گا۔۔۔

مجھ پر بھروسہ رکھیں میں پوری کوشش کروں گا کہ زیبا جلد از جلد صحتیاب ہو جائے۔۔

یہ بس ایک رسمی کاروائی سمجھیں۔۔۔

آغا جانی نے میری طرف فارم بڑھا کر تصدیق چاہی۔۔۔فارم میں زیبا کی موجودہ حالت درج تھی اور تقریباًوہی باتیں جو شہاب الدین غوری نے کی تھیں۔۔۔ آغا جانی نے اس پر دستخط کر دیئے۔۔۔ان کے ہاتھوں کی لرزش واضح ثبوت تھی کہ اب وہ زیبا کی صحت کی طرف سے بھی نا امید ہو چکی ہیں۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہم واپس وارڈ میں آ گئے۔۔۔ تبھی آغا جانی کو طاہر علیمی کی کال آئی اور انھوں نے بتایا کہ ان کے مرشد پاکپتن سے کراچی آئے ہوئے ہیں ۔۔۔ اگر ان سے ملاقات کا ارادہ ہو تو کس وقت وہ اسپتال آ سکتے ہیں۔۔۔ آغا جانی نے انھیں کل شام عصر کا وقت دیا۔۔۔

رضا بے قصور ہوتے ہوئے بھی اس عفریت کا شکار بن گیا تو جس سے اس کی دشمنی تھی اس کی موت کی وجہ بھی یہ ہی رہی ہو گی۔۔۔

آغا جانی جب زیبا کی بیل ہو گئی اور ان کی ملاقات وجاہت صاحب سے ہوئی تب ان کی کیا حالت تھی؟؟

اذان میاں ہم یہاں گھلے جا رہے تھے کہ اگر زیبی کی بیل ہو گئی تو وہ یہاں آ کر کیا قہر ڈھائے گی۔۔۔۔۔ اور جو بیل نہ ہوئی تب بھی ہم اپنی بچی سے ہاتھ دھو بیٹھیں گے۔۔۔ آگے کنواں پیچھے کھائی۔۔۔ کیا کریں عجیب پریشان کن صورتحال تھی۔۔۔

زیبی کی بیل کی خبر بھی ہمیں راحت نہ دے سکی اور ہم سراپا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سوال بنے آغا جان کے ساتھ تھے کہ اب کیا ہوگا؟ وجاہت راستے میں ہیں۔۔۔

گھر آکر زیب دوڑ کر ہمارے سینے سے لگ گئی اور بے تحاشہ رونے لگی۔۔ رضا کی ناگہانی موت اور جیل کی صعوبتوں نے اسکا برا حال کر دیا تھا۔۔۔

آغا جان سے بھی گلے لگی اور شکایتیں کرنے لگی۔۔۔

آغا جان آپ ہمیں لینے کیوں نہ آئے؟؟؟

ٹھیک کہتے تھے رضا کے والدین سفید رنگ واقعی منحوس ہے

۔۔۔۔۔

یہ سفیدی کھا گئی ہمارے سہاگ کو۔۔۔

ہم نے زیبا کو سہارا دیا اور کمرے میں آرام کی غرض سے لٹا آئے۔۔۔

ہم دونوں ہی حیران تھے کہ لگتا تھا سب ٹھیک ہے۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گھر میں سوگواری طاری تھی مگر کیونکہ گھر بچوں والا تھا تو ماحول کچھ ہی دن میں بہتر ہو گیا۔۔ایک دن آغا جان نے کہا۔۔۔۔

صبیحہ ہو سکتا ہے وجاہت ٹھیک کہہ رہے ہوں مراد نے پیسے کے زور پر زیبی کو اس قتل میں ملوث کیا ہو۔۔۔

اصل حقائق کچھ اور ہوں۔۔۔۔۔۔

ہو سکتا ہے جب آپ زیبی سے ہوں وہ واقعی صدمے کے زیرِ اثر ہو؟

ہمیں بھی لگا۔۔۔۔۔ہاں۔۔۔۔۔شائد کیونکہ زیبی اب نارمل تھی۔۔اور گھر کا ماحول بھی۔۔۔زیبی کی بیل ہو گئی تھی کیس ختم نہیں ہوا تھا۔۔۔

زیبی ہر وقت رضا کو یاد کر کے روتی رہتی تھی مگر پھر بچوں کے ساتھ اپنا غم غلط کرنے کی کوشش کرتی۔۔۔اور رات میں اکثر ہمارے کمرے میں آجاتی جب تک اسے نیند نہ آتی یا ہم اس کے کمرے میں بیٹھے رات گزار دیتے۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی بخار رہنے لگا تھا۔۔۔انھی دنوں خبر آئی کے ہماری چچازاد کلثوم کو دل کا دورہ پڑا ہے وہ اسپتال میں ہیں ۔۔۔

ہمیں جانا تھا۔۔وجاہت کو بھی ایک میٹنگ پر جانا تھا تو آغا جان نے کہا کہ صبح آپ کو وجاہت ڈراپ کر دیں گے ہم زیبی کے پاس رکتے ہیں تیز بخار ہے اکیلا چھوڑ جانا ٹھیک نہیں زرنگار بھی اپنے والدین کی طرف ہیں۔۔

دل نہیں مان رہا تھا مگر گھنٹہ دو گھنٹہ کی بات ہے۔۔۔

وجاہت واپسی پر ہمیں اسپتال سے لے آئیں گے۔۔۔

ہم اپنی بہن کی عیادت کو اسپتال آ گئے مگر دل گھر میں ہی پڑا تھا۔دو بار ہم نے کال کی آغا جان کو انھوں نے تسلی دی کہ سب ٹھیک ہے ہم مطمئن ہو گئے۔۔قریب ڈیڑھ گھنٹے کے بعد وجاہت ہمیں لیکر گھر آئے۔۔۔رات کے آٹھ بجے کا وقت تھا۔۔۔وجاہت کے ساتھ ہم گھر میں داخل ہوئے تو وہی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ناگوار بدبو۔۔۔

بیٹا ہماری حالت غیر ہو گئی۔۔۔

وجاہت بھی محسوس کر رہے تھے۔۔۔

ہم آغا جان کے کمرے کی طرف دوڑے اور وجاہت ہمارے پیچھے۔۔۔

آغا جان وہاں نہیں تھے۔۔۔۔

وجاہت زیبی کے کمرے کی طرف گئے۔۔۔

اور۔۔۔۔امی۔۔۔۔۔۔کہہ کر رہ گئے۔۔۔

ہمارا دل بند ہونے کو تھا۔۔۔۔

کمرے کا منظر ہم آپ کو کیا بتائیں اذان میاں۔۔۔

پورا کمرہ خون میں رنگا ہوا تھا ہمارے آغا جان کا خون۔۔۔

ان کی لاش دونوں ٹانگیں بندھی ہوئی تھیں اور ہاتھ بھی۔۔۔

گردن کمر کی طرف گھومی ہوئی تھی

اور زیبا آغا جان پر چڑھ کر ان کی آنکھیں نوچ کر کھا رہی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہی رضا کی طرح ادھڑی ہوئی لاش۔۔۔

اور وہی بک بک جاری تھی۔۔۔اس نے اپنا بدلہ لے لیا تھا

افففف میرے رونگٹے کھڑے ہو گئے تھے کہ یہ معصوم کمزور نظر آنے والی لڑکی کس قدر سفاک ہے۔۔۔اپنے شوہر اور پھر اپنے باپ کا بہیمانہ قتل۔۔

کس قدر تشدد پسند ہے۔۔مگر نہیں۔۔۔یہ لڑکی نہیں۔۔۔وہ ابایومی۔۔۔وہ ہے قاتل۔۔۔وہ ہمیشہ سے اپنی موت کا بدلہ لینا چاہتی تھی۔۔۔۔

یہ داستان سنانے کے بعد آغا جانی کے چہرے کی اذیت ناقابلِ بیان ہے۔۔۔

اس واقعے کے بعد ہمیں ابایومی سے کوئی بعید نہ رہی کہ وہ کس کس کا کیا حشر کرے گی۔۔۔۔اگلے دن زیبی پھر نارمل تھی اور

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

باپ کی موت پر بے حال تھی۔۔۔۔۔۔۔۔وجاہت اب بھی اسے بیمار سمجھ رہے تھے مگر اس بات پر یقین کر چکے تھے کہ رضا کا قتل بھی زیبی نے ہی کیا ہے اور مراد سنجرانی کس حد تک حق پر ہیں۔۔۔۔

وہاں مراد سنجرانی کو آغا جان کے قتل کی خبر ہوئی تو وہ تعزیت کے لئے آئے۔۔۔۔۔۔۔وجاہت کے رویئے میں لچک تھی اور باہمی گفتگو سے دونوں میں قصاص کا معاملہ طے پا گیا۔۔۔؟۔۔کیونکہ اب مراد سنجرانی جانتے تھے کہ زیبا شدید ذہنی عارضے میں مبتلا ہے اور جب اسے دورہ پڑتا ہے تو وہ اس سفاکیت پر اتر آتی ہے۔۔۔۔۔۔۔

آغا جان کی موت کے بعد ہم تو نصف ہی رہ گئے تھے۔۔۔بچوں کا گھر تھا مبادا زیبی پھر کسی کو نقصان پہنچاتی ہم نے فیصلہ کیا کہ اب زیبی کو زنجیر ڈالنی پڑے گی۔۔۔

اب ہم کسی اور کو رونے کی متحمل نہیں تھے۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وجاہت ہمارے فیصلہ کے خلاف تھے۔۔۔انھیں لگتا تھا زیبی کو علاج کی ضرورت ہے۔۔۔

مگر ایک رات وجاہت نے بھی اپنی آنکھوں سے ابا یومی کا اصل روپ دیکھ لیا جب وہ اپنے کمرے میں بلی کی صورت لئے ہماری بربادی کا جشن منا رہی تھی۔۔

وجاہت نے زیبا کو لاک کیا اور ہمارے پاس آ کر ساری بات بتائی۔۔۔اور پوچھا کہ ایسا کیوں ہے یہ سب کیا ہے؟ جو راز اب تک مخفی تھا وہ آج کھل گیا تھا اور آدھا سچ وجاہت کے لئے بھی نقصان دہ ہوتا لہذا ہم نے تمام تفصیلات وجاہت کو بتا دیں۔۔۔۔۔۔

یقین کرنے کے علاوہ وجاہت کے پاس کوئی راستہ نہ تھا۔۔ بہت محبت کرتا ہے زیبی سے۔۔وہ ہی کیا ہم سب۔۔۔ لیکن اس عفریت نے ہماری زیبی ہم سے چھین لی۔۔۔تب سے اب تک زیبی زنجیر میں جکڑی اپنے کمرے میں رہتی ہے۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بہت تھوڑے وقت کے لئے ابا یومی اس کا جسم چھوڑ بھی جاتی ہے

مگر زیادہ تر وہ زیبی پر مسلط رہتی ہے۔۔۔

مگر وہ روتی کیوں ہے اب تو اپنا بدلا لے چکی ہے؟

وہ زیبی روتی ہے۔۔۔۔

اپنے حال پر۔۔

رضا کی موت پر۔۔

اپنے باپ کی موت پر۔۔۔۔

اپنے اجڑ جانے پر۔۔۔۔۔

اپنی قید پر۔۔۔۔

اپنی بربادی پر۔۔۔۔

مگر اس کی آواز اسی منحوس بلی جیسی ہے۔۔ سنی ہو گی آپ نے

۔۔۔کبھی انسانی کبھی بلی نما آوازیں۔۔۔۔

جی آغا جانی سنی ہیں۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہمیں نہیں لگتا زیبی بچ پائے گی۔۔۔۔

لیکن ہم ایک آخری کوشش ضرور کریں گے۔۔۔کل طاہر علیمی کے مرشد سے مل کر۔۔۔۔وجاہت ساتھ ہوتے تو بہتر تھا ۔۔۔

آغا جانی ان حالات میں انھیں ساتھ ہونا تھا۔۔۔۔۔

میں چاہ کر بھی یہ بات کہنے سے خود کو نہ روک پایا۔۔۔

شروع دن سے یہ بات میرے دل میں کھٹک رہی تھی کہ اور اب بھی۔۔۔

یہ سب سن کر کہ وجاہت بہن سے بہت پیار کرتے ہیں۔۔ میں خود کو نہ روک پایا۔۔۔۔ یہ کیسا پیار ہے؟؟

وجاہت پہلے فیصل آباد گئے ہوئے تھے وہاں کچھ زمین کے سودے کرنے تھے۔۔۔قصاص کی رقم بہت رکھی ہے مراد سنجرانی نے ۔۔۔وجاہت ہر قیمت پر یہ کیس ختم کروا کر ہی لوٹیں گے۔۔۔ زمینیں بیچ کر وہ اب سکھر گئے ہوئے ہیں۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اوہ میرے خدا۔۔۔۔ میری سوچ کس قدر غلط تھی وجاہت کے بارے میں۔۔۔ تمام حقیقت سے انجان میں وجاہت کو پہلے دن سے لاپرواہ بے حس اور نجانے کیا کیا سوچ رہا تھا۔۔۔ سچ ہے مکمل آگاہی سے پہلے کسی کے بارے میں کوئی رائے قائم کر لینا کتنی بری بات ہے۔۔ میں دل ہی دل میں شرمندہ ہوا تھا۔۔۔

داستان مکمل طور پر اب میرے سامنے تھی۔۔۔ ایک بے ارادہ کی گئی غلطی اور اس انتقام کی آگ میں جلتی ابا یومی۔۔۔

ایک پورا گھرانہ اجاڑ چکی تھی اور اب بھی جان چھوڑنے پر تیار نہ تھی۔۔ خدا جانے ہمدانی اس عذاب سے کیسے نکل سکیں گے۔۔۔۔ اللہ کرے طاہر علیمی کے مرشد کچھ کر سکیں۔۔ میرا تجسس قدرے کم ہوا تھا کئی سوالوں کے جواب مل چکے تھے ۔۔اس لئے طبعیت میں بحالی محسوس ہوئی۔۔

رات کے تین بج چکے تھے۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں نے آغا جانی سے اجازت لیتے ہوئے کہا کہ مجھے

آفس میں ضروری کام ہے کل دن میں دو ڈھائی بجے تک واپس

آجاؤں گا۔۔۔

میرا نمبر سیو کر لیں۔۔۔

اگر ضرورت ہو تو کال کر لیجئے گا۔۔

میں کچھ گھنٹے سو لوں۔۔۔

آپ بھی آرام کر لیں۔۔۔

آغا جانی دعائیں دیتی زیبی کے کمرے کی طرف بڑھیں اور

بولیں۔۔۔ اذان میاں جیتے رہیں آپ آرام کریں۔۔ ہم زیبی کو دیکھ لیں پھر

عبادت کے احاطے میں ارام کے لئے جائیں گے۔۔۔

شب بخیر کہہ کر میں لان میں آکر ہری گھاس پر لیٹ

گیا۔۔۔

کھلی زمین اور کھلا آسمان۔۔۔ کس قدر وسعت لیے ہے اپنے

اندر۔۔۔ دنیا۔۔ دنیا میں ایک اور دنیا۔۔۔ انسان اور بیشمار

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رب کی تخلیقات۔۔۔کون کون سی مخلوق کس۔روپ میں ہے کون جان سکتا ہے۔۔۔وہ جو نظر آتیں ہیں۔۔۔اور جو نظر نہیں آرہیں اُن سے کیسے بچا جا سکتا ہے۔۔یہ خیال آتے ہی میں نے امی کو کال کی۔۔۔بیل جا رہی تھی مگر امی نے کال ریسیو نہیں کی۔۔۔اوہ رات کے تین بجے ہیں سو رہیں ہوں شائد مگر اگلے ہی لمحے امی کی کال تھی ۔۔۔خیر خیریت کے بعد دم کروایا۔۔۔اور پر سکون ہو گیا۔۔۔وہ تہجد کے لیے اٹھی ہوں گی۔۔۔میں نے کہہ دیا تھا ایک دوست کی بہن اسپتال میں ہیں اس کے ساتھ رکا ہوں اس لئے میں بھی اس وقت تک جاگ رہا ہوں۔

صبح فیکٹری گیا واپسی تین بجے تک اسپتال۔۔۔

آغا جانی منتظر تھیں انھوں نے بتایا کہ پیر صاحب شام پانچ بجے تک آئیں گے۔۔۔شائد آج یہ معاملہ حل ہو جائے

۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شام پانچ بجے طاہر علیمی ایک باریش بزرگ کے ساتھ آئے۔۔

بعد مصافحہ طاہر علیمی نے تعارف کرایا وہ جامعہ نعیمیہ

میں مدرس ہیں۔۔اور عامل بھی۔۔پیر فرقان حیدر۔۔

فرقان صاحب نے آغا جانی سے زیبا کے متعلق

معلومات لیں۔۔۔پھر گویا ہوئے۔۔۔

صبیحہ بہن یہ تمام معاملات مجھے طاہر کی زبانی معلوم ہوئے ہیں

۔۔۔اور میں نے موکلات کے زریعے بھی معلومات اکھٹی کیں ہیں

۔۔۔وہ عفریت اس وقت بہت طاقتور ہو چکی ہے۔۔

کیونکہ اس وقت سے جب تک زیبا کے گلے میں وہ تعویذ تھا

تب تک اس نے کوئی جسم اختیار نہیں کیا ہے وہ اس بلی کے جسم

میں رہی ہے یا اب زیبا پر مسلط ہے۔۔

اس کا وہ بلی کا جسم جہاں دبایا گیا ہے وہ بھی کوئی قبرستان ہے جو

مزید بد روحوں کا گڑھ تھا ان کی تمام طاقتیں اب ابا یومی کو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حاصل ہیں۔۔

کسی طرح اس جسم کو نذرِ آتش کرنا ہوگا۔۔

مگر فرقان صاحب اس کا بدلہ تو پورا ہو گیا پھر وہ اس خاندان کا پیچھا کیوں نہیں چھوڑتی؟ میں نے پوچھا۔۔

بیٹا یہ مخلوقات اور ان کے انتقام نسلوں میں سفر کرتے ہیں یہ اتنی آسانی سے پیچھا نہیں چھوڑتی۔۔اللہ بچی کی عمر دراز کرے لیکن اگر وہ زیبا کو مارنے میں کامیاب ہو گئی تب بھی اس کی بد نظر اس خاندان پر رہے گی اور کوئی نہ کوئی بربادی دیکھنی پڑے گی۔۔۔ میرے علم کے مطابق بس ایک ہفتہ اور ہے وہ کسی خاص دن کے انتظار میں ہے جب وہ زیبا کی روح کا تعلق اس کے جسم سے مکمل توڑ دے۔۔۔۔۔

میں نے پھر سوال کیا کہ اس کا بدلہ آغا جان سے تھا۔۔

اس نے زیبا کے شوہر کی جان کیوں لی؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ کچھ دیر خاموش رہے۔۔ پھر بولے۔۔۔ موکلات کی معلومات کے مطابق۔۔۔

اس رات رضا جب کمرے میں گیا تو زیبا سو رہی تھی اس کو یاد آیا کہ آج زیبا پر جو عملیات آغا جان نے بتائے تھے وہ نہیں کئے ہیں لہذہ رضا نے وہ عملیات وظائف شروع کئے۔۔۔ رضا کے وظائف سے زیبا اٹھ بیٹھی اور اس نے حد درجہ بھکانے کی کوشش کی مگر رضا کے مستقل پڑھتے رہنے سے وہ مشتعل ہو گئی۔۔۔۔۔ رضا نے پانی پڑھ کر چھینٹے مارے تو اس کو آگ لگانے لگی اور وہ تڑپنے لگی۔۔۔ رضا سے بس یہاں غلطی ہو گئی۔۔۔۔ محبت میں رضا سے زیبا کی تکلیف برداشت نہ ہوئی اور اس نے عمل روک دیا۔۔۔۔۔۔

رضا نے آگے بڑھ کر اس کے زخم دیکھنا چاہا ہے تو وہ اپنے روپ میں ظاہر ہو گئی۔۔۔۔۔ اور رضا کو شوہر کے ساتھ کوئی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عامل سمجھی اور وار پر وار کرنے لگی رضا سنبھل نہیں پایا۔۔اور ناگہانی اس عفریت کا شکار بن گیا۔۔۔

اوہ۔۔۔رضا سنجرانی کی ناگہانی موت کا مجھے دل افسوس ہے۔۔۔ محبت نے اس کی جان لے لی وہ بھی اتنی سفا کی سے۔۔۔۔۔

تو اب آپ ہماری کیا مدد کر سکتے ہیں۔۔ فرقان بھائی میری بچی کی حالت نازک ہے کچھ کریں۔۔

اتنا کہہ کر آغا جانی رونے لگیں۔۔۔

فرقان صاحب کہنے لگے۔۔۔

بہن آپ کی بچی کی روح اب اس عفریت کی قید میں ہے ۔۔اس کے جسم سے اس کا رشتہ ٹوٹ رہا ہے۔۔۔۔۔۔بیشک اللہ کے کلام میں بہت طاقت ہے بہت اثر ہے مگر ہم لا علم ہیں کہ اس کو کیسے قابو کیا جائے۔۔۔ یہ کوئی چھوٹی موٹی چیز نہیں ہے بہن۔۔۔ میں آپ کو کوئی امید نہیں دلا سکتا وہ عفریت بے حد قوتوں کی مالک ہے اور اس کی سفا کیت کا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اندازہ ہے آپ لوگو کو۔۔۔۔۔۔۔وہ پہلے ہی مصر کے جادوگروں کی ملکہ رہی ہے دیوی مانتے ہیں وہاں کے لوگ اسے۔۔۔۔اس کا چہرہ بلی اور دھڑ عورت کا ہوتا تھا۔۔۔اور اب بری طاقتوں اور شیطانی عملیات کی وجہ سے اس کا مقابلہ کرنا آسان نہیں ۔۔۔کوشش کر کے سب سے پہلے اس بلی کا جسم نظرِ آتش کروائیں۔۔۔شائد اس سے وہ کچھ کمزور پڑے۔۔۔

یہ تمام باتیں سن کہ مجھ سمیت آغا جانی کی رہی سہی امید بھی ٹوٹ گئی...انھیں دلاسہ دیتا تو کیسے؟؟؟ مجھے خود بے حد افسوس تھا۔۔ہم تو یہ سوچ رہے تھے کہ مرشد فرقان شائد ابا یومی سے نجات دلا سکیں۔۔۔مگر اب۔۔۔

...کوئی راستہ نظر نہیں آرہا تھا

میں اور آغا جانی کئی گھنٹے سن سناٹے میں بیٹھے رہے۔۔۔ اچانک انھیں جیسے کچھ یاد آیا۔۔۔انھوں نے وجاہت کو کال ملائی ۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وجاہت بیٹا آپ کہاں ہیں؟ وہ سکھر میں تھا اور کل کراچی پہنچنے والا تھا۔

وجاہت آپ کراچی نہ آئیں۔۔ آپ فیصل آباد جائیں اور خیر دین سے ملیں۔۔۔ اور اس سے پوچھیں اس منحوس کا جسم خیر دین نے کہاں دفنایا ہے۔۔۔ اس کو تلاش کر کے نذرِ آتش کریں۔۔۔ زیبی کی زندگی کے لیے بہت ضروری ہے۔۔۔ وہ دیر تک روتی رہیں۔۔۔ وجاہت کو مرشد فرقان کی دی ہوئی معلومات فراہم کی۔۔۔

میں نے دل سے دعا کی کہ وہ جسم مل جائے اور وجاہت اسے جلا سکیں۔۔

مغرب کی نماز کے بعد میں لان کی بینچ پر سگریٹ پی رہا تھا کہ فار میسی پر ایک آدمی آیا۔۔۔ غور کیا تو وہ زاہد تھا ہماری فیکٹری میں ورکر۔۔۔ میں نے اسے آواز دی۔۔۔

زاہد سب خیریت؟ تم یہاں؟ کون بیمار ہے؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بس یار خیریت ہی تو نہیں ہے۔۔بڑی آپا کی طبیعت خراب ہے۔۔۔

کیا ہوا انھیں؟

یار انھیں پانی کی کمی ہے۔۔۔ان کے ہاتھ پاؤں ٹیڑھے ہونے لگتے ہیں موسم بھی گرم ہے۔۔۔ گردوں کی بھی تکلیف ہے جس کی وجہ سے آئے دن چہرہ آنکھیں ہونٹ سب سوج جاتے ہیں۔۔۔پہچانی نہیں جاتیں یہ بڑی آپا ہیں۔۔

اوہ بہت افسوس ہوا سن کر۔۔۔کب سے یہ حالت ہے؟

یار زمانہ ہوگیا۔۔۔میاں بچے سب عاجز ہیں در در کی ٹھوکریں کھانے کے بعد معلوم ہوا کہ یہ کوئی اُپری چکر نہیں ہے بلکہ قابلِ علاج بیماری ہے۔۔تو اب یہاں لائے ہیں پہلے سے بہت بہتر ہیں۔۔۔

اوہ تو تم لوگ سمجھتے رہے کہ کوئی اثرات ہیں؟

ہاں یار ہمیشہ سے یہ ہی سنتے آئے ہیں فلاں پہ جن چڑھ گیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس کے ہاتھ پاؤں مڑ گئے۔۔۔فلاں کی شکل بدل گئی۔۔فلاں کی آواز بدل گئی۔۔۔انھی واہیات بکواس کو ذہن میں رکھ کر کبھی توفیق نہیں ہوئی یہ سوچنے کی کہ یہ بیماری بھی ہو سکتی ہے۔۔۔کون سا مزار کون سا بابا کونا عامل نہیں چھوڑا ہم نے۔۔۔مگر آج کل سب کے سب شعبدہ باز ہیں۔۔۔اگر تم بیمار نہیں بھی ہو گے نا یہ تمھیں ایسے راگ دیں گے کہ تمھارے کندھے بھاری ہونے لگیں گے ۔۔۔

ہم دونوں ہنس پڑے۔۔۔

وہ تو شکر ہوا ہم ایک جگہ گئے۔۔تو انھوں نے ڈانٹ کر بھگایا کہ لے کر جاؤ انھیں ڈاکٹر کو دکھاؤ کوئی جن بھوت نہیں ہے اس پر ۔۔۔وہ ہیں تو ایسے ہی مگر جن اتارتے ہیں بہت کامل ہیں۔۔

یہ سن کر میرے کان کھڑے ہو گئے۔۔۔

اچھا؟؟ کہاں ہیں؟؟ کیا مجھے ان کا ایڈریس دے سکتے ہو؟

کیوں بھائی خیریت؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں میں ملنا چاہتا ہوں۔۔۔

مگر کیوں؟

یار مجھے لگتا ہے مجھ پر کسی نے کچھ کرا دیا ہے۔۔۔ بندش وغیرہ۔۔۔ کام میں جی نہیں لگتا۔۔۔ میں نے بہانہ گھڑا۔۔۔

ارے یار وہ نہیں دیکھیں گے۔۔ ان کے یہ کام ہی نہیں۔۔۔ بیماری جھپیٹا جادو سا سنندوں کے جھگڑے بندش سب کو بھگا دیتے ہیں وہ۔۔۔ وہ بس جن اتارتے ہیں۔۔۔

اوہو تم اس بات کو چھوڑو یار وہ بھگاتے ہیں یا بیٹھاتے ہیں تم ایڈریس دو مجھے ملنا بہت ضروری ہے۔۔

زاہد منہ کھولے مجھے دیکھنے لگا۔۔ پھر ایڈریس سمجھایا۔۔۔ کراچی ائیرپورٹ جاتے ہوئے ایک قبرستان پڑتا ہے۔۔۔ عظیم پورہ قبرستان۔۔ بس وہیں ان کی کٹیا ہے۔۔ دو بھائی ہیں وہیں رہتے ہیں۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے کیونکہ کراچی گھومنے اور یہاں کے راستوں کا اتنا علم نہیں تھا۔۔۔۔۔اس لئے ایڈریس ٹھیک سے سمجھ نہیں آیا۔۔اور زاہد کا فون نمبر لے لیا۔۔۔

کیا تم کسی دن مجھے وہاں لے جا سکتے ہو؟یار میں گھر سے نوکری ۔۔۔۔نوکری سے گھر والا بندہ ہوں مجھے اتنی دور کے راستوں کا پتا نہیں۔۔۔بھٹک گیا تو اور مصیبت۔۔۔

ھمممم اچھا۔۔۔کل ظہر میں چلو۔۔۔فری ہو؟

ہاں مگر 3 بجے کے بعد کا رکھو۔۔۔فیکٹری سے آنے کے بعد۔۔۔مگر تمھاری چھٹی تو 8 تک ہوتی ہے؟؟؟

ہاں مگر میں 4 دن کی چھٹی پر ہوں اس لئے کل دن میں تمھیں وہ جگہ دکھا دیتا ہوں۔۔۔

مجھے امید بندھ گئی تھی۔۔۔اللہ کے لئے کچھ مشکل نہیں وہ مسبب الاسباب ہے کہیں سے ایک در بند ہو وہ سو راستے کھول دیتا ہے۔۔۔ظلم کی رسی چاہے جتنی دراز ہو جب اللہ رسی کھینچتا ہے تو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ظلم کو کہیں جاہِ پناہ نہیں ملتی۔۔۔وہ رب رحمن ورحیم ہے ۔۔۔اس وقت زاہد کا یہاں اس طرح مل جانا شائد قدرت کا ایک اشارہ ہے۔۔

میں ایک نئی امید کے ساتھ آغا جانی کی طرف روانہ ہوا۔۔۔

نرس کہہ رہی تھی کہ اسے سمجھ نہیں آرہا بار بار مشین زیبا کو مردہ ظاہر کرتی ہے کچھ سیکنڈ کے لئے مگر پھر نارمل۔۔۔ آپ دعا کریں۔۔۔

آغا جانی کے آنسو بھی خشک ہو چکے تھے۔۔۔وہ خالی نظروں سے مجھے دیکھنے لگیں۔۔۔ میرا بھی دل بھر آیا۔۔۔ میں ان کا ہاتھ تھام کے ان۔کے نزدیک بیٹھا اور زاہد سے ہونے والی تمام گفتگو ان کے گوش گزار کی۔۔۔ مگر آغا جانی کی آنکھوں میں مایوسی کے سائے منڈلاتے دیکھے۔۔۔ میں رات گئے تک تسلی دیتا رہا اور کل عظیم پورہ جانے کے بارے میں بتایا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ بہت ٹوٹ چکیں تھیں بولیں اذان میاں آپ آرام کیجئے ہم عبادت کے احاطے میں آخری فریاد کرنا چاہتے ہیں اللہ ہماری مامتا کو صبر دے۔۔۔۔

آغا جانی کی اس بات نے مجھے بھی رنج میں مبتلا کر دیا تھا مگر اندر کہیں امید کا ایک دیہ جل چکا تھا۔ عظیم پورہ کا قبرستان۔۔۔۔

دوسرے دن فیکٹری کے بعد زاہد کو کال کر کے میں نے شاہراہِ فیصل بلا لیا اور وہاں سے ہم دونوں ساتھ عظیم پورہ روانہ ہوئے۔۔۔ وہاں پہنچے تو دیکھا کچھ لوگ پہلے سے آئے ہوئے تھے۔۔۔ ہم با ادب بیٹھ گئے۔۔ میں ان کا اور چاروں طرف کا جائزہ لینے لگا۔۔۔ بہت معمولی لباس میں دو باریش بزرگ تھے۔۔ ایک قدرے چھوٹے لگ رہے تھے ایک چبوترے پر براجمان تھے۔۔۔ اطراف پودے جھاڑیاں۔۔۔۔۔ یہ کچھ جگہ بھی جھاڑیاں صاف کر کے ہی رہنے کے قابل بنائی گئی تھی۔۔۔ یہ علاقہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

قبرستان سے متصل تھا مجھے عجیب سا محسوس ہو رہا تھا ۔۔بوسیدہ سی پرانی جگّی۔۔۔پتھروں اور شاخوں پر الٹی ہوئی پتیلیاں کچھ کپ۔۔ کیتلی۔۔۔رات میں یہ جگہ کسقدر خوفناک لگتی ہو گی؟؟ابھی بھی کچھ کم نہیں تھی۔۔

اچانک ایک ہنکارا بھرنے کی آواز میرے کانوں کو سن کر گئی ۔۔۔یہ آواز ایک بچے کی تھی اس کی فیملی اسے لائی ہوئی تھی ابا بھائی یا کزنز ہونگے۔۔۔بابا نے کہا اس کے ہاتھ پاؤں پکڑ لیں۔۔۔چھوڑنا نہیں ۔۔۔

ہاں بھئی جلدی جلدی بول کہاں سے اور کیوں آیا ہے؟اس بچے پر کیوں سوار ہے؟؟

بچہ کوئی دس بارہ سال کا تھا مگر وہ زور اتنا لگا رہا تھا کہ اس کو چار ہٹے کٹے مرد قابو کئے ہوئے تھے۔۔۔اور وہ سانپ کی طرح بل کھا رہا تھا اینٹھ رہا تھا اور مستقل ہنکارے بھر رہا۔۔۔

اس نے زبان نہ کھولی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا۔۔۔ نہیں بولے گا۔۔۔ بھائی ان کی خاطر کا سامان لاؤ۔۔۔

ایک بندہ انگیٹھی میں سلگتے کوئلے لے آیا۔۔۔

بابا نے کسی چیز کی مٹھی بھری اور پڑھ کر کچھ پھونکا۔۔۔ مٹھی کوئلوں پر ماری تو آگ بھڑک اٹھی۔۔۔

نہیں بولے گا ابھی بھی سوچ لے۔۔۔ پھر نہ کہیو کہ شاہ جی نے موقع نہ دیا۔۔۔ راہ نہ دی یہ دیکھ۔۔۔

شاہ جی نے سلگتے انگارے ہتھیلی پر اٹھاتے ہوئے کہا۔۔۔

بڑا زعم ہے ناں تجھ کو۔۔ تو آگ سے بنا ہے ہم خاک سے۔۔ لا ہاتھ دے تیرا امتحان بھی تو لیں۔۔۔ لا ہاتھ دے

وہ سلگتے لال انگاروں کو اپنے ہاتھ میں یوں لئے تھے جیسے انگارے نہیں بیر ہیں۔۔۔

وہ ڈھیٹ بچہ نہ بولا بل کھاتا رہا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا اب سمجھا تجھے آگ سے کیا ڈرنا لاؤ بھئی لاؤ ذرا چمٹا تو دینا میرا۔۔۔اس کے جسم کو پینتیس جگہ سے داغنا پڑے گا بھائی ۔۔۔جب یہ جن جان چھوڑے گا اس معصوم بچے کی۔۔۔

ایک لوہے کا بڑا سا چمٹا آگیا۔۔۔شاہ جی نے اسے کوئلوں پر رکھ کر تپایا جب وہ سرخ ہوگیا تو ہاتھ میں لے کر۔اس کی نوک جو تپ تپ کے سرخ ہو رہی تھی اس پر اپنی زبان پھرائی۔

افففففف چُھن چھن آواز آئی جیسے گرم توے پر پانی ڈالنے سے آتی ہے۔۔۔

اب تیری باری ہے بیٹا۔۔چمٹا تیار ہے۔۔۔بھئی اس کے کپڑے اتارو کوئی۔۔۔دولوگو نے اس کی قمیض اتاری۔۔۔اتنے میں بچہ بول پڑا۔۔۔

یہ نہیں کر میرے ساتھ۔۔

تو جانتا نہیں مجھے۔۔۔

میں تجھے جلا کر بھسم کردوں گا بڈھے۔۔۔

اگر ذرا سا بھی یہ چمٹا جمال کے بدن کو چھوا تو میں تجھے اندھے کنویں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں ڈال دوں گا۔۔

چھوڑ مجھے۔۔۔

باز آجا۔۔۔

ارے ارے تو بھائی انتظار کیا جلا مجھے۔۔۔

میں بھی تو دیکھوں تو کتنا بڑا سورما ہے۔۔

تو جلا ورنہ میں تو نہیں رکنے والا اب۔۔۔

یہ کہہ کر شاہ جی اپنی جگہ سے اٹھے اور چمٹا انگیٹھی سے اٹھا کر بچے کے نزدیک پہنچے۔۔

دیکھ آخری مشورہ ہے مان لے۔۔۔چمٹا نزدیک ہوا۔۔۔

رک رک۔۔۔رک جا۔۔۔۔مجھے معاف کر دے۔۔ میں جا رہا ہوں۔۔۔

نہیں بھئی اب تو تو مجھے اندھے کنوئیں میں ڈال یا جلا کر بھسم کر میں نہیں رکنے والا۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یا تو وعدہ کر کہ اس بچے کی جان چھوڑ دے گا واپس کبھی نہیں آئے گا

ہاں ہاں میں وعدہ کرتا ہوں۔۔۔

اب کبھی نہیں آؤں گا۔۔۔

اور جو آیا تو؟ قسم کھا اپنے باپ دادوں کی۔۔۔

مجھے قسم ہے ہایان اور مالویکی کی۔۔

میں اس بچے پر اب کبھی نہیں آؤں گا مجھے معاف کر دے شاہ جی۔۔۔

ٹھیک ہے ابھی کے ابھی نکل اس کے جسم سے اور غارت ہو۔۔ پھر کبھی آیا تو موقع نہیں دوں گا۔۔۔ تیزاب کا ڈرام دیکھ وہ رکھا ----

اس میں ڈال دوں گا تجھے۔۔۔ چل بھاگ۔۔۔

خالد صاحب۔۔۔ اگر یہ خبیث آپ کے بیٹے پر دوبارہ آئے۔۔ تو کچھ مت کرنا۔۔۔ پریشان نہ ہونا۔۔۔ بس مل کے اس کے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Billi | By Salma syed (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کپڑے اتار دینا۔۔۔اور جو وقت ہو صبح شام آدھی رات۔۔۔
اس کو گھسیٹ کر گھر سے باہر نکال دینا۔۔۔بس۔۔۔باقی کام ہمارا ہے۔۔۔

بچے نے درد بھری آوازیں نکالیں۔۔۔اینٹھا اور بے ہوش ہو گیا۔۔۔

شاہ جی نے پانی منگایا کچھ پڑھا اور پانی بچے پر چھڑکا۔۔۔

بچہ تازہ دم ہو گیا۔۔۔

یہ میں کہاں ہوں؟

ابو۔۔۔بھائی جی۔۔۔

ہم کہاں ہیں؟

شاہ جی زیرِ لب مسکرائے۔۔۔کہا بیٹا اب تم ٹھیک ہو۔۔۔بچو بھائی کو لے جاؤ گاڑی میں بیٹھاو اب یہ بالکل ٹھیک ہے۔۔

خالد صاحب آپ رکئے گا۔۔۔۔

اسکے بھائی بچے کو لے گئے۔۔بچہ پھٹی پھٹی آنکھوں سے ہر طرف دیکھتا چلا گیا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں یہ سب دم بخود بیٹھا دیکھ رہا تھا۔۔۔عجیب جن ہے۔۔۔اور عجیب جن اتارنے کے طریقے۔۔۔کپڑے اتار کر گلی میں نکالنے سے جن ڈر جائے گا؟؟؟واپس نہیں آئے گا؟؟یا تیزاب سے ڈرے گا؟؟یار تیزاب سے تو بچے کا جسم جھلسے گا۔۔جن پر کیا فرق پڑے گا ؟؟؟

مجھے شاہ جی عجیب مسخرے سے لگے۔۔۔بات بات پر مسکرا رہے اور جن اتنی آرام سے اتار لئے۔۔۔مذاکرات کتنی آسانی سے کر لئے ایک گھنٹے میں جن قابو۔۔۔اگر زیبا کے ساتھ بھی ایسا ہو جائے تو کیا ہی بات ہے۔۔۔

میں اور زاہد مزید قریب ہو کر بیٹھ گئے۔۔۔شاہ جی خالد صاحب سے کہہ رہے تھے۔۔

بیٹا زیادہ سختی سے کام نہ لو بچہ بہت حساس ہے نفسیاتی مریض بناؤ گے کیا اسے؟

وہ خود پر جن چڑھا کر اس خول میں چھپ جاتا ہے اب تم

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پھرتے رہوں اس کے لئے خاک چھانتے۔۔اس عمر کے بچوں کو توجہ کی ضرورت ہوتی ہے۔۔اپنا رویہ ٹھیک کرو پیار محبت کرو شفقت سے بات کرو۔۔سارے جن ون ختم۔۔۔

خالد صاحب بولے۔۔۔شاہ جی اس کی ماں والا جن تھا اس پر سال پہلے وہ مر گئی تو جن اس کو چمٹ گیا۔۔۔

ہاں خالد صاحب آپ کے خاندان میں حسن ہی بے پناہ ہے۔۔۔کیا کریں جن بچارے۔۔۔.وہ پھر مسکرائے۔۔۔

خالد صاحب شاہ جی کے ہاتھ جی جی کرکے چومتے رخصت ہوئے۔۔۔اب ہماری باری تھی۔۔۔

ہاں بیٹا آپ میں سے کس کو مسئلہ ہے؟

میں یہ سارا تماشہ دیکھ کر اور شاہ جی کے ذو معنی مضحکہ خیز باتیں سن کر شش و پنج میں تھا کہ زیبا کی جو حالت ہے وہ کسی تجربے کی متحمل نہیں ہو سکتی۔۔۔یہ تو ہنسے مسکرائے جا رہے ہیں۔۔ابا یو می کو جھیل پائیں گے یہ؟ وہ کہاں مہلت دے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گی اتنی باتوں کی اور اردو میں مذاکرات وہ کر ہی نہ لے۔۔۔ میں نے اپنا ارادہ بدل دیا۔۔۔ اور کہا شاہ جی مجھے مسئلہ ہے۔۔۔

میں چاہتا ہوں میری نوکری لاہور میں ہو جائے۔۔۔

وہ پھر مسکرائے۔۔۔ اور ؟؟؟

بس شاہ جی

سوچ لے بیٹا۔۔ آرام سے

بس شاہ جی یہ ہی مسئلہ ہے۔۔ امی لاہور میں۔۔۔ میں نوکری کے لئے یہاں۔۔۔ شاہ جی نے ہاتھ اٹھا کر مجھے چپ رہنے کا اشارہ دیا۔۔۔

بیٹا ہم تو جن اتارتے ہیں۔۔۔ اگر تم پر کوئی جن ہے تو بتاؤ آگ گرم ہے ابھی اتار دیں؟ یا کسی اور پر جن ہے تو اسے لے آؤ اس کے جن اتار دیں۔۔۔

نہیں نہیں شاہ جی کسی پر جن نہیں ہیں۔۔

اچھا میاں۔۔۔ ہم تو سوچ رہے تھے انٹرنیشنل جنوں سے بھی کچھ راہ و رسم بڑھائیں مگر تمھاری مرضی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں جانے کے لئے کھڑا ہو گیا۔۔ مصافحہ کیا تو کہنے لگے

۔۔۔۔

صرف پانچ دن ہیں۔۔۔ زندگی چاہتے ہو تو لے آنا لڑکی کو۔۔۔ تم اندازے

بہت لگاتے ہو۔۔۔

شاہ جی مسلسل مسکرائے جا رہے تھے۔۔۔

اور میں بت بنا حیران کہ ان کو کیسے پتا کہ میں کسی لڑکی کا

مسئلہ لیکر آیا تھا۔۔۔ اور دل۔ میں ان کے لئے اندازے لگا کر بات

گول کر گیا۔۔۔

شاہ جی آپ۔۔ زیبا۔۔۔

ہاں اور تو محمد علی؟؟؟

اور ہنس پڑے سب کے سب مجھ سمیت۔۔۔

بیٹا اتنے اندازے مت لگایا کر۔۔۔ جمال پر کوئی جن نہیں تھا۔۔ اس

نے آنکھ کھول کر ماں کے یہ ہی ناٹک دیکھے ہیں۔۔۔ شوہر کی مار اور ذمہ

داریوں سے بچنے کے لئے اکثر عورتوں کے پاس یہ ہی طریقہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہوتا ہے۔۔۔

اماں کے مرنے کے بعد وہی نقلی جن اس پر عاشق ہو گیا پڑھائی سے بھی جان بچی اور مار پیٹ سے بھی گلو خلاصی۔۔۔ ہر مرض پریت و آسیب نہیں ہوتے مگر جو ہوتے ہیں ان کی حالت تم نے دیکھ ہی لی ہے۔۔ کوشش کرو بچی کو لے آؤ۔۔

شاہ جی جب اتنا کچھ جانتے ہیں تو آپ کو علم ہو گا مشینوں میں جکڑی ہوئی ہے وہ۔۔ موت اور زندگی کے بیچوں بیچ لٹک رہی ہے اس حال میں اسپتال سے چھٹی اور اس کی فیملی کیسے مانے گی۔۔۔ کیا آپ میرے ساتھ نہیں چل سکتے؟

بیٹا ہر کام کے کچھ اصول وضوابط ہوتے ہیں۔۔۔ معدے کا آپریشن نائی کی دوکان پر نہیں ہوتا اور قصائی کی دوکان پر شیو نہیں بنتی۔۔۔ کام کرنے کی ایک مخصوص جگہ اور ماحول ہوتا ہے۔۔۔ جگہ کی سرزمین کی بھی اپنی ایک تاثیر ہوتی ہے۔۔ بھئی ہم نے تو اپنی کہہ دی اب تم جانو اور وہ۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پسند ہے کیا؟؟

نن نہیں تو شاہ جی ایسی کوئی بات نہیں ہے۔۔۔

اچھی بات ہے۔۔ اصل سے خطا نہیں۔۔۔ کم نسل سے وفا نہیں ۔۔۔ تمھاری مخلصی مجھے بھا گئی ہے۔۔ بے لوث خدمت کے جذبات آج کل کم ہی لوگوں میں ہیں مگر دنیا ابھی خالی نہیں ہوئی ایسے لوگوں سے۔۔۔

اپنے بارے میں شاہ جی کے تاثرات جان کے بڑی خوشی ہوئی مجھے ۔۔۔ مولا نے بھرم قائم رکھا میرا۔۔۔ بخدا ان دنوں میں نے کبھی زیبا کے متعلق ایسا نہ سوچا تھا۔۔۔۔ مجھے ہمدردی تھی اس سے۔۔۔ اس سے زیادہ آغا جانی سے۔۔۔ میری امی جیسی ہیں۔۔ امی سے دوری شائد مجھے ان کے قریب لے آئی۔۔۔ وہ ویسے بھی بہت شفیق خاتون ہیں۔۔۔

واپسی پر عشاء میں نے اسپتال کی مسجد میں ادا کی۔۔۔ آغا جانی عبادت کے احاطے میں تھیں۔۔۔ اب یہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایک مشکل مرحلہ تھا کہ آغا جانی کو عظیم پورہ کے جانے کے لیے کیسے راضی کیا جائے۔۔۔ میں ان کے پاس کچھ دیر بیٹھا رہا ۔۔۔وہ اتنی مایوس تھیں کہ انھوں نے دریافت بھی نہ کیا کہ میں کیا خبر لایا ہوں۔۔۔ تھوڑی دیر بعد میں کینٹین سے چائے بسکٹ لے آیا اور آغا جانی کو باہر زیبا کے روم سے نزدیک بینچ پر بٹھایا۔۔۔

آغا جانی وجاہت صاحب کی کال آئی؟ وہ فیصل آباد پہنچ گئے؟

انھوں نے گردن کے اشارے سے ہاں کی۔۔۔

مجھ سے اور صبر نہ ہوا اور میں نے دن بھر کی رپورٹ آغا جانی کو پیش کر دی۔۔۔ شاہ جی کے بارے میں سن کر ان کی آنکھیں چمکیں مگر جب انھیں اس بات کا علم ہوا کہ شاہ جی یہاں نہیں آئیں گے بلکہ زیبا کو وہاں لے جانا پڑے گا۔۔ تو وہ بجھ کر رہ گئیں۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اذان میاں آپ زیبی کی حالت دیکھ رہے ہیں؟ مستقل مانیٹرنگ ہو رہی ہے بلڈ پریشر ہارٹ بیٹ اس حالت میں زیبی کیسے جا سکتی ہے۔۔۔

آغا جانی کچھ بھی کریں ایک بار میرے کہنے پر زیبا کو وہاں لے چلیں۔۔۔ مجھے یقین ہے ہم وہاں سے ناامید نہیں ہوں گے۔۔

اذان میاں مگر۔۔۔

آغا جانی 5 روز کا وقت ہے۔۔۔ مرشد فرقان نے بھی ایک ہفتہ کہا تھا۔۔۔ زیبا اب بھی مشینوں پر زندہ ہے۔۔ یہ 5 دن گزر گئے تو پھر کوئی کچھ نہیں کر پائے گا اور زیبا یہاں رہی تو بھی کون سی ٹھیک ہو رہی ہے؟ جب اس کی جان کے لالے ہیں ہی تو ایک بار کیوں نہ وہاں چل کر دیکھ لیں۔۔ آغا جانی کہیں کوئی انہونی ہو گئی تو صرف پچھتاوے رہ جائیں گے جیسے آپ آج بھی سوچتی ہیں کہ کاش زیبی کے ساتھ آپ پارلر چلی جاتیں۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایک آنسو آغا جانی کی آنکھ کی قید سے نکل کر چہرے پہ بہتا چلا گیا۔۔۔ آغا جانی نے میرے سر پر ہاتھ رکھ کر دعا دی ۔۔۔

آغا جانی آپ میرے لئے امی جیسی ہیں۔۔۔ اور زیبا میری بہن۔۔۔ وجاہت صاحب یہاں نہیں ہیں تو شائد اللہ نے مجھے اس کام کے لئے چنا اور یہ تمام حقیقت میرے سامنے افشاں ہوئی۔۔۔۔ آپ خدا کے لیے مجھ پر بھروسہ رکھیں اللہ مدد گار ہے وہ چاہے تو کیا ممکن نہیں اس کو ہر امر پہ قدرت حاصل ہے۔۔۔ اندھیرے کو روشنی میں بدلنے والے سے مجھے پوری امید ہے کہ اس بار جیت خیر کی ہو گی۔۔۔ آغا جانی کی آنکھوں سے آنسو رواں تھے۔۔۔ انھوں نے کہا میں وجاہت سے بات کر لوں۔۔۔ میں تیار ہوں۔۔۔ ہم زیبی کو عظیم پورہ ضرور لیکر جائیں گے۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اففففف شکر خدا کا آغا جانی راضی ہو گئیں بس اب وجاہت صاحب مان جائیں تو کوئی مشکل نہ رہے۔۔۔ مجھے شاہ جی سے ایک عقیدت اور امید محسوس ہو رہی تھی۔۔۔ میرا دل گواہی دے رہا تھا کہ اب کچھ غلط نہیں ہو گا۔۔۔

نرس پریشانی کے عالم میں دوڑتی ہوئی آئی اور اس نے مجھ سے کہا۔۔۔

اففففف شکر خدا کا آغا جانی راضی ہو گئیں بس اب وجاہت صاحب مان جائیں تو کوئی مشکل نہ رہے۔۔۔ مجھے شاہ جی سے ایک عقیدت اور امید محسوس ہو رہی تھی۔۔۔ میرا دل گواہی دے رہا تھا کہ اب کچھ غلط نہیں ہو گا۔۔۔

نرس پریشانی کے عالم میں دوڑتی ہوئی آئی اور اس نے مجھ سے کہا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پلیز جلدی آئیں۔۔۔زیبا ہمدانی کو خون کی ضرورت ہے۔۔۔

زیبا میں خون بتدریج کم ہو رہا تھا مگر شہاب الدین غوری کے مطابق آج ہی آج میں زیبا کے جسم میں خون میں موجودہ مقدار میں 20٪ تک کمی ہوئی ہے۔۔اس کی کوئی وجہ سامنے نہیں آ رہی تھی۔۔۔کومہ کے مریض سالہا سال یا مہینوں بے ہوش رہتے ہیں مگر ان میں خون کی کمی لاحق نہیں ہوتی۔۔۔یہ عجیب بیماری تھی جو ڈاکٹر کی سمجھ سے باہر تھی اور وہ یہ ہی کہتا ۔۔۔ہو سکتا ہے اس کی وجہ فلاں ہو یا ہو سکتا ہے فلاں ہو۔۔۔جب آج کے دن تک وجہ ہی نہیں معلوم ہو پائی تو علاج کیا خاک کریں گے۔۔۔

نرس نے میرا خون میچ کیا اور زیبی کو میرا خون دیا جانے لگا۔۔۔۔ وہ پیلی پڑ رہی تھی اس کے دانت بھی قدرے باہر آنے لگے تھے ۔۔۔انکھیں مزید سکڑ کر دھنس گئی تھیں۔۔۔وہ ایک عمر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رسیدہ عورت لگنے لگی تھی اس سے زیادہ پررونق آغا جانی کا چہرہ تھا۔۔۔

میں نے منہ دوسری طرف پھیر لیا۔۔ آغا جانی کے لب ساکت تھے۔۔۔ دل محوِ دعا ہوں تو ہوں مگر وہ اتنی دل برداشتہ ہو گئیں تھی کہ انھوں نے اب اذکار چھوڑ دیئے تھے۔۔۔ ہم تینوں نے رات ایک ساتھ آئی سی یو میں گزاری۔۔۔ صبح ہوتے وجاہت کی کال آئی۔۔۔ آغا جانی نے انھیں طبعیت سے آگاہ کیا۔۔۔ اور کچھ بات بھی ہوئی مگر میں غنودگی میں تھا ۔۔۔

ظہر کے وقت میری آنکھ کھلی تو آغا جان ظہر ادا کر کے میرے سرہانے کھڑی مجھ پر دم کر رہیں تھیں۔۔۔ مجھے بے اختیار امی یاد آئیں۔۔۔ آج پھر میں فیکٹری نہیں جا سکا تھا۔۔۔ اور مجھے یقین ہو چلا تھا کہ بیٹا نوکری اب کچھ ہی دن کی ہے۔۔ جس

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حساب سے میں غیر حاضر ہوں فیکٹری والے کہیں گے بیٹا گھر میں رہ آرام کر۔۔ خیر دیکھا جائے گا۔۔۔

میں ظہر ادا کر کے آیا تو آغا جانی نے ایک اچھی خبر دی کہ وجاہت نے خیر دین کی مدد سے ابا یومی کی لاش کا سراغ لگایا اور اسے نذرِ آتش کر دیا ہے۔۔۔ وجاہت صاحب اور خیر دین کو بھی اس کام میں کافی دشواری کا سامنا رہا۔۔۔ خیر دین کا ہاتھ ٹوٹ گیا ہے مگر شکر کوئی جانی نقصان نہیں ہوا کیونکہ وہاں مرشد فرقان حیدر کے ایک شاگرد ان کی مدد کے لیے موجود رہے۔۔۔

اوہ۔۔۔ یا اللہ تیرا شکر ہے۔۔۔ اب اس کی طاقت میں شائد کوئی کمی آئی ہو۔۔۔ لیکن یہ واقعہ اگر کل رات کا ہے تو ابا یومی اپنا مردہ جسم تو نہ بچا پائی لیکن اس نے زیبا کو بہت تکلیف دی ہے۔۔۔ پتا نہیں زیبا کو مار کر اس کو کیا ملے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جائے گا۔۔بدلہ تو لے چکی ہے۔۔۔اور مارنا چاہتی ہے تو اتنی مہلت اور اذیت کیوں۔۔۔؟؟

آغاجانی نے بتایا کہ وجاہت رات تک کراچی پہنچ جائیں گے۔۔۔آغاجانی شاہ جی کے متعلق وجاہت سے بات کر چکی ہیں۔۔اور وجاہت ڈاکٹر شہاب الدین غوری سے بھی بات کر کے دیکھ چکے جنہوں نے زیبا کی بابت کوئی امید افزاء خبر نہیں دی۔۔۔اس لئے وجاہت بھی زیبا کو شاہ جی کے پاس لے جانے کے لیے راضی ہو گئے۔۔۔۔

اللہ کا احسان ہے راستے کھلتے چلے جا رہے ہیں اور اس عفریت کے گلے پڑی رسی اب بس کسنے کو ہی ہے۔۔۔

وجاہت رات میں آئے۔۔۔ہم اسپتال میں ہی تھے۔۔۔وہ گھر جانے کے بجائے سیدھے اسپتال آرہے تھے۔۔۔۔ان کے چہرے پر پریشانی اور فکر نمایاں تھی۔۔۔۔آغاجانی سے دعا اور پیار کے کر وجاہت نے زیبا کے بارے میں سوال کیا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بیٹا ہم نہیں جانتے کچھ بھی۔۔۔ اذان میاں سے پوچھ لیں۔۔۔

وجاہت صاحب میری طرف گھومے۔۔۔ میں نے ان کو زیبا کی اسپتال کی تمام رپورٹس اور ڈاکٹر کے اندازے لگانے اور تجربات کی بابت بتایا۔۔۔ میری بات مکمل ہوئی تو وجاہت صاحب نے آگے بڑھ کے مجھے گلے لگایا اور شکریہ ادا کیا کہ اس مشکل وقت میں ان کی فیملی کا ساتھ دیا۔۔۔

وجاہت صاحب۔۔۔۔ آغاجانی میری ماں کی طرح ہیں۔۔۔ میں نے کوئی احسان نہیں کیا۔۔۔ دل سے اپنی محبت سے آپ کے گھروالوں کا ساتھ دیا۔۔۔ زیبا میری بہنوں جیسی ہے۔۔۔ میری طرف سے کبھی کسی غلط خیال کو دل میں جگہ نہیں دیجیئے گا۔۔۔۔ وجاہت صاحب نے مجھے گلے لگایا تو ہماری آنکھیں بھیگ رہیں تھیں۔۔۔۔۔

تو ہم نے اگلے دن ظہر کے بعد شاہ جی کی جگّی جانے کا فیصلہ کیا

۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زیبا کی طبیعت کے پیشِ نظر وجاہت نے ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لئے زیبا کو ایمبولینس میں لے جانے کے انتظامات کئے اور یوں ہم ڈاکٹر شہاب الدین غوری کے منع کرنے کے باوجود زیبا ڈسچارج کرا کے عظیم پورہ روانہ ہوئے۔۔۔ آج بس ٹھان لی تھی آر یا پار۔۔۔ ویسے بھی زیبا کا شمار اب نہ زندوں میں ہے نا مردوں میں۔۔۔ وجاہت بار بار شاہ صاحب کی تفصیلات پوچھے جا رہے تھے۔۔ ان کے بار بار پوچھنے میں بہن کے لئے فکر مندی کی جھلک تھی۔۔

زیبا سمیت چار ہم لوگ اور دو نرسیں ساتھ تھیں۔۔ تین سوا تین کے قریب ہم شاہ صاحب کی جگی پہنچے۔۔ وجاہت اور آغا جانی پہلی بار مل رہے تھے آغا جانی کی کوشش تھی کے سارے واقعات شاہ جی کو سنا دیں زیبا کی ساری باتیں بتا دیں اور وجاہت بس شاہ جی کو جانچ رہے تھے کہ زیبا کو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہاں لا کر جو رسک لیا ہے شاہ جی کہیں مایوس تو نہیں کریں گے۔۔

بہر حال وجاہت نے اسٹریچر باہر نکلوانی چاہی۔۔

شاہ جی نے منع کر دیا۔۔وہ خود ایمبولینس کے اندر گیئے۔زیبی پر پانی پڑھ کر چھینٹے مارے۔۔۔لیکن اس میں رتی برابر جنبش نہ ہوئی۔۔۔

وہ مسکرائیے اور ایک تعویذ نکال کر زیبا کے بازو پر باندھا اور ماتھے پر شہادت کی انگلی سے کچھ لکھا اور ایمبولینس سے باہر نکل آئے۔۔۔۔

شاہ جی نے کہا۔۔۔

وہ جانتی ہے کہ تم یہاں آئے ہو۔۔۔بچی کی طرف سے بے فکر ہو جاؤ اب اس پر مسلط نہیں ہو پائے گی وہ۔۔۔

نرسیں ایمبولینس میں تھیں اور ایمبولینس بند کر دی گئی ۔۔۔شاہ جی نے ایمبولینس کے دروازے پر بھی انگلی سے کچھ لکھا۔۔۔

اور ہاتھ میں چونے کا تھال لے کر گاڑی کے اطراف گھوم کے نشان

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لگایا۔۔۔ شائد حصار کھینچا تھا۔۔

اب سب شاہ جی کے اطراف تھے۔۔

صبیحہ بہن اور وجاہت۔۔۔ آپ چاہیں تو جگی میں انتظار کریں میں حصار قائم کر دیتا ہوں ورنہ کاروائی دیکھنا چاہیں تو بسم اللہ۔۔۔

شاہ جی میں اس کا انجام دیکھنا چاہتی ہوں میرا گھر برباد کرنے والی کو میری زیبی کو اس حال میں پہنچانے والی کو میں تڑپتا دیکھنا چاہتی ہوں۔۔

بہتر۔۔۔۔ یہ کہہ کر شاہ جی نے ہم سب کے گرد بھی چونے کا گھیرا ڈال لیا اور کہا کہ اس حصار میں وہ آپ میں سے کسی پر اثر انداز نہیں ہو سکتی کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتی۔۔۔ اس لئے اس دائرے کے باہر جانے کی کوشش نہ کی جائے۔۔۔

دل عجیب طرح ڈر رہا تھا۔۔۔ میں یہ سب دیکھنا نہیں چاہتا تھا مجھے کوئی دل چسپی نہیں تھی ابا یومی میں لیکن بس

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں چاہتا تھا زینی ٹھیک ہو جائے۔۔۔ شاہ جی کامیاب ہوں۔۔۔ آج کوئی انگیٹھی کوئلہ چمٹا کچھ نہیں تھا۔۔۔

ہمارے حصار میں دو بڑے ڈرم تھے جسمیں شائد دودھ تھا اور ایک تھال میں مردہ چڑیاں تھیں۔۔ شاہ جی نے ہر چڑیا کی چونچ میں ایک کاغذ کی گولی پھنسائی۔۔ ایک تھال میں گوشت کے بڑے پارچے تھے جس پر شاہ جی نے کچھ پڑھ کر ہاتھ پھیرا۔۔۔

ہم سب یہ دیکھ رہے تھے۔۔۔ شاہ جی بولے۔۔۔ ارے بھئی مہمان ہے خاطر داری تو کرنی پڑے گی ناں۔۔۔ اکیلی نہیں ہے۔۔۔ باراتی ساتھ لائے گی۔۔۔ اسی کی ضیافت کا اہتمام ہے یہ سب۔۔۔ وہ مسکرائے۔۔ میں نے سوچا ہنس لو۔۔۔ پھر موقع ملے نہ ملے ۔۔۔ مگر دل سے چاہتا تھا کہ کامیاب شاہ جی ہوں۔۔۔

باراتی ساتھ لائے گی مطلب ؟؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ جانتی ہے کہ یہ مقابلہ موت اور زندگی کا ہے۔۔ ویسے بھی وہ کمزور نہیں تھی پھر ناپاک بد ارواح کے ساتھ نے اس کو مزید طاقت دی اور کل والا کا نتمالیا ہے۔۔۔

کیا ہے ؟؟ سب کو تشویش ہوئی۔۔

والا کا نتمالیا۔۔۔ یعنی بد ارواحوں کے جسم بدلنے کا دن۔۔ یہ دن سمجھو تیوہار ہے ان کا اس دن دیویاں معصوم بچوں کے خون سے غسل کرتی تھیں۔۔ سینکڑوں مردوں سے زنا کے بعد انھیں غلام بنا لیتں اور عملیات کے زور پر وہ۔ مرد مرتے دم تک دیوی کے وفادار جانثار رہتے ہیں۔۔۔۔۔ پھر دیوی جب جیسے چاہے انھیں استعمال کرے۔۔۔۔

رعایا میں جو بچی۔۔ جوان لڑکی انھیں پسند آجائے عملیات کے زور پر اس کی روح قید کر لی جاتی پھر اس کا بدن اس دیوی کی ملکیت ہوتا اور وہ اس کی طبعی موت تک اس جسم کا جیسے مرضی استعمال کرتی ہے۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ مکار ہے جس وقت اس نے آپ کی بیٹی کو دیکھا تھا اس وقت اس نے یہ فیصلہ کر لیا تھا کہ کچھ ہی دن میں یہ زیبا پر مکمل قبضہ کر لے گی۔۔ مگر اس سے پہلے آپ کے شوہر نے اس وقت اس کا موجودہ جسم مار دیا۔۔۔

یہ بچی پر مسلط ہوتی رہی آتی جاتی رہی مگر کیونکہ مکمل ہمیشہ کے لئے مطیع کرنے والا تیوہار دور تھا یہ قبضہ دیرپا نہ رکھ سکی۔۔۔ بالآخر اس مردِ کامل نے اس کو دفعان کر دیا اور یہ کامیاب نہ ہوئی۔۔۔ یہ تاک میں رہی۔۔ اور موقع ملتے ہی وار کیا۔۔۔

یہ اتنے دن پہلے بھی مار سکتی تھی۔۔۔ اگر صرف موت ہی مقصود ہوتی جیسے آپ کے شوہر کو قتل کر چکی تھی اس بچی کو بھی مار دیتی مگر موت نہیں جسم چاہتی ہے یہ

شاہ جی یہ بتانے کے دوران دودھ کے پیالے بھر کر رکھتے گئے

۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس نے زیبا کو صرف اس لئے نہیں مارا کیونکہ اسے کل کے دن کا انتظار ہے۔۔۔ کل یہ زیبا کی روح مکمل قید کر کے اس کے جسم پر قابض ہو جاتی ہمیشہ کے لئے۔۔ پھر گھر۔۔ گھر والے۔۔ خاندان کچھ محفوظ نہ رہتا۔۔ جھوٹ بولتی ہے میں تو کھیلنے آئی تھی۔۔۔ رونالڈو کی اماں۔۔۔ فٹ بال کھیلے گی۔۔۔

عجیب ظریف طبعیت تھی شاہ جی کی اتنی ہیجانی صورتحال میں بھی یہ چٹکلے بازی کرتے ہیں۔۔۔ یہاں خوف کی وجہ سے دل بیٹھے جا رہا ہے۔۔۔

شاہ جی پھر گویا ہوئے۔۔

ہندوستان والے صاحب نے جو تعویذ بنایا تھا وہ بہت اثر انگیز تھا۔۔۔۔

ہاں شاہ جی جب تک وہ زیبا کے گلے میں رہا ہم تو یہ سب بھول بھی گئے تھے۔۔ بس جب کوئی انہونی ہونی ہو تو ایسی ہی غلطیاں سرزرد ہوتیں ہیں۔۔ آغا جانی نے کہا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وجاہت صاحب بولے۔۔ شاہ جی کوئی ایسا عمل کوئی ایسا تعویذ کہ ساری زندگی کے لیے اس مصیبت سے نجات مل جائے۔۔۔

میاں یہ تو بچی بھی جانتی تھی کہ وہ تعویذ کتنا اہم ہے۔۔۔ یہ بات بچی کے علاوہ بھی کوئی جانتا تھا کہ یہ تعویذ موت اور زندگی کے راستے میں رکاوٹ ہے تو اس شخص کا پتا کریں۔۔۔ کون ہے جو اس کھیل کا سب سے شاطر مہرہ رہا ہے۔۔۔ جیسے کوئی غرض ہی نہیں کہ زیبا کیوں قید ہے۔۔ کیوں برباد ہوئی۔۔۔ اب موت کی دہلیز پر ہے۔۔۔

شاہ جی اور تو کوئی نہیں پارلر میں جو سہیلیاں ساتھ تھیں بس ان کے کہنے پر۔۔۔۔۔

نہیں صبیحہ بہن۔۔۔ سہیلیاں کیا جانیں۔۔۔ تعویذ کی اہمیت۔۔۔ کیوں وجاہت صاحب؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وجاہت صاحب کا رنگ پھیکا پڑتا محسوس ہوا۔۔۔مجھے حیرت کا ایک جھٹکا لگا کہ کیا وجاہت ؟؟سب جانتے بوجھتے وجاہت نے تعویذ اتارنے کا مشورہ دیا تھا؟

آغا جانی بھی کھوجتی نظروں سے وجاہت کو دیکھنے لگیں۔۔۔

آغا جانی میں اعتراف کرنا چاہتا ہوں۔۔گھر میں بد مزگی نہ ہو اس لئے میں نے آپ سے یہ بات چھپا کر رکھی تھی۔۔۔تعویذ اتارنے کا مشورہ زرنگار کا تھا۔۔۔میں جب زیب کو پارلر لینے گیا تو زرنگار میرے ساتھ تھی۔۔۔زیبی کی سہلیاں بھی تھی۔۔ انھوں نے بھی ہاں میں ہاں ملائی ہو گی مگر یہ مشورہ زرنگار کا تھا۔۔۔

آغا جانی دل پر ہاتھ رکھے سن بیٹھیں تھیں۔۔۔

آغا جانی مجھے معاف کر دیں۔۔۔مجھے اتنی بربادی کا اندازہ نہیں تھا میں نہیں جانتا تھا کہ اس تعویذ کی اہمیت کیا ہے۔۔

جب آغا جان کی میت پر میں نے زیبا کی حالت دیکھی اس دن مجھے زرنگار سے نفرت ہو گئی۔۔۔اور ہمارے ازدواجی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تعلقات ختم ہو گئے۔۔ میں نے اسے اپنی زندگی اپنے دل اپنے گھر سے بے دخل کر دیا آغا جانی۔۔۔ مگر بچوں کو شائد ان کی ماں کی ضرورت ہے اس لئے اب تک خاموش تھا۔۔۔

وجاہت کی آنکھوں میں سچ تھا اور وجاہت کی بہن سے محبت پر کسی کو شک نہیں تھا۔۔۔ آغا جانی وجاہت کے سر پر دستِ شفقت رکھ چکیں تھیں۔۔۔ مائیں سب کچھ معاف کر دیتیں ہیں۔۔۔

اوہ تو زرنگار کی لاپرواہی بے حسی کا یہ راز ہے۔۔۔ میں ہمیشہ سوچتا تھا کیسی عجیب عورت ہے اتنے خراب حالات میں بھی راگ رنگ کی محافل میں چلی جاتی ہے۔۔ کچھ لوگ کسی رشتے میں بندھ کے بھی نہ محبت محسوس کر پاتے ہیں نہ مخلص ہو پاتے ہیں۔۔۔ وہ خود پرستی میں کسی بھی حاصل کرنے والے انسان۔ کو اپنی جیت کی کڑی سمجھتے ہیں۔۔۔ وجاہت میں دلچسپی اصل میں محبت نہیں اپنے حسن کے زعم میں مبتلا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایک لڑکی کا حدف تھا۔۔۔جسے اس نے حاصل کیا تھا ۔۔۔اور تین بیٹے۔۔۔جو مکمل باپ دادی کی زمہ داری تھے۔۔۔

اچھا بھئی اب ایسا ہے کہ میں نے سب کو حصار میں کر لیا ہے اس بات کو یقینی بنائے رکھنا کہ حصار سے باہر نہ جاؤ ۔۔۔کیونکہ میں کسی دوسرے عمل کے دوران آپ میں سے کسی کی حفاظت کا عمل نہیں کر سکوں گا۔۔نتیجے کے ذمہ دار آپ ہونگے۔۔۔جو حصار سے گیا۔۔وہ گیا۔۔۔۔

معوذ تین اور نادِ علی کا ورد کریں۔ان شاءاللہ آج اس کا فیصلہ ہو ہی جائے گا۔۔۔یہ کہہ کہ سب قریب ہو کر بیٹھ گئے اور شاہ جی نے عمل شروع کیا۔۔۔۔۔ہزار دانوں کی تسبیح اور بند آنکھوں کی جنبش ابا یومی کو دعوت دے رہے تھے۔۔۔

یوں لگ رہا تھا ہم سن ہو گئے ہیں دل کی دھمک سینے میں محسوس کرتے ہوئے ہم سب ورد کر رہے تھے۔۔۔آہستہ آہستہ لگا جیسے موسم بدلنے لگا اور ابر چھا رہا ہے۔۔۔یہ چیز سب ہی نے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

محسوس کی۔۔۔شاہ صاحب مسکرائے۔ہوا تیز ہونے لگی اور دیکھتے ہی دیکھتے اندھی کی کفیت اختیار کر لی ہر طرف مٹی اور دھول۔۔۔میں گھبرا کر کھڑا ہو گیا۔۔۔شاہ جی کے چھوٹے بھائی زور سے چیخے کہ بیٹھ جاؤ ورنہ ہوا کے بھنور میں آجاؤ گے۔۔۔اور واقعی مجھے لگا میرے پاؤں زمین چھوڑنے لگے ہیں۔۔۔وجاہت نے میرا ہاتھ پکڑ کر گھسیٹا اور میں زمین پر آگرا

آندھی ابھی تک بدستور منہ زور تھی۔۔۔مجھے احساس ہونے لگا کہ یہ اچانک موسمی تبدیلی نہیں بلکہ ابایومی کی آمد کے آثار ہیں۔۔شاہ جی نے ہاتھ ہوا میں بلند کر کے قرآنی آیات تیز آواز میں پڑھنی شروع کر دیں۔۔۔ہواؤں کا زور کچھ کم ہوا دھول چھٹی۔۔۔۔سامنے سے کوئی آتا ہوا محسوس ہوا۔۔۔۔سر تا پیر کوئی کالے لبادے میں ملبوس تھا جیسے شیطان کے پیروکار ہوتے ہیں۔۔۔وہ ابایومی ہی تھی۔۔۔اکیلی تھی مگر اس کے قدموں کی آواز سے لگتا تھا جیسے پورا لشکر ساتھ ہے۔۔اس عفریت کا زندہ وجود

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہمارے سامنے کھڑا تھا۔۔اسے سامنے پا کر میرے ہاتھ پاؤں سن پڑ گئے اور زبان گنگ۔۔۔

کچھ دیر ساکت کھڑے رہنے کے بعد وہ بولی۔۔۔مگر کچھ سمجھ نہیں آیا۔۔۔وہ اسی نامانوس زبان میں بول رہی تھی اور ایمبولینس کی طرف بڑھی۔۔آغا جانی چلائیں۔

نہیں نہیں۔۔۔زیبا کو چھوڑ دو ہم پر رحم کر دو۔۔

شاہ جی نے ہاتھ کے اشارے سے چپ رہنے کو کہا۔۔۔آغا جانی بہت بے چین وجاہت سے کہتی رہیں۔۔اسے رکواسے رکو

۔

وہ مستقل ایمبولینس کی طرف بڑھے گئی مگر ایک جھٹکے سے دور جا گری۔۔اس کے سر سے ہڈا اتر گیا۔۔۔مجھے اپنی آنکھوں پر یقین نہیں آ رہا تھا۔اس کا چہرہ۔۔افففف۔۔۔کالی بلی کا چہرہ۔پوری دہشت کے ساتھ بھرپور خباثت کے ساتھ۔۔سب ششدر دیکھ رہے تھے۔۔وہ اچانک تلملاتی ہوئی دوڑتی ہماری

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Billi | By Salma syed (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

طرف بڑھی مگر حصار کے نزدیک آتے ہی پھر دور جا کر پڑی۔وہ بہت بھیانک آوازیں نکال رہی تھی۔اور پھر بک بک کرنے لگی۔۔

شاہ جی بولے۔۔۔

بکواس بند کر تو اور تیرے آنے کے مقاصد مجھے معلوم ہیں کوئی بات چیت کوئی مذاکرات کچھ نہیں ہو سکتے اس لئے بکواس بند رکھ اور اپنے آپ کو میرے حوالے کر۔۔ورنہ انجام کی ذمہ دار تو خود ہو گی۔۔وہ وہیں زمین پر بیٹھ گئی اور آسمان کی طرف ہاتھ بلند کر کے کوئی عمل کرنے لگی۔۔۔دیکھتے ہی دیکھتے آسمان پرندوں سے بھر گیا۔۔۔یہ چیلیں تھی عجیب منحوس صورتیں۔۔مگر بہت بڑی بڑی وہ ہمارے سروں پر گدھوں کی طرح منڈلا رہیں تھی۔۔

شاہ جی کے چھوٹے بھائی ایک تھال کی طرف بڑھے اور مردہ چڑیاں اٹھا اٹھا کے اچھالنی شروع کی حیرت کی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بات یہ ہے کہ فضا میں بلند ہوتے ہی وہ چڑیا پرواز بھرنے لگیں اور وہ چیلیں چڑیوں پر جھپٹ پڑیں اور منتشر ہو گئیں۔۔اب وہ چڑیاں اپنی چونچوں میں دبائے زمین پر اتر آئیں !مگر یہ کیا؟

وہ چیلیں بھی چیلیں نہیں تھیں بلکہ ان کے بھی صرف چہرے چیلوں کے تھے باقی جسم ہاتھ پاؤں انسانی۔ان کی کمر پر بہت لمبے لمبے پر ۔۔۔تمام جسم بھی پروں سے ڈھکے ہوئے تھے۔۔ہمارے چاروں طرف انسان نما چیلیں بیٹھیں چڑیوں کو نوچ نوچ کے کھانے میں مصروف تھی۔۔اور ابا یومی تلملاتی ہوئی غرا رہی تھی۔

ہم نے دیکھا کہ کچھ ہی دیر میں وہ چیلیں کرلانے لگیں اور ان کے پر ٹوٹ ٹوٹ کر جھڑنے لگے۔۔وہ اب ننگے جسم لئے ایک دوسرے کو نوچنے لگیں۔۔۔ان کے جسموں سے سیاہ رنگ کا سیال مادہ بہہ رہا تھا اور آوازیں کانوں کو چیرتی محسوس ہو رہی تھی۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہم نے دیکھا کہ کچھ ہی دیر میں وہ چیلیں کرلانے لگیں اور ان کے پر ٹوٹ ٹوٹ کر جھڑنے لگے۔۔وہ اب ننگے جسم لئے ایک دوسرے کو نوچنے لگیں۔۔۔ان کے جسموں سے سیاہ رنگ کا سیال مادہ بہہ رہا تھا اور آوازیں کانوں کو چیرتی محسوس ہو رہی تھی۔۔

وہ اسی طرح ایک دوسرے کو نوچتے نوچتے ہلاک ہوئیں اور جگہ جگہ بدبودار گوشت کے لوتھڑوں میں تبدیل ہو گئیں۔۔یہ تمام مناظر اپنی آنکھوں سے دیکھنے کے باوجود ناقابلِ یقین تھے۔۔

ابا یومی کا ہر وار خالی جا رہا تھا اور اس کے غیض و غضب میں تیزی آ رہی تھی لگ یوں رہا تھا کہ وہ بھرپور مقابلہ کرنے کے ارادے سے آئی ہے کیونکہ وہ بھی جانتی تھی آج ناکامی کا کیا انجام ہونا ہے اور وقت مزید اس کے پاس نہیں تھا۔۔۔

وقت تو ہمارے پاس بھی نہیں تھا۔۔۔۔لاپرواہی ذرا بھی ہوتی تو اس کے قہر کے نشانے پر اب صرف زیبا ہی نہیں ہم سب بھی تھے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

۔۔شاہ صاحب اب تک بہت عمدگی سے ڈٹے ہوئے تھے اور ابایومی مستقل اپنے جادو اور شیطانی عملیات کے ذریعے تابع کئے شیطانوں کو مقابلے کے لیے لارہی تھی۔یہ تھے تو شیطان مگر جانور کے روپ میں ان کی فطری جبلت شکار اور خوراک ان پر غالب آجاتی اور اس کا علم شاہ صاحب کو پہلے ہی ہوگا۔۔جب ہی انھوں نے یہ پکوان ان کے لئے رکھے تھے۔۔۔

ابایومی ہر گوشت کے لوتھڑے کو سونگھتی اور اپنی شکست کے ماتم میں منحوس بین کرتی۔۔جب اسے یقین ہوگیا کہ ہر پرندہ جھلس چکا ہے تو اس نے نیا وار کیا اور زمین پر چت لیٹ گئی۔۔اپنے ہاتھ پاؤں آسمان کی طرف کئے اور اپنا منہ موڑ کر ہماری جانب پھنکارنے لگی۔۔اس کے اس عمل پر اطراف دھول کا چکر سا بننے لگا اور یہ چکر آسمان تک بلند ہوتا نظر آرہا تھا۔۔۔

اسی اثناء میں شاہ جی کے چھوٹے بھائی نے ہمارے گرد ایک اور حصار چونے کے تھال سے کھینچ لیا۔۔۔دور دور تک دھول اڑرہی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر مجھے ایسا لگتا تھا کہ ہم کسی شیشے کی بال میں بیٹھے یہ مناظر دیکھ رہے ہیں کیونکہ وہ دھول ہم تک نہیں پہنچ سکی۔۔۔ اچانک کتوں کی سی آوازیں آنے لگیں جیسے کئی کتے ایک ساتھ بھونک رہے ہوں۔۔۔ دھول چھٹی تو حصار سے باہر کتے یا بھیڑیئے نما انسانوں کا ایک قافلہ تھا۔۔

وہ کتے رال ٹپکاتے حصار کے اطراف ٹہلنے لگے دم خشک ہو رہا تھا کہ پتا نہیں یہ کب جھپٹ پڑیں اور ہمیں چیر پھاڑ دیں مگر دل میں اللہ پر یقین اور شاہ جی پر بھروسہ تھا ورنہ ان عفریتوں کے درمیان بیٹھنا اور اتنے نزدیک سے دیکھنے پر ہی حرکتِ قلب بند ہو سکتی تھی۔۔ ان کی خونخوار آنکھیں لمبے دانت اور کریہہ صورتیں۔۔ منہ سے بہتی رال۔۔۔ بے حد خوفناک منظر تھا۔۔

شاہ جی نے بھائی کو اشارہ کیا اور انھوں نے گوشت کے پارچوں پر ایک بوتل انڈیلنی شروع کی۔۔۔ یہ خون کی بوتل تھی۔۔۔ خون میں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لت پت پارچے۔۔اب انھوں نے یہ اٹھا کر دور جھاڑیوں میں پھینکنے شروع کیئے۔۔۔اور نتیجہ شاہ جی کی سوچ کے عین مطابق رہا۔۔۔تمام کتے تازہ خون اور گوشت کی مہک پر لپکے اور ان پارچوں کو بھنبھوڑنے لگے۔۔کان پڑی آواز نہیں آ رہی تھی۔۔۔

ابا یومی ایک ایک کتے پر حملہ کرنے لگی...وہ چاہتی تھی کتے راتب سے دور ہو جائیں کیونکہ یہ راتب ان کی موت ثابت ہوتا۔۔۔ مگر وہ کتنوں کو روکتی اور ایک کتا چھوڑتا تو دوسرا بھنبھوڑتا بالآخر کتوں کا گھمان تھما تو ان کے منہ سے رال کی جگہ خون ٹپکنے لگا یعنی اب کتوں کو بھی اپنی پڑ گئی تھی۔۔۔کھایا ہوا گوشت کِلا ہوا تھا اور اس پر عمل بھی کیا گیا تھا۔۔ان کی سرخ آنکھیں باہر نکل آئیں لگتا تھا کہ کوئی ان کا گلہ دبا رہا ہے۔۔کتوں کے حلق سے آواز نکلنا بند ہو گئی اور ان کی آنکھیں زمین پر گر پڑیں۔۔

کتے زمین کے ساتھ اپنے جسموں کو رگڑنے لگے جیسے انھیں شدید خارش ہو رہی ہے اور نظر نہ آنے کی وجہ سے بدحواس ہو کر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دوڑنے لگے۔۔۔اس وقت میری روح فنا ہو گئی جب یہ قد آدم کتے میں نے اپنی طرف لپکتے دیکھے آغا جانی اور وجاہت بھی دہشت زدہ تھے۔۔آغا جانی کی چیخیں بلند ہونے لگیں اور ہم ممکنہ خطرے کے پیش نظر اٹھ کھڑے ہوئے۔۔

مگر حیرت انگیز طور پر جیسے ہی ایک کتے کا پیر حصار پر پڑا وہ راکھ میں تبدیل ہو کر ہوا میں تحلیل ہو گیا ہم دم بخود کھڑے یہ تماشہ دیکھ رہے تھے۔۔جیسے جیسے کتے اتفاقیہ طور پر حصار کے نزدیک آتے ان کا یہ ہی حشر ہوتا۔۔۔میری نظر ابایومی پر پڑی ۔۔۔پتا نہیں کیوں اس وقت وہ بہت چھوٹی نظر آئی۔۔یا شائد یہ میرا وہم تھا۔۔

مگر اس کے جسم پر اب وہ لبادہ نہیں تھا اور سارا جسم سیاہ بالوں سے ڈھکا تھا۔۔۔کتوں کی یہ درگت بنتی وہ بھی دیکھ رہی تھی مگر لگتا تھا کہ اب وہ اگلے وار کی تیاری کر رہی ہے۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لیکن اگلے ہی لمحے وہ ہماری آنکھوں سے اوجھل ہو چکی تھی۔۔ میں نے سکھ کا سانس لیا۔۔۔ شکر وہ غارت ہوئی۔۔۔ سب قدرے مطمئن تھے ایمبولینس کے دائیں طرف سے زیبا ہماری طرف آتی نظر آئی۔۔

آغا جانی۔۔۔

بھائی جان۔۔۔

مجھے سہارا دیں۔۔۔

میں گر جاؤں گی۔۔۔

میری مدد کریں۔۔

وجاہت بے اختیار بہن کی طرف بڑھے مگر ایک تھال اڑتا ہوا آیا اور ان کے گھٹنے سے لگا وہ وہیں کراہ کے منہ کے بل گر پڑے۔۔ تھال شاہ جی نے کھینچ مارا تھا جس کا واضح اشارہ حصار سے باہر نہ نکلنا تھا مگر زیبی مستقل رو رہی تھی پکار رہی تھی۔۔ بلا رہی تھی۔۔ وجاہت پھر اٹھے مگر اس بار شاہ جی کے بھائی نے وجاہت کو جکڑ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لیا۔۔۔وجاہت بہت مزاحمت کر رہے تھے اور آغا جانی رو رہی تھی۔۔۔

ارے چھوڑ دو میرے بچوں کو۔۔

چھوڑ دو میرے وجاہت کو۔۔۔

آغا جانی زیبی کی مدد کے لئے آگے بڑھنے لگیں۔۔۔شاہ جی نے انگارہ ہوتی نظروں سے مجھے دیکھا۔۔ میں سمجھ گیا مجھے کیا کرنا ہے۔۔ میں لپک کر آغا جانی کے آگے آگیا اور انھیں روکنے کی کوشش کرنے لگا۔۔ آغا جانی غمزدہ مجھ سے منت کرنے لگیں

۔۔۔۔

بیٹا میری زیبی کو بچا لو مجھے جانے دو۔۔۔

یہ جانور اسے پھاڑ کھائیں گے۔۔۔

شاہ جی رحم کریں ہمارے حال پر۔۔

شاہ جی کے بھائی چلائے۔۔۔

یہ زیبا نہیں ہے۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ دھوکہ ہے۔۔۔

یہ سازش ہے اس مکار کی۔۔۔

حصار توڑنا چاہتی ہے یہ۔۔۔

تاکہ ہم پر غالب آ جائے۔۔

بے وقوفی مت کریں۔۔۔

زیبی خیریت سے ہے ایمبولینس میں۔۔

شاہ جی نے حصار کیا ہوا ہے۔۔

وہ زیبی تک نہیں پہنچ سکتی۔۔

آپ لوگ عمل خراب نہ کریں ورنہ زیبا کی جان کو خطرہ ہے۔۔۔

افففف یہ سن کر سب اپنی جگہ ساکت ہو گئے۔۔۔اور ابا یومی جو زیبا کی شکل میں ہم پر ظاہر ہوئی تھی اب زمین سے اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔بے انتہا غصہ۔۔۔اس کی آنکھوں سے چنگاریاں نکلتی محسوس ہو رہیں تھیں۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ ہو بہو زیبا تھی ان شیطانی طاقتوں کی مدد سے وہ کیا کیا کھیل ہمیں دکھا رہی تھی۔۔ مگر ہر وار خالی جا رہا تھا اب اس نے نیا داؤ کھیلا اور اپنی پوری قوم کو دعوت دی۔۔ وہ اب بھی زیبی کی شکل میں ہمارے اطراف گھوم رہی تھی اور اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ سب کو تہس نہس کر ڈالے۔۔۔

اس کے پاس شائد یہ آخری حربہ تھا اور اس طرح کی مخلوقات انسانی فطرتوں بھی آگاہ ہوتی ہیں وہ ہمارا اور شاہ جی کا دھیان بہکانے کی ہر ممکن کوشش کر چکی تھی۔۔۔ اس کے شیطانی عملیات میں اب اتنی طاقت نہیں تھی کہ وہ شاہ جی کا مزید مقابلہ کرتی۔۔۔

وہ زمین پر ہاتھ مارتی اور اپنے سینے پر۔۔ اس کے ہاتھ مارنے سے اس کے جسم پر موجود اسپتال کے گاؤن کے ٹکڑے اڑنے لگے۔۔۔ یہ اس کا آخری حملہ تھا جو ہم سمیت شاہ جی کے نفس پر تھا۔۔۔ مسلسل اپنے جسم پر ہاتھ مارتی جاتی اور منتر پڑھتی جاتی اس کی بکواس

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سمجھ سے باہر تھی مگر بہت وحشت ناک تھی۔۔۔ دیکھتے ہی دیکھتے اس کے جسم پر کوئی کپڑا باقی نہ رہا اور ایک ساتھ بہت سی بلیوں کی آوازیں آنی شروع ہو گئیں۔۔۔

یہ روح فرسا منظر اس وقت بھی میری آنکھوں میں گھوم رہا ہے... کیونکہ وہ زیبا کے روپ میں تھی تو مجسم عورت تھی اور اس کا اس طرح بے پردہ ہو جانا وجاہت اور آغا جانی کے لیے بے حد تکلیف کا باعث تھا۔۔ وہ شیطان تھی مگر شاہ جی کے عملیات کے آگے اس کی ایک نہ چلی تو وہ ان اوچھے ہتھکنڈوں پر اتر آئی۔۔۔ وہ چاہتی تھی کہ شاہ جی اس کے ظاہری جسم سے متاثر ہو کر عمل سے بھٹک جائیں اور وہ وار کر سکے۔۔۔۔

آغا جانی وجاہت کے سینے میں منہ چھپائے سسک رہیں تھیں اور وجاہت آنکھیں بھینچے ورد کیئے جا رہے تھے شاہ جی کے چھوٹے بھائی نے کہا کہ اس کی طرف مت دیکھو۔۔ زمین دیکھو اور بس اذکار سے زبان تر رکھو۔۔۔ اس کی آنکھوں میں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دعوت کا فسوں ہے تمھارے قدم آپ ہی آپ اس کی طرف بڑھنے لگیں گے یہ تم میں سے کسی کو بھی مہرہ بنا کر عمل روکنا چاہتی ہے۔۔۔

وہ اس برہنہ حالت میں حصار کے گرد ناچ رہی تھی اور حتی الامکان اس کوشش میں تھی کہ ہم میں سے کوئی اسے دیکھے۔۔ یہ وار شاہ جی کے نفس پر تھا مگر شاہ جی نفس کے غلام نہ تھے۔۔۔غصے کی وجہ تھی یا جلال شاہ جی کا چہرہ تپ کے سرخ ہو رہا تھا۔۔اور تسبیح کے دانے مستقل حرکت میں تھے۔۔۔

ابا یومی کے اس ناچ کے دوران سینکڑوں غلام بلیاں آن موجود ہوئیں اور اس ناچ میں اس کا ساتھ دینے لگیں۔۔۔کچھ انسانی شکل میں بھی موجود تھیں جو ابا یومی کی طرح ہی لباس سے آزاد تھیں اور حصار کے گرد انتہائی بیہودہ حرکات میں مصروف تھیں

۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کچھ بلییوں کی شکل میں حصار کے نزدیک آنے لگیں اور حصار پر موجود دودھ کے پیالوں میں منہ ڈال کر بیٹھ گئیں۔۔۔ابایومی اور اس کے غلاموں کے اس وحشت ناک ناچ میں تیزی آگئی اور ان کے بین ان کی غراہٹوں سے فضا گونجنے لگی۔۔۔

وہ تمام بلیاں جو دودھ پی چکیں تھیں ان کا رخ اب ابایومی کے لشکر کی طرف تھا وہ بلیاں ان برہنہ غلاموں پر جھپٹ پڑیں۔۔شائد دودھ کی تاثیر تھی کہ وہ اب شاہ جی کے تابع ہو گئیں تھی۔۔۔اس کی اپنی قوم اس پر حملہ آور تھی۔۔۔

عجیب صورتحال تھی۔۔۔تمام غلام بلیاں اب شاہ جی کے تابع اور مددگار ہو گئیں۔۔۔ان بلییوں اور برہنہ غلاموں کی جنگ جاری تھی بلیاں عورتوں کے جسموں پر لپک رہیں تھیں۔۔اور وہ ارواح بد بلییوں کے حملے سے بچاؤ کے لئے چیختی چلاتی خود کو بچاتی ہمارے چاروں طرف دوڑ رہیں تھیں۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کچھ بلیاں اباپومی کے جسم سے چپکی اسے نوچ کھسوٹ رہیں تھیں اور تھوڑی ہی دیر پہلے حسن اور بیہودگی کے پیکر اب بدصورت زخمی گنجی بھوتنیوں میں بدل چکے تھے۔۔۔ یہ ایسا منظر تھا کہ آج بھی بھلائے نہیں بھولتا۔۔۔

شاہ جی کی برداشت اب جواب دینے لگی تھی اور اباپومی زخمی حالت میں بلیوں سے نبرد آزما تھی۔۔۔ شاہ جی کھڑے ہوئے تسبیح رکھی اور پاس پڑے پانی کے گیلن پر پھونکیں ماریں۔۔۔ شاہ جی کے چھوٹے بھائی نے وہ گیلن سنبھالا اور اس میں سے ایک کٹورہ بھر کے شاہ جی کو پیش کیا۔۔۔ اب شاہ جی تیز آواز میں عمل پڑھ رہے تھے۔۔۔ اور ان منحوس کی آواز اذکار کی آواز میں دب گئی تھی۔۔۔

تمام غلام بدارواحیں زمین پر پڑی تڑپ رہیں تھیں اور اباپومی غصے میں حملہ آور بلیوں سے جان چھڑانے کی کوشش میں لگی تھی۔۔۔ شاہ جی ہم سب کو گھور کر حصار کو توڑتے ہوئے آگے بڑے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Billi | By Salma syed (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور بد ارواحوں کے زخمی وجود پر پانی چھڑکتے آگے بڑھے۔۔۔ انکے جسم پانی پڑنے سے موم کی طرح پگھل کر بہہ رہے تھے ان سے دھواں اٹھتا محسوس ہوتا تھا۔۔۔

تمام پر پانی چھڑکنے کے بعد شاہ جی ابایومی کی طرف بڑھے تمام بلیاں دور ہٹ گئیں۔۔۔ ابایومی زخمی زمین پر لوٹ رہی تھی جیسے اسے جلتے توے پر لٹایا گیا ہو۔۔۔ شاہ جی نے دونوں ہاتھ بلند کئے تو ہمارے پاس جھاڑیوں میں ہلچل پیدا ہوئی اور ان جھاڑیوں سے کانٹے دار چھالوں سے بنی رسیاں خود بخود چلتی ہوئی ابایومی کی طرف بڑھنے لگیں اور اس کا جسم اب ان خاردار رسیوں میں جکڑا ہوا تھا۔۔۔

رسیاں مستقل اس کے جسم پر کستی جا رہی تھی اور وہ کانٹے ابایومی کے جسم میں پیوست ہو چکے تھے اب وہ درد سے کراہ رہی تھی۔۔۔ شاہ جی نے پانی اس پر چھڑکا اور اب اس نے بلی کی شکل اختیار کر لی تھی ۔۔۔ کالی منحوس زخمی بلی۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شاہ جی کے ہونٹ حرکت میں تھے پانی کے چھینٹوں سے یوں سمجھیں کہ اسے آگ لگ رہی تھی۔۔۔اس نے بولنا شروع کیا۔۔۔وہی نامانوس بکواس۔۔۔

شاہ جی نے عمل نہ روکا۔۔۔وہ کہنے لگی۔۔۔مجھے چھوڑ دو۔۔مجھے جانے دو۔۔۔مجھے معاف کر دو۔۔میں باز آئی۔۔

شاہ جی مسکرائے۔۔۔

ارے واہ تو تو ہماری زبان پر اتر آئی۔۔اتنا نیچے کیسے آنا ہوا دیوی جی؟ آپ تو پوجا کے لائق ہیں۔۔۔بس اتنی ہی رعایا تھی یا اور ہیں؟ بلا سارے لگتے سگتوں کو ہم بھی دیکھیں تیرے چڑیا گھر میں کتنے بندر ہیں۔۔۔

دیکھ عالم۔۔میری تیری کوئی دشمنی نہیں ہے مجھے اذیت سے نکال۔۔۔مجھے صرف اس لڑکی کا جسم درکار تھا اور اب میں اس سے بھی دستبردار ہوتی ہوں۔۔۔مجھے نکال اذیت سے آزاد کر۔۔مجھے معاف کر۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

معاف کروں؟جانتی بھی ہے معافی؟لڑکی کے باپ کو معاف کر دیا تھا تو نے؟کیا کیا تھا اس نے؟؟

لڑکی کے خاوند کو بخشا تو نے؟؟کیا بگاڑا تھا اس جوان نے تیرا؟؟

تو نے معاف کیا اس خاندان کو؟اپنی ہوس اور شیطانیت میں بچی کی زندگی خاندان سب برباد کر دیا اور تو جو اب اس اذیت میں نہ ہوتی تو کیا میری درخواست پر معاف کر دیتی ان بے قصور لوگوں کو؟؟آئی بڑی معافی کی طلب گار۔۔

یہ بارات لے کر تو معافی مانگنے آئی تھی؟

درکار۔۔دستبردار۔۔۔واہ مولوی عبدالحق بابائے اردو۔۔۔تیری جیسی مکار اور دھوکے باز سے مجھے خیر کی امید نہیں۔۔تو جانتی ہے میں تاحیات تجھے اسی کیفیت میں رکھ سکتا ہوں۔۔بہتر یہ ہی ہے کہ اپنے وجود کو چھوڑ کے کر میری تحویل میں آ۔۔ورنہ میں تو اب نہیں رکنے والا پھر۔۔۔سوچ سمجھ لے۔۔۔ہفتہ بھر کافی ہے یا اور وقت لے گی؟؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے وقت دو۔۔

ہاں تیرا نکاح پڑھوا رہے ہیں ہم۔۔

تجھے فیصلہ کرنے کے لئے وقت دیں۔۔

دو منٹ کے اندر بک ورنہ انجام سے باخبر ہے تو۔۔۔

ابا یومی خاموش رہی۔۔ شاہ جی نے پانی کا کٹورہ اٹھایا اور قرآنی آیات کا ورد شروع کیا۔۔۔ ہر چھینٹے پر ابا یومی کے بدن پر آبلے پڑنے لگے اور اس کی کھال جھلس کر بہنے لگی۔۔ اس کی چیخ وپکار سے ساتھ شاہ جی کے اذکار۔۔۔ دوسری کوئی آواز کانوں میں نہیں۔ آرہی تھی۔۔

ہم سن بیٹھے یہ مذاکرات دیکھ رہے تھے۔۔۔

بے حد ڈھیٹ تھی وہ۔۔ بالآخر بولی۔۔ رک جا۔۔۔ میں تیار ہوں۔۔۔ میں تیار ہوں۔۔۔ اس کے جسم سے کھال پگھل کر بہہ رہی تھی اور فضا میں ہڈیاں جلنے کی بو پھیلی ہوئی تھی۔۔

شاہ جی بولے۔۔ لاؤ بھئی لاؤ۔۔۔ قاضی کو لاؤ۔۔ دلہن تیار ہے۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شاہ جی کے بھائی ایک بوتل لے کر آگے بڑھے۔۔۔وہ بوتل شاہ جی نے ابایومی کے منہ کے نزدیک کی اور کہا۔۔۔

ابھی کے ابھی بغیر کسی مکر و فریب کے تین سانسوں میں یہ نجس جسم چھوڑ کر اس بوتل میں آجا اس عہد کے ساتھ کہ تاحیات میری یعنی پیر سبغط اللہ شاہ کی غلام رہے گی۔۔ اور جو کبھی سرتابی تونے کی تو فنا کے سوا دوسری کوئی بات نہ ہو گی

۔۔۔

ابایومی نے عہد کیا۔۔۔اور ایک لمبی سانس بھری کہ اس کا جسم دگنا پھول گیا۔۔۔اور بوتل کے منہ کے نزدیک پھنکاری۔۔۔ میں نے دیکھا۔۔۔اس کے منہ اور بوتل کے منہ تک چنگاریوں کے ایک لائین چل رہی تھی۔۔۔وہ چنگاریاں بوتل میں بھر گئیں۔۔۔یہ ہی عمل ابایومی نے تین بار کیا۔۔۔اس کے بعد شاہ جی نے بوتل کے منہ پر کچھ پڑھ کر پھونکا اور بوتل کو بند کر کے بھائی کو پکڑائی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لو بھائی۔۔۔ بندھ گئی بلی کے گلے گھنٹی۔۔۔

شاہ جی فاتحانہ مسکراہٹ کے ساتھ ہماری طرف بڑھے ۔۔حصار میں آکر شاہ جی نے عمل مکمل کیا اور ہم سب کے لئے حصار کھلنے کی اجازت دی۔۔۔

شاہ جی کی اپنی حالت غیر ہو رہی تھی۔۔ یہ جنگ خیر اور شر کی تھی جسمیں جیت بالآخر خیر کی ہی ہونی تھی۔۔۔

آغا جانی رو رہیں تھیں۔۔

صبیحہ بہن خدا کا شکر ادا کریں اس نے آپ اور آپ کے خانوادے پر کرم کیا ہے۔۔ آپ کی بیٹی آب آزاد ہے۔۔ اس کی جان کو کوئی خطرہ نہیں اب۔۔۔ میرے ساتھ آئیں۔۔۔ ہم سب ایمبولینس کی طرف بڑھے۔۔

زیبا ابھی تک بے ہوش تھی اور نرسیں ایک دوسرے سے جڑی سمٹی بیٹھیں تھیں۔۔ شائد کھڑکی سے انھوں نے تمام

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مناظر دیکھے تھے وہ خوفزدہ تھیں۔۔ شاہ جی نے ان پر دم کیا اور تسلی دی کہ اب سب ٹھیک ہے۔۔

شاہ جی نے زیبی کہ بازو پر باندھا تعویذ کھول لیا۔۔۔ اور وجاہت سے کہا۔۔

بیٹا اب یہ ٹھیک ہے کوئی اثرات نہیں ہیں۔۔ ہاں کمزوری بہت ہے۔۔ اب زیبا کو صرف علاج کی ضرورت ہے۔۔ ان شاءاللہ میرے رب کے حکم سے دو ہفتے میں بہت بہتری آئے گی۔۔ اسے اب اسپتال لے جائیں۔۔۔ آغا جانی تشکر اور ممنونیت کے اشک نچھاور کرتی زیبی کو پیار کر رہیں تھیں۔۔

سب نے بہت شکریہ کے ساتھ شاہ جی سے اجازت چاہی۔۔۔ وجاہت اور آغا جانی کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہیں تھا وہ بار بار کبھی شاہ جی کے گلے لگتا کبھی ان کے ہاتھ چومتا۔۔ کبھی میرے گلے لگتا سبھی کی آنکھیں نم تھیں اور دل خوشی سے لبریز

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

۔۔۔مغرب کا بعد ہو گیا تھا ہم نے شاہ جی سے اجازت

چاہی۔۔۔شاہ جی نے سب کو دعاؤں میں رخصت کیا۔۔

میں مصافحہ کرنے لگا تو بولے۔۔تم؟

تم بھی جا رہے ہو کیا؟تم تو رکو۔۔۔۔

ان کی مسکراہٹ گہری ہوتی چلی گئی اور میری تشویش۔۔۔۔

© سلمیٰ سید

کاپی رائٹس ریسیوڈ

بلی اپنے انجام کو پہنچی۔۔۔مگر وقت رہتے یہ سلسلہ جاری ہے

۔۔۔مزید واقعات اور تفصیلی داستان کے لیے کتابی شکل

ناول طباعت کے مراحل طے کرتا میں دستیابی کا انتظار

ہوا جلد ہی مارکیٹ کیا جائے گا

ختم شد!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امید ہے آپ کو یہ ناول پسند آیا ہو گا اپنی قیمتی رائے سے ہمیں ضرور آگاہ کیجئے

فی امان اللہ

اپنا خیال رکھیے اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے اللہ آپ کے لیے بھی خیر و

عافیت کا معاملہ فرمائے

آمین

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel